محاوراتِ نسواں

مصنّفہ

محترمہ وزیر بیگم (ضیا)

ناشر

شیخ غلام علی اینڈ سنز ایجوکیشنل پبلشرز

لاہور

محاوراتِ نسواں

یعنی

دہلی و لکھنؤ کی بیگمات اور قلعۂ معلّٰی کی شہزادیوں کی

ٹکسالی بولی

اور لوچدار نرم بیگماتی زبان کا بے نظیر مجموعہ

مشرقی تمدّن - زنانہ جذبات - توہمات اور رسوم کا دلاویز مرقّع

تالیفِ لطیف

محترمہ وزیر بیگم ضیاؔ ادیب فاضل (پنجاب یونیورسٹی)

مصنفِ "آرائشِ جمال"

بتنقیح

استاذی المکرم حضرت پروفیسر سید اولاد حسین شاداںؔ بلگرامی

انتساب

اپنی چہیتی بچی شکیلہ خاتون مرحومہ کی معصوم روح کے
نام جو ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو اپنی عمر کے تیرھویں سال
میں مجھے ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے گئی ۔

غمزدہ
وزیر بیگم

بار دوم ۱۹۴۴ء قیمت ۱۲ /

تعارف طبع اوّل

"محاوراتِ نسواں" محترمہ وزیر بیگم المتخلص بہ ضیا ادیب فاضل نے تالیف فرمائی ہے۔ موصوفہ نے اِس کتاب میں قدیم و جدید ماخذوں سے زنانہ محاورات کو جمع کیا ہے، ان کا مطلب بیان کیا ہے، اور توضیحی جملوں میں ان کا محلِّ استعمال بتایا ہے۔ اِس غرض کے لئے انہیں بہت سی کتابوں کی ورق گردانی کرنا پڑی ہے۔ ایک طرف "لغات النساء" از سید احمد دھلوی، "لغات الخواتین" از اشہری۔ "محاوراتِ نسواں" از محمد منیر لکھنوی وغیرہ ماخذ سے کام لیا ہے، تو دوسری طرف مولانا نذیر احمد، راشد الخیری، ناصر نذیر فراق دہلوی، میر باقر علی داستان گو، آغا حیدر، مرزا فرحت اللہ بیگ، مرزا فہیم بیگ چغتائی وغیرہم کی تصنیفات سے جدید مواد بھی فراہم کیا ہے۔ بعض جدید کتب لغت مثلاً "نور اللغات" اور "جامع اللغات" سے بھی مدد لی گئی ہے۔ غرض کتاب کاوش اور محنت سے مرتّب کی گئی ہے۔ اور اپنے موضوع پر مفید کتاب ہے۔ طلبہ کی سہولت قرأت کے لئے محاورات پر اعراب دیئے گئے ہیں۔ مبتذل اور سوقیانہ محاورات و اشعار سے اجتناب کیا گیا ہے۔ تاکہ مستورات بھی کتاب سے منتفع ہو سکیں۔

(مولوی) محمد شفیع ایم، اے

پرنسپل اورینٹل کالج لاہور

تعارف طبع دوم

"محاورات نسواں" کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا، یہ اس کی عام پسندیدگی اور قبولیت کی سند ہے۔ ادب دوست پبلک اور ادب پرور تعلیمی مدارس نے اسے ضرورت کی چیز سمجھ کر حاصل کیا۔ غنیمت ہے کہ ایک تعلیمیافتہ ادب نگار خاتون کی محنت کا صلہ مل گیا۔

پہلے ایڈیشن کی ترتیب میں عزیزہ وزیر بیگم ضیاء نے جو محنت شاقہ برداشت کی، اس کا صحیح اندازہ کچھ وہی حضرات کر سکتے ہیں۔ جو اس قسم کے خشک تحریری مشغلے کو کبھی اختیار کر چکے ہوں۔ رنگین افسانے لکھنے والے ادیب اس دماغی کونت کا وزن نہیں کر سکتے جو خاتون موصوفہ کو نسوانی محاورات و الفاظ کی صبر آزما فراہمی میں اٹھانی پڑی۔

اس ادبی جانفشانی کا صحیح اعتراف۔ "پنجاب ایڈوائزری بورڈ فار بکس" کے احساس قدر شناسی کے ذمے ایک واجب الاداء قرض کی صورت میں فرض تھا۔ مگر افسوس ہے کہ اس کے روایتی جمود میں یہ مفید ڈکشنری ابتک گداز پیدا نہ کر سکی۔

طبع دوم میں گرامی قدر مولفہ نے جن الفاظ و محاورات اور سندی اشعار کا اضافہ کیا ہے۔ اُس نے اس لغت کو "نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول" کا مصداق بنا دیا ہے۔ اور موجودہ صورت میں یہ کہنا غلط [illegible] ہوگا۔ کہ ادب اُردو کے مطالعے میں یہ ڈکشنری بہت مددگار ثابت ہوگی۔

احسان اللہ خاں تاجور

"شمس العلماء"

۲۷ دسمبر ۱۹۴۳ء

یہ فخر فقط زبان اُردو ہی کو حاصل ہے کہ اس میں وہ الفاظ اور محاورات خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ جنہیں خود عورتوں نے اپنی زبان کی ٹکسال میں گھڑا ہے۔ وہ اُنہی کی روزمرہ کا جزو ہیں۔ اور اُنہی کی قوتِ گویائی ان میں خاص لوچ اور اثر پیدا کر سکتی ہے۔ صنفی ٹکسالیت نے ایسا گہرا اثر نقش جمایا ہے۔ کہ نذیر احمد اور راشد الخیری جیسے قادر الکلام اِس اثر کو زائل نہ کر سکے۔ اور مجبور ہوئے۔ کہ قصّے کہانیوں میں عورتوں کے خیالات اور ان کا مافی الضمیر خود اُنہی کی زبان میں ادا کریں۔ اور اُنہی کے محاورات سے اُن میں چاشنی پیدا کریں۔ زبان اُردو کے معرض وجود میں آنے کے وقت سے محاورات کی یہ صنعت اپنا کام کر رہی ہے اور اب ان کی تعداد اس حد کو پہنچ گئی ہے کہ انہیں پراگندہ چھوڑ دینا زبانِ اردو کے حق میں یقیناً بڑا ظلم ہے ؛

چنانچہ ان منتشر مروارید کو منسلک کرنے کا خیال خواتین میں اغلباً سب سے پہلے ہماری محترم بہن وزیر بیگم صاحبہ ضیا کے دل میں پیدا ہوُا۔ اور ایک سال کی محنتِ شاقہ اور لگاتار تجسّس کے بعد وہ ان موتیوں کی خوبصُورت لڑی "محاورات نسواں" کے نام سے پبلک کے سامنے پیش کر رہی ہیں۔ جس کے لئے وہ مستحقِ مبارکباد ہیں ؛

ذوقِ تصنیف کے علاوہ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ذوقِ شعر بھی رکھتی ہیں۔ اور اس پر طرّہ یہ کہ آپ کے دل میں خدمتِ ملّت کا جذبہ بھی موجزن ہے ؛

خدیجہ بیگم فیروزُ الدّین

بی۔اے (آنرز) ایم۔اے، ایم او۔ایل (گولڈ میڈلسٹ)، ایچ، پی۔ ایم، آر۔ اے، ایس (لندن)
انسپکٹریس آف سکولز سنٹرل سرکل (پنجاب) وائس پریذیڈنٹ آل انڈیا مُسلم ومنز کانفرنس ؛

تو کہتی ہیں۔ خدا ایسا نہ کرے۔

سحرؔ

ہے آج تو یہ یاس کہ آ بیٹھتے ہو پاس
وہ دن بھی ہیں قریب کہ کہیئے گا اب سے دُور

اَب سے دُور ایک سال دِلّی میں ہیضے کی ایسی گرم بازاری شروع ہوئی کہ ایک حکیم بقا کے کوچے سے بعد پچاس پچاس سو سو مُردے نکلنے لگے ۔

اُبس جانا یا اُبس جانا ۔ سڑ جانا ۔ کھٹا ہو جانا ۔ مزہ بگڑ جانا ۔ اُکتا جانا ۔

آبلا گئے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ ۔ لڑاکی اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں ۔ جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو ۔

ابھی پانی کے کچے گھڑے بھرنے ہیں ۔ یعنی ابھی بہت مُصیبت جِھیلنی ہے ۔

آبے لونڈے جا بے لونڈے کرنا ۔ اصل میں اس کے معنے لڑکے کو حیران کرنا ۔ دوڑانا ۔ پھیرا پھیری کروانا ۔ ذرا سے کام کے واسطے بار بار بھیجنا ۔ اِصطلاحی معنے وقت گذاری کرنا ۔ یہ بانا تو آبے لونڈے جا بے لونڈے کرتی پھرتی ہے ۔ خود کچھ کام نہیں کرتی ۔

آپا دھاپی پڑنا ۔ اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا ۔ اپنا پیٹ بھرنے کا ہی فکر ہونا ۔ ہم لوگوں کو مِل جُل کر رہنا چاہیئے۔ یہ آپا دھاپی اچھی نہیں۔

آپا دھاپی مچی ہے تو حشر بپا ہو گیا
(بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

آپا سنبھالنا ۔ ہوش و حواس درست رکھنا ۔ اپنے بدن کی خبر رکھنا ۔

آپ بیتی یا اپنی بیتی ۔ ذاتی سرگزشت ۔ اپنے اوپر گذری ہوئی ۔ اپنی رام کہانی اپنا حال ۔ آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی ۔

آپ خورادی آپ مُرادی ۔ تنہا خور ۔ اکل کُھری ۔ خود مطلب ۔ تن پرور ۔ یہ آپ خورادی آپ مرادی اچھی نہیں ۔ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانا چاہیئے ۔

آپ سے خوب خدا ۔ رکھتی اپنی ذات سے زیادہ خدا کی ذات ہے ۔

آپ کاج مہا کاج ۔ اپنا کام اپنے ہی آپ سے خوب ہوتا ہے ۔

آپ میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ ۔ یعنی میاں کا امیرانہ ٹھاٹ اور بیوی کا غریبانہ حال ۔

آپ میاں منگتے باہر کھڑے درویش مفلس مفلس کی مدد نہیں کر سکتا ۔ جب ہم ہی مفلس ہیں تو تمہیں کیا دیں گے ۔

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں ۔ بڑی عزت والے ہیں ۔ نہایت غیرت مند ہیں ۔ اپنی عزت پر مٹے بیٹھے ہیں ۔

وہ ایسی ویسی نہیں آپ ہی ناک
چوٹی گرفتار ٭
آپڑوسن گھر کا بھی لیجا۔ نفع کی بجائے نقصان
پہنچانے کے موقع پر بولتے ہیں ٭
آپڑوسن مجھ سی ہو۔ یعنی از بسکہ حسد میری
نوست میں شامل ہو۔ میں بدنصیب ہوں
ایسی ہی تو بھی ہو جا ٭
اپنا پوت پوت پرایا ڈھینگڑا۔
اپنی چیز سب کو اچھی لگتی ہے ٭
اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے۔ یعنی
وہ انسان نہیں جو دوسروں کو نفع
نہ پہنچا سکے ٭
اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش۔
جب اپنی اولاد لائق نہیں تو دوسرے
کی کیا خطا ٭
اپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دوسرے
کی پھلی نہارنا (دیکھنا) اپنا بڑا عیب تو دیکھا
نہیں جاتا۔ دوسروں کے چھوٹے
عیب کو انگشت نما کیا جاتا ہے ٭
پہلے اپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے
دوسرے کی پھلی نہارنا ٭
اپنا دے لڑائی مول لے یعنی قرض
دینا لڑائی مول لینا برابر ہے ٭
اپنا سا مُنہ لیکر رہ جانا۔ شرمندہ
ہونا۔ جس بات کا دعوٰے ہو۔
اُس کے پورا نہ کرنے سے خجالت
اٹھانا۔ جیسے آخر حسن آرا کھسیانی

ہو۔ اپنا سا مُنہ لے کر رہ گئی۔
(بنات النعش)
مغلانی کو پھول پتی بنانے کا بڑا
دعوٰی تھا۔ اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئی نا
(لغات النساء)
ذوق ؎
رہ گیا اپنا سا مُنہ لے کے وہ آئینہ رو
تیری تصویر کو یوسف نے جو دیکھا لیکر
اپنا مُنہ دیکھو۔ یعنی تم اس کے قابل نہیں
مومن خاں دہلوی ؎
ہنس کے بولا کہ دیکھو مُنہ اپنا
اپنا مُنہ بنواؤ۔ اپنی صورت بنواؤ۔
اس قابل بنو۔ نواب مرزا ؎
دیکھو دیکھو نہ اس قدر اتراؤ
ہوش میں آؤ اپنا منہ بنواؤ
اپنا گھٹنا کھولیئے اور آپ ہی لاجوں
مریئے۔ اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی
شرمندگی اٹھایئے۔ گھٹنے کی بجائے
ٹانگ بھی کہتے ہیں ٭
اپنی ایڑی دیکھنا۔ جب کوئی بیساختہ
کسی کی تعریف کرے اور اُسے
اچھا کہے تو نظر لگ جاتی ہے ساتھ
ہی جب پاؤں کی ایڑی بھی دیکھے۔
تو وہ خوف جاتا رہتا ہے۔ چنانچہ
اور کسی پر کیا۔ جب آپ ہی کوئی
ایسی بات کہتے ہیں تو اپنی ایڑی
دیکھ لیتے ہیں ٭

ایک بیوی بولیں ارے بی اپنی۔
اپڑی تو دیکھو اس میں کیا لگا ہے۔
(اقبال دلہن)

بھتی میں اپنی اپڑی دیکھوں دُلہن
تو بی حور کا ٹکڑا ہے (قصۂ مہر فروز)

اپنی پیڑ پرائی باتیں۔ کوئی تو درد اور تکلیف میں ہو اور دوسرے باتیں ماریں۔

اپنی کھال میں مست ہونا۔ اپنی کملی میں مست اپنے حال میں خوش رہنا۔ غریبی میں مگن رہنا۔
کوئی مال میں مست ہے تو کوئی کھال میں مست ہے۔

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا۔ جب چاہنا اٹھنا۔ جب چاہنا سونا۔ مَن موجی رہنا۔ جیسا جی چاہے کرنا۔

اپنی وَالی پر آگر آؤں۔ اپنی ہٹ کروں اپنی بات کی پیچ کروں۔

نواب مرزا شوق ؎

اپنی والی پہ میں جو آؤں گی
تِکّے بوٹی تری اُڑاؤں گی

مومن مثنوی ؎

پھر وہی زورِ عشق جوشِ جنوں
اپنی والی پہ آ گیا گردوں

اپنی ہاتی اوروں پر چھائی۔ اپنا عیب دوسروں پر تھوپنا۔ اپنی شُبکی دوسروں پر ڈالنی۔

اپنے حق میں کانٹے بونا۔ اپنے لئے آپ بُرا کرنا۔ اپنے واسطے کنواں کھودنا۔ اپنے پاؤں میں کلہاڑی مارنا۔

اپنے دِنوں کو پورا کرنا۔ مصیبت سے عمر گذارنا۔ تنگی ترشی سے اوقات بسر کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا۔

اپنے دنوں کو رونا۔ اپنی بدنصیبی پر افسوس کرنا۔
بی ہمسائی بار بار اپنے دنوں کو روتی رہتی ہیں۔ (لغات النسائین)

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ شرمندہ ہونا ؎

گلگشت کو وہ گُل جو گیا باغ میں حسرت
غنچوں نے تو مُنہ اپنا گریبان میں ڈالا

اپنے نین مجھے دے اور تو بھلاتی پھر۔ (لکھنؤ) کون ایسا احمق ہے۔ کہ اپنی چیز یا مال دوسرے کو دیدے اور آپ مانگتا پھرے۔

اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک۔ اپنا پیسہ کھو کر مفلس بن جانا۔ ایسا بھی آدمی کس کام کا۔ اپنے نین گنوا کے دَر دَر مانگے بھیک (قصۂ مہر افروز)

اپنے نام کی ایک ہُوں یا ہے۔ (لکھنؤ) بڑا ضدی۔ سخن پرور۔ جاہل مزاج۔ ہٹیلا۔ جو کہے وہ کر کے دکھائے۔

اپنے ہاتھ کے بَل بَل جائیے (لکھنؤ)
جیسا من ہو ویسا کھائیے } جب
کوئی چیز اچھی پکائے - اور کسی
نے تعریف کی یا اپنی تعریف آپ
کرنے لگے - تو اِس موقع پر بولتے
ہیں ؂

آپے سے باہر ہونا } بدحواس ہونا
یا آپے میں نہ ہونا } قابو میں نہ
رہنا۔
تو ہے اپنے سے باہر ہوا جاتا ہے
جس کو دیکھو بھو کے شیر کی طرح
پھر رہا ہے (مضامین فطرت)
ایک ایک گالی سوا سوا من کی
دے ڈالی - میں جب ہنسی تو اور
بھی آپے سے باہر ہوئی (بس
بہو) اس مرتبہ نہیں معلوم - میں
کچھ ایسی آپے سے باہر ہو گئی کہ
چھوٹتے ہی تھپڑ دے مارا۔
(توبتہ النصوح)

اُتار لی مُنہ کی لوئی تو کیا کریگا کوئی
یا اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی
بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ
سکتا - بے شرم کا کوئی کیا بنا
سکتا ہے۔
غیرت ہے تو سب کچھ ہے - جب
اُتار لی مُنہ کی لوئی تو کیا کرے گا
کوئی - (صبح زندگی)

اِتنا پکا کہ باسی تھکا - (لکھنؤ) یعنی
اتنا پکا کہ باسی کا ڈھیر لگا ہے ؂

اِتنا سا فتنہ یا اتنی سی فتنی - نہایت
چالاک لڑکا یا لڑکی ؂

آٹا ہو جانا - کنایۃً گھُن لگ جانا - گل
جانا - بُرادہ ہو جانا - کپڑے یا پشمینہ
دھرے دھرے آٹا ہو گیا - چارپائی
کے بان آٹا ہو گئے - (بہارِ ہند) ؂

اَٹکھیلیاں کرنا - کھیلنا کودنا - ناز نخرہ
کرنا - اَلھڑ پنے کی حرکتیں کرنا ؂

آٹھ پہر سولی پر رہنا - ہمیشہ مصیبت
میں رہنا - ہر وقت کھٹکے میں رہنا۔
یہاں آٹھ پہر سُولی ہے - یہاں
ایسا جلاد ہے کہ رحیمن کو آٹھ پہر
سُولی ہے - (لغات النواتین)

اٹواٹی کھٹواٹی یا اٹوانٹی کھٹوانٹی
لیکر پڑنا - غصے یا غم کے باعث الگ
چارپائی پر لیٹ رہنا - اور کسی سے
نہ بولنا ؂
جہاں میاں کے آنے کا وقت
ہوا اور لڑکی اٹواٹی کھٹواٹی لے کر
پڑی - (لڑکیوں کی انشاء)
سارے دن رات اٹوانٹی کھٹوانٹی
لئے اکیلے مردانے میں پڑا رہتا۔
(محصنات) ؂

آٹھ آٹھ آنسو رلانا یا رلوانا - زار و قطار
رُلانا یا رلوانا - بہت رلانا - از حد

جیسے وہ تمہیں اپنا دلارام سمجھ کر
کس طرح آنکھوں پر بٹھاتا اور دل
کی کنجی بناتا ہے۔ (ساجن موہنی)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا رکھنا - جان بوجھ کر اندھا بن جانا -
طوطا چشم ہونا - احسان بھلا دینا
بے مروت بن جانا -
جیسے ایسی تو آنکھوں پر ٹھیکری
نہ رکھو -

۲- مجھ سے تو آنکھوں پر ٹھیکری
نہیں رکھی جاتی - (بنات النعش)

آنکھوں پر چربی چھا جانا - دوست
دشمن کی تمیز نہ کرنا - کچھ پروا نہ کر کے
بیدھڑک پیسہ فضولیات میں
صرف کرنا - مرزا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے
کچھ نگوڑی کی شامت آئی ہے

ہم دنیا دار کم بخت اندھے ہیں -
دولت کے مارے ہماری آنکھوں
میں چربی چھا گئی ہے ؎

آنکھوں دیکھا چھٹ پڑے مجھے کانوں سنے دے (لکھنؤ) جب
کوئی ہٹ دھرمی سے دیکھی ہوئی
بات پر اپنی سنی ہوئی بات کو ترجیح
دے - کبھی اُس کے معنی برعکس
بھی لیتی ہیں کہ دوسرے کا دیکھا
ہوا کچھ نہیں بے اصل ہے - اور
ہمارا سنا ہوا مثل آیت اور حدیث
کے سب کچھ ہے ؎

آنکھوں دیکھا سو جانا کانوں سنا نہ مانا - (لکھنؤ) انسان کو
سُنی ہوئی بات پر اعتقاد نہ کرنا چاہیئے
مُنہ سے کہہ دینا تو آسان ہے -
کر کے دکھاؤ تو جانیں ؎

آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگلی جاتی
(لکھنؤ) جب کہیں بیاہ شادی نسبت
ناتے میں کوئی عیب نکلے - مطلب
یہ کہ دانستہ اپنے تئیں کون ڈبوتا
ہے - جان بُوجھ کر غلطی میں نہیں
پھنستے ہیں ؎

مثلاً بُوا - میں اپنی بیٹی کو ان نگوڑے
کمینوں کے ہاں کیونکر دے دوں
آنکھوں دیکھے مکھی نہیں نگلی جاتی -

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک - جن
باتوں سے آنکھوں کو آرام ملے اور
دل کو خوشی حاصل ہو - ان کی نسبت
بولتے ہیں -
جیسے بیچاری کا کوئی بال بچہ بھی نہ
تھا - کہ آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک
ہوتا - (محمدی بوا)
بھائی آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک -
تم سے زیادہ مجھے اور دنیا میں کون
ہے (قصہ مہر افروز)

آنکھوں سے پانا یا آنکھوں سے

پائیں یا پائے۔ (لکھنؤ) بد دعا۔ اگر جھوٹ بولیں تو اس کی سزا میں آنکھیں جائیں۔

ہم سے جیسی کرتے ہو آنکھوں سے پاؤ گے۔ (بہارِ ہند)

آنکھوں کا تیل نکالنا۔ دیدہ ریزی کرنا۔ گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا۔ مثلاً راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا ؛

آنکھوں کو تلووں سے مَلنا۔ کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلووں سے مَلنا۔

دوست کے خلاف جو کہے اُس کی آنکھیں تلووں کے تلے مل ڈالیں۔ (دیکھ مٹی دلہن)

اس کی آنکھوں کو اپنے تلووں سے مَلوں۔ جب ٹھنڈک پڑے ؛

آنکھیں گھٹنوں آگے آنا۔ کسی برائی کے صلہ میں آنکھیں پھوٹ جانا اور گھٹنوں کا رہ جانا ؛

آنکھوں کی اندھی نام نین سُکھ۔ (لکھنؤ) یعنی باوجود عیب و نقص کے اچھائی کا دعوےٰ ہے۔ محشر ؎

کہا جلتے کو بلا لائی ہے گندھی ماما۔ نین سُکھ نام ہوئی آنکھوں کی اندھی ماما

آنکھوں کے آگے آنا۔ بد دعا کے موقع پر بولتی ہیں نیز بطور قسم کے بھی کہتی ہیں جیسے اگر ایسا ہو تو میری آنکھوں کے آگے آئے۔ حبیب ؎

واعظو رندوں کی غیبت ہے گناہ
یہ وبال آنکھوں کے آگے آئے گا

آنکھوں کے آگے پلکوں کی برائی کرنا یا آنکھ کی بدی بھوں کے آگے۔ سسرال کی برائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی۔ ۲۔ کسی عزیز کے روبرو اس کے عزیز کی غیبت یا بدی کرنا۔ بیخود ؎

وہ مثل ہے کہ بدی آنکھ کی بھوں کے آگے
مجھ سے کرتی ہیں شکایت تری اے یار آنکھیں

آنکھوں کے ناخن لو۔ دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو اندھے نہ ہو۔ (ہوش کے ناخن لینا۔ حواس درست کرنا) ؛

آنکھوں میں بسنا۔ نظروں پر چڑھنا۔ ۲۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ آنکھوں میں سما جانا۔ پیش نظر رہنا۔ جیسے اُن کی صورت میں بس رہی ہے۔ مصرعہ:۔

بسا ہوا ہے مری آنکھوں میں خیال اُس کا

آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم۔ مروّت کے باعث سائل کا سوال ردّ نہ کرنا۔ ۲۔ شرم و لحاظ سے نقصان اٹھانا ؛

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ یا

رہنا۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ کچھ بھلا نہ لگنا۔ شاداں ؎

جب سے بچھڑ سدھارا ہے پر دیس
میری آنکھوں میں ہے جہان اندھیر

آنکھوں میں خار گذرنا۔ یا ہونا۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ ناگوار گذرنا۔

جیسے بی اماں تم کو تو میرا ہی دینا خار گذرتا ہے۔

آنکھوں میں خاک۔ چشم بددور کے مقام پر بولتے ہیں۔ ۲۔ جب کسی کو کچھ دینا منظور نہ ہو اور وہ مانگے۔ یا کوئی سفارش کرے۔ تو کہتے ہیں اُس کی آنکھوں میں خاک۔

آنکھوں میں خون اُترنا۔ نہایت غصہ ہونا۔ جیسے رفیع احمد کی آنکھوں میں مارے غصہ کے خون اُتر آیا (وردجانستان) ان لوگوں کو دیکھ کے میری آنکھوں میں لہو اُترتا ہے۔ (طرحدار لونڈی)

آنکھوں میں رات کٹنا۔ رات بھر جاگنا۔ بیٹھ کر رات گذارنا۔ بیکل رہنا۔ نیند نہ آنا۔ مصرعہ:۔

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
ان کی بیماری سے آنکھوں میں رات کٹتی ہے۔

نوٹ۔ مرزا میر کے وقت میں "آنکھوں میں رات جانا" بھی انہیں معنوں میں بولتے تھے۔ اب متروک ہے۔

مصرعہ۔ تکتے راہ رہے ہیں دن کو
آنکھوں میں جاتی ہے رات۔

آنکھوں میں گھر کرنا۔ ۱۔ آنکھوں میں سمانا۔ فریفتہ کرنا۔ ۲۔ دھوکا دینا۔ کسی امر پہ ہٹ کرنا۔

آنکھوں میں نون رائی۔ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مضر ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ خدا کرے دشمن کی آنکھیں پھوٹیں۔ نیز رائی بچّوں کے اوپر سے عورتیں اُتار کر چولھے میں ڈالا کرتی ہیں اس سبب سے چشم بددور کی جگہ یہ محاورہ بولتے ہیں۔ جیسے دشمنوں کی آنکھوں میں نون رائی۔ تم تو پہلے سے بہت تندرست نظر آتی ہو۔

آنکھیں بچھانا۔ آؤ بھگت کرنا۔ تواضع کرنا۔ جیسے گھر بھر ہے کہ آنکھیں بچھا رہا ہے۔ (لڑکیوں کی انشاء)

حامد ؎

چلن کر اختیار ایسا کہ دشمن دوست ہو جائیں
جہاں رہرو قدم رکھیں وہاں آنکھیں بچھا دینا

۲۔ جس وقت سے میں آئی ہوں خالہ اماں میرے لئے آنکھیں بچھا رہی ہیں۔

آنکھیں بدلنا۔ بے مروتی کرنا۔ طوطا چشم بننا۔ بے اعتنائی کرنا۔ رند ؎

نظر لطف سے دیکھو اسے کچھ تسکیں ہو
آنکھ بیمار سے کیوں اپنی مسیحا بدلی

آنکھیں پٹ پٹانا۔ یا (لکھنؤ) جلدی جلدی
آنکھیں پٹر پٹر مارنا کھولنے
اور بند کرنے کے معنوں میں ایسے
مقام پر بولتے ہیں۔ جب کوئی کم عمر
بچہ کو ماں باپ یا اُستاد جھڑکے تو وہ
آنسو آنکھوں میں ڈبڈبا کے جلدی جلدی
کھولتا بند کرتا ہے ۔

آنکھیں پٹم ہو جانا یا ہونا۔ کوسنے
بددعا کرنے کے مقام پر، اندھا ہو جانا
دیدے پھوٹ جانا مثلاً میں جھوٹ بولوں
تو آنکھیں پٹم ہو جائیں۔

نواب مرزا ؎
یا الٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں ۔
دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں

آنکھیں پھٹی جانا۔ یا پھٹی پڑنا۔
آنکھیں نکلی پڑنا۔ آنکھوں میں درد
رہنا۔ جیسے سر کے درد سے آنکھیں
پھٹی جاتی ہیں ۔

آنکھیں پھٹ جانا۔ مال کثیر کو دیکھ کر
پیسہ کی قدر نگاہ میں نہ رہنا۔ جیسے
امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُسکی آنکھیں
پھٹ گئیں۔ داغ ؎
نخوت و دولت سے آنکھیں پھٹ گئیں
قارون کی، کاش آنکھیں پھاڑ کر
انجام اپنا دیکھتا ۔

آنکھیں پھوڑنا۔ ۱۔ اندھا ہونا۔ بے بصر
ہونا۔ جیسے تو آج رو رو کر اپنی
آنکھیں پھوڑے گا ۔
۲۔ زار و قطار رونا۔ مثلاً تو اپنی آنکھیں رو
رو کر کیوں پھوڑتی ہے ۔
۳۔ بکانے ریند ھنے کا کام کرنا۔ مثلاً
چار پہر چولھے کے آگے آنکھیں
پھوڑیں۔ جب روٹی نصیب ہو۔
۴۔ بے فائدہ انتظار کرنا۔ جیسے تم
کیوں بیٹھے آنکھیں پھوڑتے ہو۔
۵۔ مطالعہ کتب میں انہماک کرنا ۔

آنکھیں ترسنا۔ انتظار میں بہت دن
گذرنا۔ کسی چیز کے دیکھنے کو از حد
جی چاہنا جیسے تمہارا خط دیکھنے
کو بھی آنکھیں ترستی ہیں۔
(عورتوں کی انشاء)

آنکھیں ٹھنڈی رہنا۔ یا۔ ہونا۔
(لکھنؤ) اولاد کا زندہ رہنا۔ پیشِ نظر
رہنا۔ مثلاً خدا کرے تیری آنکھیں
ٹھنڈی رہیں۔ (بہارِ ہند)
بیٹا کبھی تو اس ڈکھیا کی آنکھیں ٹھنڈی
کی ہوتیں۔ (محمدی بوا)

آنکھیں چار ہونا۔ روبرو ہونا۔ دوچار
ہونا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا۔
؎ آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار
آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ
۲۔ یہ اللہ ماری بن منہ دیکھے کی محبت
کرنے والی ہے آنکھیں ہوئیں چار
دل میں آیا پیار ۔

آنکھیں کھلنا - ۱- واقفیت ہو جانا۔ ہوش سنبھالنا۔ جیسے بڑے ہو کر آنکھیں کھلتی ہیں۔ (چیتا بھائی)
۲- حیرت میں ہو جانا۔ مثلاً بھائی کا ٹھاٹھ دیکھ کر اس کی آنکھیں کھُل گئیں ✦

آنکھیں لگی رہنا - منتظر رہنا۔ دھیان لگا رہنا۔ جیسے۔ جبتک بچہ نہیں آتا اُدھر ہی آنکھیں لگی رہتی ہیں۔ ؎

آگ لگ جائے آنکھ لگنے کو
نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی

انگاروں پر لوٹنا - ۱- رشک و حسد میں جلنا۔ ۲- بے چین ہونا۔
بہو کے لانے کی خوشی تو درکنار اُلٹا بیر پڑ گیا سو یکھو دیکھ کر انگاروں پر لوٹتی۔ (شام زندگی)
دُلہن بنیں گی۔ دشمن میری انگاروں پر ڈنیں گے بیگموں کی چھیڑ چھاڑ۔

انگارے - (لکھنؤ، عورات کی زبان پر بہت جاری ہے۔ مثلاً کچھ مانگنے پر جب نہ دینا منصود ہوتا ہے تو کبھی شوخی یا خفگی سے کہہ دیتی ہیں "انگارے"۔ یا کسی کو شدت سے بخار ہوا ہو تو کہینگی "بدن انگارے کی طرح دہک رہا ہے" یا کسی کا گرمی سے مُنہ سرخ ہو گیا تو کہیں گے "چہرا لال انگارا ہو گیا"

انگار برسیں حقدار ترسیں - غیر مستحق مستفید ہوں اور مستحق محروم رہیں ✦

انگارے برسیں - (بددعا، غضب الٰہی نازل ہو ✦

انگلیاں اُٹھنا - رسوا ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ (داغ) ؎

آپ محشر میں نہیں قول کے سچے یا خوب
انگلیاں اُٹھیں گی وہ آئے مکرنیوالے

ان گِنا مہینہ - آٹھ مہینے کا حمل۔ چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ اٹھوانسا بچہ نہیں جیتا۔ اس سبب سے حمل جب آٹھ مہینے کا ہو تو کہیں گے انگنا مہینہ ہے۔ ایسے زمانہ میں ضرور صدقہ اتارا جاتا ہے۔
(نوٹ۔ عورتیں آٹھ۔ اٹھارہ اور اٹھائیس کو منحوس سمجھتی ہیں۔ اس لئے آٹھ کی جگہ انگنا بولتی ہیں یعنی ان گنا جو شمار اور گنتی میں نہ ہو۔ تین اور تیرہ کو بھی منحوس جانتی ہیں۔ ایرانی بھی تیرہ کو منحوس سمجھ کر بجائے سیزدہ گنتی میں زیادہ بولتے ہیں ✦

انگوٹھا دکھانا - انکار کرنا ✦

انوکھی بات - نئی بات۔ اعجوبہ۔ نرالی۔ ع
ہے یہ تجھ سے نوری انوکھی بات ✦

انوکھی - ہر وُہ چیز جس پر نذر نہ کی گئی ہو۔ یا جو شے کہ نذر کے لئے منگوائی گئی ہو اور ابھی نذر نہ دی گئی ہو۔ کوئی اس میں سے

کوئی ڈلی اٹھا کر کھا لے تو وہ اوٹھی ہو
جاتی ہے - اور نذر کے قابل نہیں رہتی ؏

اَن ہونی بات - جو بات کبھی نہ ہوتی ہو - جیسے
روز بروز انہونی باتیں نکلتی چلی آتی ہیں -
(ہادی النساء)

انیاں غنیاں - ایرا غیرا - اِدھر اُدھر
کے لوگ - مثلاً تمہارے پاس تو ہر دم
انیاں غنیاں کا جمگھٹا لگا رہتا ہے ؏

آنی سے بانی نہ ہونا - اپنی ہٹ سے باز نہ
آنا - جیسے وزیرن کو لاکھ سمجھاؤ - مگر یہ
کم بخت آنی سے بانی نہیں ہوتی - (درد
جانستان)

اُنیس بیس ہونا - ذرا سا فرق ہونا -
قدرے افاقہ ہونا - جیسے (۱) دو تین
دن میں ذرا کچھ انیس بیس کا فرق
ہوا - (رحمتِ نسواں)
(۲) ان دونوں چیزوں میں انیس بیس کا
فرق ہے ؏
(۳) اس دوا سے اِن کا مرض انّیس بیس
ہے ؏

اُنیلا پن - ناتجربہ کاری - جیسے سب سے
بڑھ کے میری گت بنا تا تھا کیونکہ میں
سب میں انیلی اور گیگلی سی تھی ؏
(امراؤ جان ادا)

گیگلی - بھولی بھالی - سیدھی سادی ؏

آؤ بوا لڑیں - لڑے سے ہماری بلا - (لکھنؤ)
جب کوئی حق ناحق چھیڑ چھیڑ کے لڑائی کی
باتیں کرے تو کہتے ہیں کہ یہ تو وہ مثل
ہوئی - کہ آؤ بوا یا دخالہ لڑیں - اس نے
کہا لڑے ہماری بلا - چلو جھگڑا
ہونے لگا ؏

آؤ بڑھو سن لڑیں (اس نے کہا)
لڑے ہماری بلا (اس نے کہا) بلا
لگے تیری جان کو - بس لڑائی ہونے
لگی ؏

اُوپر والا - چاند - ماہ نو - جیسے تم
نے اوپر والا دیکھا ؏

اُوپر والیاں - (۱) پریاں - چڑیلیں -
جیسے آجکل کے مردوں کو دیکھو - بھوت
کو مانیں نہ پریت کو - جن کو نہ جانیں نہ
اوپر والیوں کو (راحت زمانی)
(۲) پیش خدمت عورتیں - ماما - جیسے بیوی
تو مزاج کی اچھی ہیں پر اوپر والیوں نے
ناک میں دم کر رکھا ہے ؏

اُوپری - غیر - آنے جانے والیاں - دکھاوٹ
سے - بناوٹ سے - ظاہری طور پر - صمیم
قلب سے نہیں ؏
ز - خ - ش مصرعہ
کہتی ہوں اوپرے دل سے کہ "خدا شافی ہے"

اوتار - (لکھنؤ) لڑاکو - بے شرم - ذلیل -
حقیر عورت سہ
بیٹی لٹے وہ بیٹھی ہے چلتے سوار سے
منہ چڑھ کے بولوں لوح میں لیسے اوتار سے

اوتارا - لڑا کا جھگڑالو عورت - (۲) صدقہ -

توڑ ؀

آؤ تو جاؤ کہاں۔ (لکھنؤ) اثنائے گفتگو میں جب کسی کی نسبت یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ بگڑ گیا لڑنے لگا تو کہتے ہیں کہ جان چھڑانا مشکل ہو گئی - وہ مثل تھی کہ آؤ تو جاؤ کہاں ؀

اوجڑا۔ خراب برباد - بُرا - یہ لفظ بطور تکیہ کلام کے عوام عورات کی زبان پر جاری ہے جس پر خفا ہوتی ہیں اس کی طرف خطاب کرتی ہیں ؀

اُودھم ڈھانا یا اودھم مچانا۔ (نوٹ۔ دہلی میں واو کے اشباع کے ساتھ اور لکھنؤ میں واؤ محض اظہار ضمہ کے لئے ہے ؀

فساد برپا کرنا - غل اور شور کرنا - جیسے ایسی اودھم مچاتے ہیں کہ طبیعت اُچاٹ ہوئی چلی جاتی ہے (توبۃ النصوح)

اودھیڑ کے رکھ دینا۔ سخت سُست جا دیجا کہنا - مخشرؔ ؎

کیا طعنے دیگی مجھ کو وہ دوزن کی چھوکری
گویاں ہیں سات پُشت کو رکھ دوں اُدھیڑ کے

اوڑھنی بدلنا۔ (دوپٹہ بدلنا) } بہن بنانا - سہیلی بنانا - بہناپا کرنا ؀

اوسان اُڑ جانا - یا مختل ہونا - یا جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہونا - عقل ٹھکانے نہ رہنا - ہوش جاتے رہنا - جیسے میرے تو اوسان اُڑ گئے جب تم نے بنیئے سے آٹا قرض منگوایا - (لڑکیوں کی انشاء)

میں نے جب سے سُنا ہے اوسان جاتے رہے - دل کی عجیب کیفیت ہو رہی ہے ؀

اوسوں پیاس نہیں بجھتی۔ تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا - (شبنم سے پیاس نہیں بجھتی) جیسے :-
اوسوں پیاس نہیں بجھتی ہے - ان چندوں کے چند ٹکوں سے اُن آفت زدوں کے آنسو کیا بجھ جائیں گے -

اوکھلی میں دیا سر تو دھماکوں (موسلوں) کا کیا ڈر۔ جب خطرناک کام اختیار کیا تو پھر مصیبت کا کیا خوف جیسے جب اوکھلی میں سر دیا تو دھماکوں سے کیا ڈر - جو کچھ پیش آئیگا دیکھا جائیگا - (اقبال دلہن)

بُوا اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیوں ڈرتی ہو - (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

اُول جَلُول۔ اناپ شناپ - بے ڈھنگا بے تکا - جیسے میں اس تقریر طول اور اُول جَلُول باتوں کا مطلب نہ سمجھا - (بگھڑی دلہن)

اوّل منزل کرنا یا پہنچانا۔ (لکھنؤ) قبر میں رکھ آنا - دفن کر دینا - مثلاً اوّل منزل کر دیا - اوّل منزل پہنچا دیا ؀

اُونٹ رے اُونٹ تیری کونسی کل سیدھی - جب کسی چیز میں کسی قسم کی کوئی خوبی نہ ہو تو اس موقع پر بولتے ہیں - جیسے سر سے پاؤں تک غور کر کے جو آپ کو دیکھتا ہوں تو کوئی پہلو بہت نہیں - اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی - ؎

چرخ کج باز کے حق ہیں یہ مثل سیدھی ہے
اُونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی ہے

اونٹ کے گلے میں بلی - (۱) قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی زیادہ پرخ - (۲) بڑی عمر والے کے ساتھ کمسن لڑکی کی شادی کرنا - جیسے یہ دونوں باہم بکتے ہیں نہ اکیلا باغ جیسے اونٹ کے گلے میں بلی - جو کوئی وہ باغ لیوے اس کنیز کی بھی قیمت دیوے -

(چہار درویش)

اونٹ کے منہ میں زیرہ - حسب خواہش نہ ملنا - جیسے اونٹ بیوی سیر بھر گوشت کے کبابوں میں ٹکے کا وہی اونٹ کے منہ میں زیرہ کیا ہوگا - (مرآۃ العروس)

اسیر ؎

کھا گیا بے فائدہ مجھ کو فلک
اُونٹ کے منہ کا میں زیرا ہو گیا

اونچی دکان پھیکا پکوان - نام بڑا درشن تھوڑے - جیسے چلو مکارہ دیکھے تمہارے بیٹے اونچی دکان پھیکا پکوان - (بنات النعش) [illegible] بڑے گھروں میں اونچی دکان پھیکا پکوان ہم نے تو کوئی صورت دار نہ دیکھا - (مرآۃ العروس)

اَوندھی کھوپری - حماقت - اُلٹی - سوچنے والا - بے عقل -

اوندھی پیشانی - کنایہ از بد قسمت - جیسے کسی پر کیا دوس - اپنی ہی اَوندھی پیشانی کا لکھا ہے -

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ - کوئی کام خراب ہو رہا ہو اور کوئی اس میں ذرا سا دخل دے تو سارا الزام اس کے سر تھوپا جاتا ہے (فقرہ) اتنی دلجوئی کا سہارا اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ تھا (مرآۃ العروس)

اُوہی - اُوئی - وُوئی - یہ لفظ ہر وقت عورتوں کی زبان پر رہتا ہے - ناز نخرہ خوف تکلیف اور تعجب کے وقت استعمال کرتی ہیں -

محشر ع :-

بٹیس پہنچوں میں اُٹھی اُوہی مری جان گئی
جیسے اُوہی ہیں تو مری - اوئی اللہ

آہلی گہلی پڑی پھرنا (لکھنؤ) اِترانا -
آہلے گہلے پھرنا } غمزے سے چلنا گھر بھر میں مارے مارے پھرنا - بلا مزاحمت ہر جگہ چھو چھو کرتے پھرنا -

جیسے کبھی کبھی رات کو گیدڑ اور کتے گھس آتے تھے۔ اور سارے گھر میں آہلے گہلے پھرا کرتے تھے۔ رستہ کی تنگی کی وجہ سے دس بیس آدمی بھی آہلے گہلے نہیں چل پھر سکتے۔ (چار چاند)

آئیں بوی عاقلہ (دکھنیو) جب سب کاموں میں دخیلہ کوئی جا دیجا کام میں دخل دے تو اُس موقع پر بولتے ہیں۔

ایاموں کا پھیر۔ مذاقیہ بھی بولتے ہیں۔ ذومعنی ہے۔ بدقسمتی کا دورہ۔ زمانہ کا انقلاب۔ بے قاعدگی حیض۔

اینٹر کے گھر تیتر باہر باندھوں یا بھیتر } اوچھے آدمی کو کوئی چیز مل جاتی ہے۔ تو ہر وقت اُسی کے اہتمام میں لگا رہتا ہے۔

ایڑی چوٹی پر واروں۔ سر سے پاؤں تک صدقہ اُتار کے دینا۔ خفگی کے وقت کہتی ہیں کہ فلاں کپڑا یا چیز اپنی ایڑی چوٹی پر سے وار کر پھینک دوں۔

ع
ایڑی چوٹی پر اُس کو واروں گی امانت ع ایڑی چوٹی پر موئے تجھ کو میں قربان کروں۔

ایڑیاں رگڑنا۔ سخت مصیبت میں زندگی بسر کرنا۔ جیسے مرنے والے مرگئے اور ہم کو ایڑیاں رگڑنے کو چھوڑ گئے۔ (طرحدار لونڈی)

شوق قدوائی ؎

نصیب اُسکو ہوں جیل کی بیڑیاں
رگڑتا رہے رات دن ایڑیاں

ایڑی دیکھ کر کسی } شوہردار عورت
کا مُنہ دیکھے - } کو دعا دیتی ہیں
کہ تمہارا شوہر تمہیں پر فدا رہے۔ تمہاری ایڑی دیکھ کر کسی کا (دوسری عورت کا) منہ نہ دیکھے۔

ایسی ویسی بات کرنا۔ کوئی نازیبا بات کرنا۔ ناشائستہ حرکت کرنا۔

ایسے بڑے براتی آئیں تو نوپتر بھات کی کھائیں۔ فاقہ زدہ ذلیل لوگ جو قابل پاس بٹھانے کے نہیں۔

(شیفتہ)

ایک آنکھ پھوٹے تو دوسری پر ہاتھ رکھ لے۔ جب کسی عورت کا کوئی بچہ یا عزیز قریب مرجاتا ہے تو دوسرے بچے کو علیحدہ کردیتی ہیں اور یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔

ایک پیڑ علی دھنا جسکے جڑ نہ پتا ایک پتہ وہ بھی لتا۔ ہماری کیا بنیاد ہے ہم کس گنتی شمار میں ہیں۔ اللہ پر توکل ہے۔ (پہیلی نشان دجھنڈے) کی ہے۔

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی

جب کوئی ایک خاندان ایک نسل ایک گھرانے سے ہو۔ اس میں ایک خوشحال ہو اور دوسرا محتاج ہو تو کہتی ہیں مساوات کے محل پر ہوتے ہیں +

ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلائے جان۔ خاطر تواضع دو دن تک ہو سکتی ہے - پھر ناگوار گذرتی ہے +

ایک کو ساتی ایک دوسرے کو بدھاتی۔ دلکشو، فریب دینا۔ جھوٹ بولنا۔ پوری مثل یہ ہے۔ ایک کو ساتی ایک کو بدھاتی۔ ایک کو بیٹا ایک کو بھاتی - دو شخص نسبت کا پیام دیں اور دونوں کو جواب صاف نہ دے کر امیدوار رکھنا۔ ہجو سہ

اُف ری مکاری تیری اوہرجاتی
ایک کو ساتی ایک کو ہے بدھاتی

ایکا ایکی بہ یکایک۔ اچانک۔ جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے اور خاطر جمع نہ کر لے کیونکر ایکا ایکی ہاں کر لے۔ (قصّہ مہر افروز)

اینٹ سے اینٹ بجانا یا بجا دینا ویران کر دینا۔ سارا گھر کھود کے پھینک دینا۔ جیسے جان لیکا ہے۔ ایسا نہ ہو اپنی جان پر کھیل جاتے اور اگر خراب کرنے پر آئے گا۔ تو آج نہیں کل تمہارے بعد اینٹ سے اینٹ بجا دیگا۔ (رویائے صادقہ)

لہسن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے دلکشو، مثل۔ یعنی ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور اُس سے سخت آپڑی - چولہے سے نکال بھاڑ میں جھونکا +

اُسے دُئی۔ تعجب کے وقت یہ کلمہ عورتیں بولتی ہیں۔ اُسے دُئی یہ کیا تھا +

(۲)

ب

باپ دادا کی ہڈیاں۔ خاندانی عزّت مرے ہوؤں کو بُرا کہلوانا (اکھڑوانا کے ساتھ)

بیٹی سسرال میں جا کر نام نہ ڈبونا مرے ہوئے باپ دادا کی ہڈیاں اب تمہارے

ہاتھ میں +

بات اُٹھانا۔ گفتگو شروع کرنا +

بات آنا۔ نسبت پیغام شادی جیسے ابھی جو اُس کی کہیں سے بات آئے اور بیاہ ٹھیر جائے۔ تو دتن کے وقت

پر کیا کروں گی۔ (ہادی النسا)

بات بڑھانا۔ (۱) بحث بڑھانا۔ (۲) فساد برپا کرنا۔ بات کو طول دینا

ع جھگڑے پھیلاتے ہو کیوں بات بڑھاتے ہو تم ؛

بات پکڑنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔ قائل کرنا۔ کسی بات سے استدلال کرنا۔

دبیر ؎

صغریٰ نے کہا صاحبو کیا کرتے ہو گفتار
اک بات پکڑ لی کہ یہ بیمار ہے بیمار

بات پکی کرنا۔ معاملہ پختہ کر لینا۔ عورتوں کے محاورے میں شادی کی گفتگو کے معاملہ کو پختگی سے طے کرنا ؛

بات ٹھہرنا یا ٹھیرنا۔ تجویز قرار پانا۔ نسبت طے ہو جانا۔ جیسے محمودہ بڑی ہوتی جاتی ہے۔ انشاء اللہ اسی برس اس کی بات ٹھہری جاتی ہے (مرآۃ العروس)

بات زہر لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جیسے بیٹی تو میری باتیں تم کو زہر لگ رہی ہوں گی ؛

بات کا بتنگڑ ہو گیا یا بن گیا (کہاوت) یعنی تھوڑی سی بات بہت بڑھ گئی ؛

بات کو آنچل میں باندھنا۔ دیکھو آنچل میں بات باندھنا)

باتوں میں آنا۔ دھوکے یا فریب میں آنا

نواب مرزا ؎

اور آتی ہیں ایسی گھاتوں میں
میں نہ آؤں گی تیری باتوں میں

بات نیچے ڈالنا۔ کسی کی بات کو رد کر دینا

باجی۔ (بیگمات) بہن ؛

باچھیں کھلنا یا کھل جانا۔ نہایت خوش ہونا۔ جیسے اُدھی اتو مسکرائیں باچھیں کھل گئیں۔ (پھولی دلہن)

دبیر ؎

باچھیں کھلی جاتی تھیں محمدؐ کے وصی کی
شادی تھی علمدار حسینؑ ابن علیؓ کی

بادل رندھ رندھ کر آنا۔ بادل کا گھر آنا۔ بادلوں کا اُمنڈ اُمنڈ کر آنا ؛

بارہ بانی۔ پورا۔ کامل۔ بے عیب۔ جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی۔ (لغات النسا)

بارہ گتا لکھتی ہوں۔ ہاروں تو بارہ گنواؤں جیتوں تو صرف ایک لوں ؛

باسی بچے نہ کتا کھائے۔ نہ بچا کر رکھو نہ ضائع ہونے کا خطرہ ہو ؛

بال باندھا غلام۔ نہایت تابعدار اور فرمانبردار۔ اشارہ پر چلنے والا جیسے وہ خاوند کو اپنا مطیع اور فرمانبردار یہاں تک کہ بال باندھا غلام بنا سکتی ہیں۔ (ساجن موہنی)

بال بیکا نہ ہونا۔ بال ٹیڑھا نہ ہونا۔ آنچ نہ آنا۔ جیسے اب ان جنگاہوں کا تو کوئی بال بیکا نہیں کر سکتا۔ (پس پردہ)

بانٹ چونٹ۔ تقسیم۔ حصہ۔ بخرا۔ مثلاً تھوڑی دیر میں صدقے کا روپیہ بانٹ چونٹ کر فارغ ہو گئیں۔ (لغات النسا)

بانس پر چڑھانا - بدنام کرنا۔
اتنا یاد رکھنا کہ ساس نندیں تورتی بھر
بات کو بانس پر چڑھا دیں گی۔
(لڑکیوں کی انشاء)

باہر کی پھرنے والی - بے پردہ - وہ
عورت جو بغیر برقع کے سودا سلف
خریدنے کے لئے باہر نکلے۔

**باہر میاں ہفت ہزاری گھر میں
بیوی کرموں (فاقوں) ماری** (کہاوت)
یعنی میاں نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی
نصیبوں کو روتی ہے۔

ببریاں چھوڑنا یا نکالنا - وہ پیشانی
کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے
چھوٹے کر کے ماتھے پر چھوڑتی ہیں - یا
چوٹی گوندھتے وقت دونوں طرف بال
چھوڑنا - کاکلیں۔

بپتا - دکھ - ناگہانی صدمہ - مصیبت - جیسے
لو میری بپتا سن چکیں - دیکھو رونا
دھونا نہیں - (عورتوں کی انشاء)

بپھرنا - مچلنا - غصہ ہونا - تیز ہونا - آپے
سے باہر ہو جانا - مثلاً منہ چھوتے ہی
بپھر اٹھیں - گرج کے برس پڑیں -
(عورتوں کی انشاء)

بت بننا یا ہونا - چپ ہونا - خاموش ہونا۔
جیسے میں پہلے ہی سے بت بنی بیٹھی تھی۔
(امراؤ جان ادا)

بتولے نہ دے - فریب نہ دے - حیلہ
بہانہ نہ کرنا - انشاء ؎

نہ تولے دو مجھے یاں سے اُڑنچھو ہو جاؤ
کس کو کہتے ہیں محبت اجی کیسا اخلاص

بتیے دینا - جھوٹے وعدے کرنا - دھوکا
دینا - محسن ؏

یہ بتیے کسی اور کو دیجئے

بتیس دانت کی بھاکا - منہ سے
نکلی ہوئی بات - ۲ - بد دعا۔

**بتیس دانت کی بھاکا خالی نہیں
جاتی** - (کہاوت) آدمی کا کوسا - یا بد دعا
لگ ہی جاتی ہے۔

**بتیس دانتوں میں زبان کی طرح
رہنا** - بہت سے دشمنوں میں گھر کر
بھی سلامت رہنا - سخت پابندی -
مثلاً اللہ رکھے دیورانیاں جٹھانیاں
سب ہی تھیں - مگر میں بتیس دانتوں
میں زبان کی طرح رہی -
شوق قدوائی ؎

گرد دشمنوں میں ہے یوں اس کی جان
ہے بتیس دانتوں میں جیسے زبان

بتیس دھار - ماں کا دودھ۔

بتیس دھار ہو کر نکلنا - دودھ ایسے بد
بتیس زخموں سے نکلنا - پھوٹ
پھوٹ کر نکلنا۔

بٹا لگنا - عیب لگنا - حرف آنا - نقصان
پہنچنا - جیسے اس کام سے تمہاری
شان میں بٹا لگتا ہے - تو جانے دو۔

بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا۔ بچے کا مر جانا۔

بخار نکالنا۔ (متعدی) غصہ اُتارنا۔ دل کی بھڑاس نکالنا۔ مثلاً آج قابو پاکر خوب ہی دل کا بخار نکالا۔

بخار نکلنا۔ (لازم) غصہ دُور ہونا۔ دل کی بھڑاس نکلنا۔ مثلاً تین چار روز سے بھی بھنی بیٹھی تھی۔ آج وہ بخار نکلے گا۔

بخشو مجھے۔ یعنی معاف کرو۔ پیچھا چھوڑو۔ جیسے بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا۔

برا چیتنا۔ بدخواہی کرنا۔ نقصان چاہنا۔

رنگین ؎

دین و دنیا میں اُس کا ہووے بُرا
جو کسی کا کوئی بُرا چیتے۔

بُرا حوال۔ بُری حالت۔

بُرا درجہ کرنا یا برا حال کرنا۔ دق کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔

بُرا نہ ہو۔ بددعا کی بجائے کہتی ہیں۔

بُرا ہو۔ بددعا۔ خانہ خراب ہو۔ مصیبت پڑے۔ مومن خاں دہلوی ؎

بدنام کیا تیرا بُرا ہو اے دل
ناکام کیا تیرا بُرا ہو اے دل

بُرقع اوڑھنا۔ بُرقع سے جسم چھپانا۔ بے حیائی کا بُرقع اوڑھنا۔ اب بُرقع کو بُرقع سمجھ کر تھوڑی اوڑھا جاتا ہے۔ صرف یہ بتانا ہوتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ رسم چلی آتی ہے۔ اس کو پورا کرتے ہیں۔ (مضامین فرحت)

بُرے حالوں جینا۔ خراب و خستہ حالت میں زندگی بسر کرنا۔

بڑا بول۔ کلمۂ نخوت۔ جیسے ہائے اللہ میں نے کونسا بڑا بول بولا تھا جس سے میری منّا کو اٹھا لیا۔ (ہادی النسا)

بڑا دیدہ ہے۔ شوخ چشم اور نڈر ہے۔

بڑے پاک ہو۔ (طنزاً) بڑے بے عصمت ہو۔

بڑ ما۔ جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑی امّاں جانے۔

بڑھ بڑھ کے باتیں کرنا یا بنانا۔ شیخی مارنا۔ کسی کو بڑھ کے کہنا۔

جانصاحب ؎

چلو چپ رہو بس خدا سے ڈرو
نہ بڑھ بڑھ کے باتیں بنایا کرو

بڑی بی۔ (تعظیماً) ہر ایک بڑھیا۔ ماما یا ملازمہ۔ مثلاً یہ بڑی بی بیچاری مل گئی ہیں بازار سے ضرورت کی چیزیں خرید لاتی ہیں (بیگمات کے آنسو)

بڑی چیز اُٹھانا یا بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ یا بڑی روٹی اٹھانا (فعل لازم) قرآن شریف کی قسم کھانا۔ جیسے اگر کوئی جھوٹ بولا تو میں بھی بڑی روٹی اٹھوا کر چھوڑوں گی (راحت زمانی)

جانصاحب ؎

نماز کے بڑی رونی میں اِس حشد اُٹھاؤ گی
خدا کا قہر ہے طوفان گو بندی پہ باندھا ہے

بِس اُگلنا- زہر اُگلنا- بدگوئی کرنا - دشمنی
کرنا- بُغض نکالنا ٭

بِس بھری- بِس کی گانٹھ- (اسم مونث)
زہریلی (۲) فتنہ انگیز عورت ٭

بستار کرنا- (دہلی) طول کلامی کرنا- بات کو
بہت بڑھا کر کہنا- تعریب کرنا-
نوٹ- عورتیں بُستار بضم بار موحدہ
بولتی ہیں ٭

بَس چلنا- قابو پانا- اختیار ہونا- مثلاً میرا
بَس چلتا تو ہزاروں جوتیاں مارتی ٭

بَغبَغا- (لکھنؤ) غبغب وہ گوشت جو فربہی
کے باعث ٹھوڑی کے نیچے پھولا ہوتا ہے
بیل کی گردن کے نیچے کی لٹکتی ہوئی کھال
مُرغ کی چونچ کے نیچے سُرخ لٹکتی
ہوئی کھال ٭

بغل میں بچہ دلڑکا، شہر میں ڈھنڈورا (ڈھنڈھیا)- پاس کی خبر نہ رکھنا اور شہر
میں ڈھونڈتے پھرنا- جیسے کیس آغائی
بیگم کی گود میں جا پڑی تھی جب مِل گئی
تو حسن جہاں کی چڑھ بنی- کہنے لگیں وہ
ہوا بغل میں بچہ شہر میں ڈھنڈورا -
(بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

بغلیں جھانکنا- جواب بن نہ پڑنا - نادم
ہونا- جیسے حسن آرا محمودہ کا یہ اعتراض
سُن کر بغلیں جھانکنے لگی (نجات النعش)
بتو ایسا جواب دیتی کہ ساس بغلیں
جھانکتی رہ جاتی ٭

بُکٹا بھرنا- (لکھنؤ) چُٹکی مارنا- نوچنا ٭

بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی
ایک نہ ایک دن برائی کی سزا مل ہی
کے رہتی ہے- مثلاً مجھ سے ابھی تک
نماز روزے کا تذکرہ نہیں کیا- لیکن
بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی -
(توبۃ النصوح)

بکل اُتارنا یا اُڑانا- (۱) چھلکا اُتارنا -
۲- کھال اُدھیڑنا- خوب پیٹنا - مثلاً
اُستانی جی تو یہ کہتی تھیں کہ آج اس
مُردار کے بکل اڑادوں گی (لغات النساء)

بَلا بدتر- خراب- ناکارہ- نکمی چیز ٭

بَلا آپڑنا- جھگڑا پیش آنا- مصیبت آنا -
مثلاً- یہ کیا بیٹھے بٹھائے مجھ پر بلا آپڑی ٭

بَلا سے- بیزار سے- جُوتی سے - کچھ پروا
نہیں- مثلاً کوئی مرے تو مر جائے تمہاری
بَلا سے - (قطرات اشک)

بَلا کا یا بلا کا پُتلا- (کلمۂ تعریف) نہایت
چُست و چالاک- غضب کا ہوشیار-
جیسے دہلی والوں میں بلا کا مذہبی تعصب
ہے (رویائے صادقہ)
یہ گرمی بَلا کی ہے دلیس بھدہ)

بَلا لُوں- قربان جاؤں- واری جاؤں -
(خوشامد کا کلمہ ہے)

بَلائیں لینا- دونوں ہاتھوں کو دوسرے

شخص کے سر تک لیجا کر اور اپنی کنپٹیوں
کے پاس لاکر انگلیاں چٹخانا اس سے
مراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام
بلائیں اپنے سر لے لیں۔ واری جانا۔
جیسے تمہاری ہمشیرہ سلام کہتی ہیں اور
نانی جان بلائیں لیتی ہیں (ہادی النسا)
خوش ہو کر بیٹی کو چھاتی سے لگایا۔ اور
منہ چوما۔ بلائیں لیں۔ دعائیں دیں۔
(پہلا درویش)

میر انیس ؎
لے لے کے بلائیں یہی سب کرتی ہیں تقریر
اس گرمی کے موسم میں کہاں جاتے ہیں شبیرؑ

بَل ہُوتا۔ زور۔ طاقت۔ جیسے اگر کچھ بل بوتا ہے
تو میدان میں آجاؤ۔ (مضامین فرحت)
دیکھنے کو موٹے تازے۔ مگر اصلی بل بوتا
تو ان میں بھی نہیں۔ (رویائے صادقہ)

بِلکانا۔ (متعدی) بچوں کو رلانا۔ پھڑکانا۔
جیسے بہو ننھی بچی کو کیوں بلکا رکھا ہے۔

بِلکنا۔ رونا۔ تڑپ تڑپ کر رونا۔

میر انیس ؏
در پہ بلکتی رہ گئی زینب جگر کباب

بَلَیاں لوں۔ بلہاری۔ قربان جاؤں۔
مثلاً دائی نے کہا بلیاں لوں کچھ دم باقی
ہے۔ (چہار درویش)

بِلّی کے بختوں چھینکا ٹوٹنا | اتفاقیہ کوئی
بِلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹنا | چیز مل جانے کے موقع پر
کہا جاتا ہے۔ نصیب جاگنا۔ جیسے
وہ کتی للہ کی نیتی جاتنداد تمام و کمال
شیدا کے ہاتھ لگی اور بلی کے بختوں چھینکا
ٹوٹا۔ (دردِ جانستان)

بَلّیوں کلیجہ اُچھلنا۔ دل کا بہت دھڑکنا۔
بِلّی الانگ کر تو نہیں آئے۔ جب کوئی
آتے ہی لوٹنے لگے تو کہتی ہیں۔

بِن۔ بغیر جیسے (۱) ہمارا جی تم بن گھبراتا ہے
(۲) تجھ بن کس سے کہوں۔
(بیگمات کے آنسو)

بَن پڑنا۔ کامیاب ہونا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ موقع
ملنا۔ جیسے اکبری اگرچہ جھوٹ بولتے
میں بہت دلیر تھی۔ لیکن اس وقت
محمد عاقل کے روبرو کوئی بات کہتے
نہ بن پڑی (مراۃ العروس)
اب جس طرح بن پڑے اپنا بچاؤ آپ
ہی کرنا چاہیئے (ہمت نسواں)

غالب ؎
درماندگی میں غالب کچھ بن پڑے تو جانوں
جب رشتہ بے گرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا

بندھا خوب مار کھاتا ہے۔ زیردست
یا ماتحت کو تمام سختیاں برداشت کرنی
پڑتی ہیں۔

بَندی۔ بندہ کی تانیث ہے۔ بجائے
ضمیر متکلم استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً یہ
بندی ایک آن تم کو نظروں سے
اوجھل نہیں ہونے دیگی (بیگمات

کے آنسو)

بنڑی۔ بنّا - دُلہن دولہا۔ جیسے بنّا بنڑی کے لئے شبھ (مبارک)، گھڑی آیاری بنّا بنت (اچھی)، گھڑی آیاری بنّا ؛

بنّو - بانو کا مخفف - بیگم - دلہن - لاڈلی -

بُوا - (کلمہ خطاب) بہن - خواہر مثلاً بُوا اپنی جان کی خیر مناؤ۔ (بیگمات کے آنسو)

بوائی پھٹنا - ایڑی یا انگلیوں کی گھائی میں زخم پڑنا - مجازاً تکلیف اُٹھانا جیسے جس کی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی ؛

بوٹا سا قد - چھوٹا سا قد - موزوں قد مثلاً بوٹا سا قد - چھریرا بدن - نازک نازک ہاتھ پاؤں - (امراؤ جان آدا)

بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے - شریر اور چنچل ہے - نچلی نہیں بیٹھتی - جیسے عورت یہ ٹھیک نہیں ہے - اس کی بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے - (بچھڑی دلہن)

جانصاحب ؎

کیسی بنّو بی شوخ لڑکی ہے
بوٹی بوٹی بڑی پھڑکتی ہے

بوٹیاں اُڑانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - جیسے باپ کو آنے دے تیری پیٹھ پر دھر کے بوٹیاں اڑاؤں تو سہی - آج تو ہے اور میں ہوں - (راحت زمانی)

بوٹیاں توڑنا - یا نوچنا - یا بوٹیاں کاٹنا - ستانا - دکھ دینا - تنگ کرنا - سخت سزا دینا - جیسے دن کو گرمی ستاتی ہے - اور رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں - (۲) مچھر بوٹیاں کاٹتے ہیں ؛

بوجھ پڑنا - دباؤ پڑنا - فکر ہونا - خرچ ذمہ ہونا - جیسے جب جورو کا بوجھ پڑے گا - تو آپ کمانے کی فکر کرے گا ؛

بُور بُور کرنا - دھجی دھجی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - مثلاً نامراد اُجلی میری آب رواں کا دوپٹہ بُور بُور کر لائی ؛

بُڑھا چونڈا - سفید سر (۲) بڑھاپا - مثلاً میرے بُڑھے چونڈے کو کلپ نہ لگاؤ ؛

بُوڑھ سہاگن ہو - دعا - یعنی بڑھاپے تک تیرا شوہر جیتا رہے - مثلاً صادقہ بیٹی تُو پوتوں پھلے اور دودھوں نہائے اور بُڑھ سہاگن ہو ؛ (رویائے صادقہ)

بوڑھی گھوڑی لال لگام - بڑھاپے کا نخرہ - بڑھاپے میں جوانی کا سنگار - جیسے یہ کون .. بیوی نو بہار ہیں - بوڑھی گھوڑی لال لگام ؛

بوکھلانا - گھبرانا - بولانا - جیسے بوکھلایا سا جاتا تھا - (چھیتا بھائی)

بولانا - گھبرانا - ہاتھ پاؤں پھلا دینا ۔ بدحواس ہونا - جیسے بولاؤ مت کام کرنے دو ۔
تیرا رونا پیٹنا سُن کر بولا جائیگا - (دردِ جانستان)

بولیاں مارنا - طعنے دینا - آوازے کسنا ۔

بھاڑ میں پڑے یا جائے - (دعائے بد) چولھے میں جائے - غارت ہو - جیسے بھاڑ میں جائے ایسا پڑھنا اور آگ لگے ایسے مکتب کو لڑکی کا منہ تو دیکھو - کیسا ذرا سا نکل آیا ہے - (بنات النعش)

بھاڑ میں جھونکنا - آگ یا چولھے میں ڈالنا - ضائع کرنا - مثلاً تو کونہ موکو لے بھاڑ میں جھونکو ۔

بھاگ کھلنا یا لگنا - صاحب نصیب ہونا - دن پھرنا - دولت یا عزت ملنا - جیسے کیا بیاہ ہے جانے سے مجھ کو کچھ اور بھاگ لگ گئے ہیں - (رویائے صادقہ)
۲- حمیدہ کو ایسے بھاگ لگ گئے - (توبۃ النصوح)

بھاگڑ - گھبراہٹ - ہلچل - جیسے ہم غدر کی بھاگڑ میں گھر سے نکلے تھے - (بیگمات کے آنسو)

بھاگڑ پڑنا یا مچنا - ہلچل پڑنا - بھاگنے کی سوجھنا - جیسے لے لڑکی ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے - (توبۃ النصوح)
۲- لڑائی بڑھ گئی - بھاگڑ پڑ گئی ۔

بھانت بھانت - قسم قسم - طرح طرح - مثلاً طرح طرح کے پرند بھانت بھانت کی بولیاں بول رہے تھے - (محمدی بُوا)

بھانجی مارنا - کسی کی بھلائی یا بہتری میں خلل ڈالنا - جیسے اُستانی جی لینا ایک نہ دینا دو ناحق بھانجی مارتی ہیں - (مرآۃ العروس)

بھانڈا پھوٹ جانا - راز کا کھل جانا بھید ظاہر ہو جانا ۔

بھانڈا پھوڑنا - کسی بات کا کھول دینا بھید ظاہر کرنا - مثلاً مولوی صاحب کی بیکسی پر مجھے رحم آیا - میں نے بھانڈا پھوڑ دیا - اس میں بسم اللہ مجھ سے ناراض ہو گئیں - (امراؤ جان)

بھائیں بھائیں کرنا - سنسان نظر آنا - مثلاً گھر ہے کہ کمبخت اکیلا پڑا بھائیں بھائیں کیا کرتا ہے ۔

بھبھوکا - شعلہ - شرارہ - گرم - غضبناک - جیسے مارے طیش کے اُن کا چہرہ لال بھبھوکا ہو ہو جاتا تھا - (چھیتا بھائی)

بھنّی پکانا - یعنی وہ کھانا جو میت کے وقت پکتا ہے - جیسے پیٹوں - عورتوں کا کوسنا ہے ۔

بھنّی کھائے - قسم دلاتے وقت

عورتیں کہتی ہیں۔ بہن پیٹے ۔ جیسے
ہماری بجتی کھائے۔ جو رات کو بہیں
نہ رہے ؛

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان۔ یعنی جس قیمتی چیز سے
دُکھ پہنچے۔ اس کا دور کرنا ہی بہتر
ہے۔ جو چیز نقصان پہنچائے ۔ وہ
کس کام کی۔ جیسے بھٹ پڑے
وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان ۔
آدمی نے آبرو گنوا کر دولت پائی
تو کس کام کی ۔ (چار چاند)
بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے
کان۔ توح ایسا کھانا کوئی زہر مار
کرے اور اپنے جی سے جائے ۔
(سات طلاقنوں کی کہانی)

بھدرک۔ استقلال و استحکام عمدہ
نفیس ؛

بھرا ہُوا ۔ آسودہ ۔ فارغ البال ۔
صاحب اولاد ؛

بھرنا بھرنا۔ بے جا سلوک کرنا۔ اپنے
مال سے دوسروں کا گھر بھرنا۔
جیسے اپنے کنبے والوں کا بھرنا نہ
بھرو ۔ (ساجن موہنی)

بھرّوں میں نہ آنا۔ فریب نہ کھانا
دہوکا نہ کھا جانا۔ جانصاحب ع
میں نہ آؤنگی تیرے بھرّوں میں

بھری بیٹھی ہو۔ خفا بیٹھی ہو۔ غضبناک
بیٹھی ہو۔ جیسے میں تو اُلٹی معافی
مانگ بھی لوں مگر تم تو بھری بیٹھی
ہو۔ (عورتوں کی انشاء)

بھڑوں کا چھتّا۔ وہ شخص جسے چھیڑ
کر پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے۔
جیسے انگریز بھڑوں کا چھتّا ہیں ۔
کہیں ایسا نہ ہو۔ ناراض ہو
جائیں۔ (پس پردہ)

بھشٹل۔ گندی عورت۔ پھوہڑ بیوقوف
عورت ؛
نوٹ۔ یہ لفظ سنسکرت سے ماخوذ
ہے ؛

بھنک پڑنا۔ اڑتی ہوئی بات۔ کسی قدر
سنائی دینا۔ مثلاً مرزا کے کان میں
بھی اس کی بھنک پڑ گئی (یادگار
غالب)

بہنیلی۔ (دہلی) مُنہ بولی بہن مثلاً ع
پیاری بہنیلی صادقہ خط کا تمہارے شکریہ
(لڑکیوں کی انشاء)

بھوں بھوں رونا۔ رونے کی آواز کی
نقل جیسے بھوں خالہ کی شکل دُور سے
نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا شروع
کر دیا۔ (توبۃ النصوح)

بھینا۔ بہن کی تصغیر۔ ہمشیرہ ۔ بُوا ۔
(۱) میر انیس ؎
ہاتھوں کو جوڑتی ہے یہ بھینا اسیر غم
کچھ صلاح صلح کہ لشکر ادھر ہے کم

(۲) میر انیس سے

جلد آن کے بہنا کی خبر بھیجو بھائی
بے میرے کہیں بیاہ نہ کر بھیجو بھائی

بیاہی بیٹی پڑوسن داخل - بیاہ کے بعد بیٹی پرایا مال ہو جاتی ہے - یعنی مثل غیر ہے - اس پر کچھ اختیار نہیں رہتا۔

بَیری - دشمنی رکھنے والا - بدخواہ - جیسے بَیری دشمنوں کے مار رکھنے کی گھاتیں ہیں - (ساجن موہنی)

بیل منڈھے چڑھنا - شادی کا وقت آنا - مراد پوری ہونا - امید بر آنا - کام بننا - مثلاً اگر ہے تو اسی بچے کی جان ہے تو ہی اسے پروان اور تو ہی اس بیل کو منڈھے چڑھائیگا - (دربار اکبری) نہ یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی - (مرآۃ العروس)

بیلیں ملنا - وہ روپیہ جو شادی میں دلہا یا دلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں کو دیں - انعام جو طائفوں یا نقالوں کو دیا جاتا ہے - مثلاً عبدالوہاب کٹورا بجا رہا ہے - نفیری کے کمال دکھائے جا رہے ہیں - بیلیں مل رہی ہیں - کوئی روپیہ دیتا ہے - کوئی دوشالہ - (مضامین فرحت)

بے نماز ہونا - یعنی میلے سر سے ہونا - (حائضہ ہونا)

بیوی کی صحنک یا نیاز (بی بی کا کونڈا) {حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نذر - یہ نیاز متبرک شادی یا کسی مراد کے بر آنے پر صرف پارسا اور خاندانی عورتوں خصوصاً سیدانیوں کو کھلائی جاتی ہے - مثلاً آج تو یہ پردہ نشین بنی کل کو سیدانی بنکر چاہیگی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ بیوی کی صحنک کھائے (محصنات)

ہمارے ہاں تو جو کوئی دوسرا نکاح کرے - اسے بیوی کی صحنک پر نہیں بٹھاتے - (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

بیوی وارے باندی کھائے - گھر کی بلا باہر نہ جائے - خیرات کر کے گھر ہی میں رکھ لینا - اپنوں کو دینا غیر کو نہ دینا۔

پ
بائے فارسی (۲)

پاپ کٹنا - جھگڑا چکنا - عذاب دور ہونا - نجات ملنا۔

پاپڑ بیلنا - مصیبت میں پڑنا - جیسے خدا نے سب کچھ دیا ہے - پھر خواہ مخواہ پاپڑ بیلتے ہیں - (بیگمات کے آنسو) ع

ہم نے چھپن برس اس فن میں پاپڑ بیلے

پاپوش پر مارنا - پروا نہ کرنا - ٹھکرانا - خاطر میں نہ لانا - جان صاحب ؎

مارتی پاپوش پر ہوں ایسی روٹی آپ کی
جوتیاں مارو گی کل - دیں گالیاں دو چار آج

پاپوش جانے - کچھ خبر نہیں - پتہ نہیں۔ (اظہار حقارت و ناراضی کے ساتھ)

پاسنگ بھی نہیں - ذرا بھی لگا نہیں کھاتا - مقابلہ میں کچھ نسبت نہیں رکھتا۔ مثلاً سعیدہ کی بیٹی حمیدہ کی بیٹی کی پاسنگ بھی نہیں - (نور اللغات)

پاکھنڈ مچانا - شرارت کرنا جھگڑا پیدا کرنا - جیسے نانی جان اُس نے تو وہ پاکھنڈ مچائے کہ محلہ بھر ایمان لے آیا - (لڑکیوں کی انشاء)

پالا پڑنا - واسطہ پڑنا - قابو میں آنا - سابقہ ہونا - جیسے وہی مردوں سے جب پالا پڑ جاتا ہے تو عورتوں کی مٹی ایسی ہی پلید ہوتی ہے - (عروس کربلا)

بُوا وہ غریب تو ایک ظالم کے پلے پڑ گئی ۔ ع

عشق میں جینے کے بھی لالے پڑے
ہائے کس کم بخت کے پالے پڑے

پالا ڈالنا - معاملہ پڑنا - جیسے زہرہ میری قسمت نے ایسے لوگوں سے میرا پالا ڈالا جن کے یہاں میرے سارے ہُنر عیب گنے گئے - (عورتوں کی انشاء)

پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں سب کا مزاج یکساں نہیں ہوتا - تمام آدمی ایک جیسے نہیں ہوتے ۔

پانی پھر جانا - ڈوب جانا - برباد ہو جانا - ضائع ہو جانا - جیسے اُس کے گھر والے پر پانی پھر گیا - یا ہزاروں روپے پر پانی پھر گیا - برق ؏

میری کشت آرزو پر آج پانی پھر گیا

پانی پی پی کر کوسنا - ہر وقت بد دعا دینا بُرا بھلا کہنا - عارف ؎

پانی پی پی کے تجھے کوسوں گا اے سنگ جان
تیغ قاتل میری گردن پر اگر ٹوٹ گئی

پاؤں بھاری ہونا - حمل ہونا - مثلاً بُوا آجکل تو اس کا پاؤں بھاری ہے ۔

پانوں پانوں صندل کے پاؤں - عورتیں بچوں کو چلانا سکھاتے وقت کہتی ہیں جبکہ صندل گھس کر ان کے پاؤں پہ لگاتی ہیں ۔

پاؤں پھیرنے جانا - (۱) زچہ کا چلہ نہانے کے بعد اپنے بچے کو لیکر میکے یا کسی اور کے گھر میں یا مسجد یا امام باڑہ میں جانا ۔

(۲) رانڈ کا مانتے کے بعد مسجد یا امام باڑہ جانا ۔

(۳) دُلہن کا شادی کے دوسرے دن اپنے ماں باپ کے گھر تھوڑی دیر کے واسطے جانا۔ جیسے دُلہن پاؤں پھیرنے میکے گئی۔ (فسانہ مہرافروز)

پاؤں پاؤں چلنا۔ بچے کا قدم قدم چلنا جیسے کبھی بازار گئے تو کچھ دُور گود میں کچھ دُور پاؤں پاؤں ان کے ساتھ چلا گیا۔ (محمدی بُوا)

پاؤں پھیلانا یا پسارنا۔ لالچ کرنا۔ (۲) مرجانا (۳) زیادہ کا خواہاں ہونا۔ جیسے بزرگ تو کچھ ایسے قناعت والے لوگ تھے کہ جو ملا کھا لیا۔۔۔ انھوں نے دنیا میں بہت پاؤں پھیلانے چاہے ہی نہیں۔ (رویائے صادقہ)

حالی ؎

آگے دنیا میں بہت پاؤں نہ پھیلاتے تھے
اِک مسافر کی طرح رہ کے چلے جاتے تھے

پاؤں پیٹنا۔ (۱) کمال سختی سے جان دینا (۲) اخیر وقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے۔
(۳) کوشش کرنا۔ جیسے ہرچند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی۔
(۴) مضطرب۔ کوشاں۔

پاؤں تلے کی زمین نکل جانا۔ ہوش وحواس، قدم تھم نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ مثلاً ایک دن ایسا اضطراب ہوگا کہ پاؤں کے نیچے سے زمین نکل جائیگی۔ (شمس)

پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ حیرت میں رہ جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ (یہ وہی اوپر والا محاورہ ہے۔ مٹی کے ساتھ اب لکھنؤ کی زبان نہیں)
جیسے کوئٹہ کے زلزلہ کی خبر سُن کر ایسی ہلچل پڑ گئی کہ پاؤں تلے کی مٹی نکل نکل گئی۔

پاؤں دھو دھو کر پینا۔ نہایت تعظیم وتکریم کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ خوشامد کرنا۔ جیسے غالب ؎

(۱) غالب مرے کلام میں کیونکر مزا نہ ہو
پیتا ہوں دھو کے خسروِ شیریں سخن کے پاؤں

ن۔ خ۔ ش صاحبہ ؎

(۲) میاں پاؤں دھو دھو کے تیرے پیئے گا
جو تو پاؤں دابے گی پنکھا جھلے گی

(۳) عمر بھر مرد پاؤں دھو دھو کر پیتا۔ بشرطیکہ قدر دان ہوتا۔ (امراؤ جان ادا)
(۴) جو آج تمہاری پرچھائیں دیکھ کے جلتے ہیں۔ وہ کل پاؤں دھو دھو کر پئیں گے بیٹی خدمت سے عظمت ہے۔
(عورتوں کی انشاء)
(۵) جس قدر وہ منجھلی بہو سے محبت کرتی تھیں۔ اس سے چوتھائی بھی نسیمہ سے کرتیں تو وہ اس شان کی لڑکی اور اس آن بان کی بہو تھی۔ کہ مرتے دم تک ساس کے پاؤں دھو دھو کر پیتی۔ (شام زندگی)

پاؤں کٹ جانا - آمد و رفت بند ہونا دنیا سے اُٹھ جانا۔ جیسے جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں۔ کہ آج اس کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے ؎

پاؤں کی جُوتی - بے عزت - بے وقعت جیسے تم نے تو بڑے کی بڑائی اور چھوٹے کی چھٹائی سب غارت کر دی۔ جو ہے اُسے پاؤں کی جُوتی سمجھتی ہو۔ اِس طرح کا مزاج کو نہ کر رکھو۔ کون تمہارے مُنہ لگے گا۔ (یا اس طرح کا مزاج نہ بناؤ۔ پھر کون تمہیں مُنہ لگائیگا) ؎

پاؤں کی جُوتی سر کو لگنا یا چڑھنا ادنیٰ ہو کر اعلیٰ کی برابری کرنا۔ جیسے دیکھئے اُس نابکار مردود نمک حرام شیطان بہرام کو پاؤں کی جُوتی سر پر چڑھی۔ سیر کی ہنڈیا میں جہاں سوا سیر پڑا اُبل پڑی۔ (دُر شہوار)

جانصاحب ؎

لڑنے کو ہے آمادہ موئی سوت نگوڑی لو سر پہ لگی آ کے مرے پاؤں کی جُوتی

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے۔ یا بندھی - فقرہ (بطور طنز) چل نہ سکنا - کیا مہندی کے سبب آتے جاتے سے مجبور ہو۔ یا۔ تھے۔ جس کسی کو آنا چاہیئے اور نہ آئے اُس کے حق میں بولتے ہیں ؎

پاؤں نہ دھلوانا - اپنی خدمت اور غلامی کے قابل نہ سمجھنا بہت حقیر سمجھنا۔ جیسے میں تو ایسے بندوں سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں پلانے میں لوٹا بھی نہ رکھواؤں ؎

پپڑی جمنا - تہ جمنا۔ جیسے ہونٹوں پر لاکھے یا پان کی پپڑی جم گئی ؎

پتّا مارنا - غصّے اور تکلیف کا ضبط کرنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ جیسے ابھی سے پتّا نہ مارو گی تو سر پہ ہاتھ رکھ کر رونا۔ (لڑکیوں کی انشاء)

دیکھئے دیانت نے کتنا اپنے پتّے کو مارا ہے۔ (بنات النعش)

پتنگ چھری - آگ لگا کر لڑائی کرانیوالی - چغل خور۔ جیسے اس پتنگ چھری نے تو خوب بیرا کھیری پر کمر باندھ رکھی ہے (ہادی النساء)

لتری کا ن کترتی کہلاؤ گی۔ اور پتنگ چھری کا خطاب پاؤ گی۔ (ساحر موہنی)

پتھر پڑیں اس سمجھ پر - برباد ہو جائے ایسی عقل۔ جیسے پتھر پڑیں ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں۔ (بنات النعش) ع

پڑیں پتھر سمجھ پر آپکی سمجھے تو کیا سمجھے

پتھر کا کلیجہ - بڑا حوصلہ - بڑا دل - جیسے حالی ؎

ہوا گو خدمت سے کہ اچھا نہیں انجام اسکا جنکا پتھر کا کلیجہ ہو وہ لے نام اس کا

لونڈی غلام رکھنے کو پتھر کا کلیجہ چاہیئے۔
(طرحدار لونڈی)

پتھر کو جونک نہ لگنا۔ سخت دل پر کچھ اثر نہ ہونا۔
جیسے:۔
وہ کیا دین گے بڑے کنجوس مکھی چوس ہیں۔ کہیں پتھر کو بھی جونک لگی ہے ؟

پتھر کی لکیر۔ پائدار۔ نہایت پکی ؛
جیسے ایک واقف بغدادی صاحب کا ایسا ہے۔ کہ میرے دل پر پتھر کی لکیر ہوگیا ہے۔ (مضامین فرحت)
جو زبان سے کہدیا وہ پتھر کی لکیر ہوگئی۔ (اقبال دلہن)

پتھر مارے موت نہیں۔ سخت بے حیا اور بے غیرت کے متعلق کہا جاتا ہے ؛

پٹاخ سے بولنا۔ بلا ضرورت بغیر سوچے کسی بات میں دخل دینا۔ بیچ میں بول اٹھنا ؛

پٹخنیاں کھانا۔ گر گر پڑنا۔ مثلاً گھنٹوں تو پٹخنیاں کھایا کی۔ کپڑوں کا ایک تار باقی نہ رکھا۔ (توبتہ النصوح)

پٹکی پڑے۔ (بددعا) خدا کا قہر نازل ہو۔ جیسے تو پٹکی پڑے تمہارے نے ڈھنگوں پر (بزم آخر)
پٹکی پڑے ایسے سوتے پر اور پہاڑ میں ایسے خراٹے کہ آدمی مُردوں سے شرط باندھ کر سوتے ہیں۔ (لڑکیوں کی انشاء)

پٹکی جوگا۔ پٹکی جوگی۔ (دہلی) قابل موت لڑکا یا لڑکی (بددعا)

پٹم ہونا۔ بالکل اندھا ہوجانا۔ بینائی نہ رہنا۔ جیسے خدا کرے تیری دونوں ہی پٹم ہو جائیں ؛

پٹی پڑھانا۔ بہکانا۔ سبق دینا۔ سمجھانا۔ (داغ مصرعہ):۔
پٹی پڑھائی ہے یہ کسی ہوشیار نے
اصغری نے یہ سب پٹی پڑھا کر حسن آرا کو رخصت کیا۔ (مراۃ العروس)

پٹی تلے۔ کم رتبہ۔ جیسے وہ میری پٹی تلے پیدا ہوئے تھے۔ جو سلام کہلا بھیجا۔ میں چھوٹی وہ بڑے۔
(دردِ جانستان)

پچھل پائی۔ چڑیل۔ حقارتاً عورت۔ عورتوں کا خیال ہے کہ چڑیل کے پاؤں پچھلی طرف مڑے ہوتے ہیں۔ مثلاً اس پچھل پائی نے مجھے دودھ کی مکھی کی طرح نکال باہر کیا۔
(طرحدار لونڈی)

پرچک لینا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ جیسے انہوں ہی نے پرچک لے لے کر اتنا سر پر چڑھا دیا ہے۔
(راحت زمانی)

پرچک دینا۔ حمایت کرنا۔ کسی بڑے

کام کے لئے اُبھارنا۔

پرچھانوے سے اللہ کی پناہ۔ کسی کی بُری صحبت کے متعلق کہتے ہیں۔

پردے کی بُوبُو۔ (طنزاً) پردہ نشین عورت۔ جیسے بی ہمسائی پردے کی بُوبُو بنکر بیٹھی (لغات النساء)

پُرسا دینا۔ میت کے وارثوں کو تسلی اور صبر دینا۔ دلاسا دینا۔ ماتم پُرسی کرنا۔ میر انیس ؎

پُرسا تمہیں شہید کا دینے کو آئے ہیں

پروان چڑھنا۔ (۱) پرورش پاکر عمر طبعی کو پہنچنا۔ پھلنا۔ پھولنا۔ جوان ہونا۔ (۲) مراد کو پہنچنا۔

جیسے یہ بچہ پروان چڑھے۔

پڑ جائے پھٹکی۔ عورتیں کسی بات پر خفا ہو کر غصے میں کہتی ہیں (دیکھو پھٹکی پڑے)۔

پڑ مرنا۔ مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ہر وقت ساتھ رہنا۔ کسی کے گھر

پڑو بھاڑ میں۔ ہمیں کوئی غرض نہیں جو مرضی ہے کرو۔ بھاڑ میں جاؤ۔

پڑیں پٹاک۔ کسی چیز کے بگڑنے پر غصے میں کہتی ہیں۔ (جامع اللغات)

نوٹ:۔ بقول بہن بشریٰ بیگم پوتی مولانا نذیر احمد دہلوی دہلی میں یہ محاورہ نہیں بولا جاتا۔

پسنہاری۔ چکی پیسنے والی۔

پسینے پسینے ہونا۔ (۱) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینے میں شور بور ہونا۔ (۲) نہایت شرمندہ ہونا۔ جیسے یہ سُنکر اس قدر مجھ کو شرمندگی ہوئی کہ پسینے پسینے ہوگئی۔ (بنات النعش)

پکی پکائی کھانا۔ بے فکری سے گزر اوقات کرنا۔ مثلاً یہ آپ ہی کا صدقہ ہے کہ ہم پکی پکائی روٹی کھاتے ہیں۔

پکی پیسی یا پکی چھتیسی۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ عقلمند عورت۔

جیسے مجھ کو مُنہ پر نہیں تو پیٹھ پیچھے پکی چھتیسی ضرور کہیں گے۔ (رویائے صادقہ)

پگڑی والا۔ حکیم کا شگون بد سمجھ کر نام نہیں لیتی ہیں (۲) شوہر کو بھی کہتی ہیں۔

پلٹیوں کو۔ پھرتے وقت۔ واپسی کے وقت۔

پلک سے پلک نہ لگنا۔ مطلق نیند نہ آنا۔ جیسے ساری رات پلک سے پلک نہ لگی۔

پلکوں سے نمک اُٹھانا۔ دشوار کام کرنا۔ عورتوں کا خیال ہے کہ نمک گرانے والے کو قیامت کے دن پلکوں سے نمک اٹھانا پڑے گا۔ جیسے ؎

بلتا ہے نمک سب کے زخموں میں چھپاؤ
پلکوں سے اٹھاؤگے نہ ہاتھوں سے گراؤ

پلنگ پر بٹھانا۔ نہایت آرام دینا۔ عزت کرنا۔ جیسے سسرال کا سارا کام دھندا سنبھال کر ساس سسروں کو پلنگ پر بٹھادیا (لغات النساء)

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا یا اٹھنا بچہ جن کر فارغ ہونا۔ جیسے بیگم صاحبہ خدا آپ کی بہو کی جان کی خیر کرے اور اپنے پلنگ کو لات مار کر اٹھے ۔

پلے بندھنا۔ (لازم) (۱) عقل میں آنا۔ (۲) سر پڑنا۔ بات یاد ہونا ۔

پلے پڑنا۔ حصے میں آنا۔ پالے پڑنا شادی ہونا۔ جیسے (۱) دس والے کو چھ اور چھ والے کو چار بمشکل پلے پڑے ۔ (۲) کسی برے کے پلے پڑی ۔ (پس پردہ)

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا یا سر ہونا۔ کسی شخص کے گرد ہو جانا۔ برا بھلا کہتا جیسے آنا۔ (۲) ماما پنجے جھاڑ کے اس کے پیچھے چمٹ گئیں۔ (ہادی النساء)
بھرے مہمانوں میں پنجے جھاڑ سمدھن کے سر ہوگئی۔ (لڑکیوں کی انشاء)

پنڈا پھیکا ہے۔ ہلکا بخار ہے۔ جیسے اچھی دیکھو۔ اس کل جبتی نے ایسا پھونسا مجھے تو آج اپنی بچی کا پنڈا کچھ پھیکا پھیکا معلوم ہوتا ہے (ہادی النساء)

شوق قدوائی ۔ ۵
برا حال کچھ میرے جی کا ہے آج
سویرے سے پنڈا بھی پھیکا ہے آج

پنڈ چھوڑنا یا پنڈ چھڑانا۔ پیچھا چھوڑنا۔ جدائی اختیار کرنا۔
جیسے بلا کی طرح پیچھے پڑگئی۔ پنڈ چھڑانا مشکل ہوگیا۔ (ہادی النساء)
مگر نہ اُن کا جی اٹھنے کو چاہتا ہے۔ اور نہ یہ اُن کا پنڈ چھوڑتے ہیں ۔ (رویائے صادقہ)
اُس نے اپنا پنڈ چھڑانے کے لئے یہ تدبیر کی۔ (محصنات)

پٹوانا۔ انگوانا۔ برا بھلا کہلوانا ۔ جیسے جو کمبخت پر نصیب ہوگی تو ماں باپ کو انگوائے گی۔ پالیتوں کو پٹوائیگی ۔ (قصہ مہر افروز)

پو پھٹنا۔ تڑکا ہونا۔ صبح کی روشنی جیسے صبح کی پو پھٹ چکی تھی۔ اچھا خاصہ اُجالا ہوگیا تھا۔ (اقبال دلہن)

پوت پورا کرنا۔ کمی کو پورا کرنا۔ اپنا فرض ادا کرنا۔ لگان ادا کرنا۔ جیسے اِدھر اُدھر سے قرض دام لیکر انہوں نے پوت پورا کیا (مضامین فرحت)

پوتڑوں کا امیر۔ خاندانی۔ وہ آدمی جس کے باپ دادا بھی امیر ہوں۔ (فقرہ) تم پوتڑوں کی امیر اور امیروں کی سرتاج۔ (مرآۃ العروس)

پُوچھ دینا - دعا سلام کہنا اپنے سے کم مرتبہ والے کے لیئے کہتے ہیں ۔

پورے دنوں سے ہونا - بچہ جننے والا ہونا - نواں مہینہ ۔ جیسے صاحبزادی صاحبہ اللہ رکھے پورے دنوں سے ہیں ۔ (لغات النخواتین)

پُوری نہ پڑنا - گذارہ نہ ہونا ۔ جیسے بال بچے دار کی پندرہ روپے میں پُوری نہیں پڑتی ۔

پہاڑ سی راتیں - لمبی راتیں - جاڑے کی راتیں - بڑی مصیبت کی راتیں جیسے (۱) کس طرح کوہ کن پہ گزرینگی ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں ۔ (سجاد)
(۲) جاڑوں کی پہاڑ سی راتیں ٹھنڈے کپڑوں میں تارے گن گن کر کاٹ رہی ہوں ۔ (قطرات اشک)

پھَپَّٹ باز - فریبی - دغاباز - فسادی ۔ جیسے یہ سارا جھگڑا اُسی پھَپَّٹ باز کا اٹھایا ہوا ہے ۔

پھَپھَڑ دلالے کرنا - یا مچانا - جھُوٹی خوشامد کی باتیں - جھوٹی محبت کا اظہار کرنا - میرا کہنا تو جھوٹ اور اُن نگوڑیوں پھَپھَڑ دلالے کرنے والیوں کی بات سچ (راحت زمانی)
تم کہتی ہو گی کہ خالہ کے سب پھپھڑ دلالے تھے ۔ مگر بیٹی خدا گواہ ہے جیسی جیسی اس کو تڑپتی ہوں ۔
تم یُونہی پھَپھَڑ دلالے کیا کرتی ہو ۔ (پھول والوں کی سیر)

پھٹ پڑنا یا پھٹا پڑنا - جلد موٹا ہونا - زوروں پر ہونا حسن پھٹ پڑا اس پر جوانی پھٹ پڑی ۔

پھٹے سے منہ یا پھٹے مُنہ - لعنت ہے - تُف ہے ۔
جیسے اسے پھٹے سے مُنہ اس نے بات بھی نہ پوچھی - (بنات النعش)
کبھی اس کو پھٹے منہ تک نہیں کہا ۔ (محصنات)

پھڑکن کی اولاد - نہایت تمنا اور آرزو کی اولاد ۔ جیسے یہ بچہ بڑی پھڑکن کی اولاد ہے ۔ (لغات النخواتین)

پھسکڑا مار کر بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا سینکڑوں گنواریاں لہنگے پہنے زمین پر پھسکڑا مار کر بیٹھی ہیں - (دردِ جانستان)

پھُلا سرے میں آنا - بہلاوے یا پھسلاوے میں آنا ۔ جیسے چلو جی میں تمہارے پھُلا سروں میں نہیں آتی ۔ (پھول والوں کی سیر)

پھُوٹ پھُوٹ کر رونا - زار زار رونا ۔ جیسے مریض کو خیال پیدا ہوا کہ میں سخت بیمار ہوں جو یہ تجربہ کار بڑھیا پھُوٹ پھُوٹ کر رو رہی ہے (استانی)
میر حسن ؎
وہ آئیں جو روئیں بہت پھُوٹ پھُوٹ

کہ تو کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ۔

پھوٹی آنکھ کا دیدہ - نہایت عزیز۔ جیسے پھوٹی آنکھ کا ایک دیدہ ہیں اُس کے سوا دیکھنا ہی کیا ہے یہی ایک بچہ ہے۔ (دردجانستان)

پھوٹے مُنہ سے - (حقارتاً) بُرے مُنہ سے۔ جیسے کیوں ری ہرجائی بھری جگ تو نت نئے تماشہ دیکھتی ہے۔ مگر کبھی اپنے پھوٹے مُنہ سے ہمیں کوئی قصہ نہیں سُناتی۔ (ادب لطیف اپریل ۵۳ء)

پھوٹے ہوئے دیدوں سے (حقارتاً) ناکارہ آنکھوں سے۔ دیدوں پھوٹے۔ جیسے اری جھوٹی نامرادذرا پھوٹے ہوئے دیدوں سے آکر سوجھ تو سہی کہ لکڑیاں گیلی ہیں یا نہیں۔ (بنات النعش)

پھوسڑا یا پھونسڑا - لڑکا مراد ہے۔ جیسے (۱) یہی ایک پھوسڑا ہے۔ (۲) الٰہی میرے اوپر رحم کیجیو۔ یہ دو پھونسڑے تیری امانت ہیں۔ (قطراتِ اشک)

پھول جھڑنا - (۱) سوکھے پھولوں کا گرنا (۲) میٹھی باتیں کرنا۔ جیسے بات کرتی ہیں گویا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ (امراؤ جان ادا)

پھول سُونگھ کے رہنا - (طنزاً) بہت کم کھانا۔ مثلاً دُلہن کے پیٹ میں تو چیونٹے کی گرہ ہے۔ یہ تو پھول سُونگھ کر رہتی ہے۔ (ساجن موہنی)

پھول نہیں پنکھڑی سہی (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی۔

پھوہڑ - (۱) بدسلیقہ۔ (۲) بے ہُنر۔ (۳) بے وقوف۔ جیسے اُسے (لڑکی) پھوہڑ رکھنا کسی قسم کا سلیقہ نہ سکھانا گویا گھر ہی سے نااتفاقی کا سبق پڑھا کر وداع کرنا ہے۔ (ساجن موہنی)

پیاروں پیٹی - (بددعا) وہ عورت جس کے عزیز مرگئے ہوں۔

پیٹ بھر کر - (۱) خاطر خواہ (۲) سیر ہو کر پورے طور سے۔ جیسے اُسی سنگت نے حسن آرا کو پیٹ بھر کر بگاڑا ہے۔ (بنات النعش)

پیٹ پکڑے پھرنا - بدحواس ہونا۔ بے چین ہونا۔ جیسے اِدھر راحت زمانی پیٹ پکڑے پکڑے پھرنے لگی۔ (راحت زمانی)

پیٹ ٹھنڈا رہنا - اولاد سے خوش رہنا۔ کوکھ ٹھنڈی رہنا۔ جیسے اللہ بیگم صاحبہ کا پیٹ ٹھنڈا رکھے۔ (لغات النخواتین)

پیٹ کی آگ - (۱) ماں کی مامتا۔ جیسے یہ پیٹ کی آگ غضب ہے۔ مامتا کی ماری جھٹ راضی ہوگئی۔ (لڑکیوں کی انشاء)

(۲) کہاں سے دوائی لاؤں۔ کہاں سے
پیٹ کی آگ بجھاؤں ٭

پیٹ کی ہلکی ۔ وُہ عورت جسے بات نہ پچے
بات افشا کر دے۔ اوچھی۔ ذوق ؎
جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے
دو کہیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ

پیٹ میں آنت نہ مُنہ میں دانت
بُڑھیا۔ بوڑھا۔ جیسے عمر ستر سے اُوپر
سر کا لا ایسا سفید مُنہ میں دانت نہ
پیٹ میں آنت (بیگموں کی چھیڑ
چھاڑ)
ڈیوڑھی میں ایک ایسا بوڑھا دربان
بیٹھا ہوا تھا جس کے مُنہ میں دانت
تھا۔ نہ پیٹ میں آنت۔ (چار چاند)

پیٹ میں بل پڑنا ۔ بہت ہنسنا۔ مثلاً
ہنستے ہنستے لوٹ گئی۔ پیٹ میں بل
پڑ گئے۔ (پس پردہ)
ہنستے ہنستے لوگوں کے پیٹ میں بل
پڑ جاتے تھے۔ (امراؤ جان ادا)

پیٹ میں پاؤں ہیں ۔ (کہاوت)
پیٹ میں عقل بھری ہے۔

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا ۔
بن کھلائے جینا۔ جیسے خدا جانے
بچی کی بھوک کو کون لے گیا ہے۔ نہیں
معلوم پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہے یا
کیا آفت ہے۔ (راحت زمانی)

پیٹک پیّا ڈالنا ۔ (۱) ماتم برپا کرنا۔
(۲) جھگڑا اٹھانا۔ جیسے وہ پیٹک پیّا
ڈالی کہ سارا محلّہ تہ و تیغ کرنے لگا۔
(مراۃ النساء)

پیٹھ دکھا کر جانا ۔ سفر کو روانہ ہونا۔
میر حسن ؎
چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا
اُسی طرح دکھلائیو مُنہ پھر آ

پیچھا لینا ۔ مصر ہونا۔ دِق کرنا۔ جیسے جب
اُس کا بہت پیچھا لیا تب اُس نے جواب
دیا۔ (چہار درویش)

پیروں کی مہندی چھوٹنا ۔ کچھ نقصان
یا ہرج ہونا۔ جیسے پاس تو آئی نہیں
یہاں بھی آجاتیں۔ تو کیا پیروں کی
مہندی چھوٹ جاتی ٭

**پیس مُوئی پکا مُوئی آئے لوٹھے
کھا گئے** ۔ (کہاوت) محنت کوئی کرے
فائدہ کوئی اٹھائے ٭

پیسے کی محبت ۔ دولت پسند۔ مال کا
خواہان۔ پیسے کا یار۔ مثلاً تم تو پیسے
کی میت ہو ٭

پینگ چڑھانا ۔ (بڑھانا) کشتی لیے جھوٹے
مثلاً کوئی امرتوں میں جھولے پکڑا پینگ
چڑھا رہا ہے۔ (پھول والوں کی سیر)

پینگ بڑھانا ۔ میل جول میں اضافہ کرنا
محبت بڑھانا ٭

(۴۰۰)

تابڑ توڑ - سلسلہ وار - اوپر تلے - جیسے
تابڑ توڑ اُس نے چار پانچ فاقے کر لئے
(چار چاند)
تابڑ توڑ علاج ہوتا ہے مگر بیہوشی
کے دورے کسی طرح کم نہیں ہوتے
(دردِ جانستان)
حیدری ایک تو دھان پان تھی - دوسرے
تابڑ توڑ چار بچے ہونے سے آدھی لُٹ
گئی ۔

تاجو بہن - جو ایک برادر کُش بہن
مشہور ہے اور جس بہن کو بھائی
کی محبت نہیں ہوتی اُسکو تاجو بہن
کے نام سے پکارا جاتا ہے - جیسے
ہائے تم کیسی تاجو بہن ہو - ابھی مرے
بھائی کا کفن بھی میلا نہیں ہُوا - جو
اُس کی رانڈ بیوی کا نکاح بھی کروانے
لگیں - (دردِ جانستان)

تاروں بھری رات - وہ اندھیری رات
جس میں آسمان صاف اور ستارے
بہت چھٹکے ہوں - جیسے ع
مہ جبین رات یہ تاروں بھری آئی سر پہ
(شاہ نصیر)

تاروں کی چھاؤں میں پچھلی رات -
نُور کا تڑکا - ستاروں کی سہانی روشنی -
انیس ؎
مہندی تمہارا لال ملے ہاتھ پاؤں میں
لاؤ دُلہن کو بیاہ کے تاروں کی چھاؤں میں

تالُو سے زبان نہ لگنا - خاموش نہ رہنا
جیسے ایک دم باتیں کئے جاتی تھیں -
تالُو سے زبان نہیں لگاتی تھیں -
(اقبال دُلہن)
مومن ؎
نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی
نہ ہائے ہائے سے تالُو میں شب زبان لگی

تالی والا - اُلّو - عورتیں اُلّو کو منحوس سمجھ کر
اس کا نام نہیں لیتیں اور تالی والا
اس وجہ سے کہتی ہیں کہ جب وقت
اُلّو بولتا ہے تو عورتیں تالی بجانا شروع
کر دیتی ہیں تاکہ وہ دفع ہو جائے ۔

تانسنا - تنگ کرنا - ڈانٹنا - سختی کرنا - مثلاً
بات بات پہ تانسنا اُس (بیوی) کے
دل کو مار دیتا ہے (ساتھی موہنی)

تپ مُوت جانا - بخار کے جاتے رہنے
کی علامت کا ظاہر ہونا -

تُو تھمبو کر دینا - روک تھام کر دینا -
ابھی ایک امر ہو چکا تھا - زخم بھرے

نہیں۔ نہ بیر وہ تو جس طرح بناتو تھبو ہوگئی۔ بلاٹلی لیجئے یہ نبا چرکا دیا۔
(طرحدار لونڈی)

تجھ مجھ - اپنا بیگانہ۔ ہر ایک جیسے میں تو تجھ مجھ کو موس کر تیرے لئے یہ کچھ عیش کے سامان کروں۔ (راحت زمانی)

تخت کی رات - سہاگ کی پہلی رات - جیسے پھولوں کا گہنا اور تکلف کی چیزیں کہاں سے میسر آسکتی تھیں۔ جو دہلی میں دلہن کے واسطے تخت کی رات کو مہیا کی جاتی ہیں۔ (دردجانستان)

تخم تاثیر صحبت کا اثر - (مثل) نطفہ اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

تراہ تراہ کرنا - (۱) ہائے والئے کرنا - (۲) خدا کا خوف کھانا۔ مثلاً کوئٹہ کے رہنے والے زلزلہ کے خوف سے تراہ تراہ کر رہے ہیں۔

ترُت پھُرت - بہت جلدی اور پھرتی سے۔

تڑخ (یا۔ تڑق) کر بولنا - چیخ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا۔ جیسے میری اتنی سی بات پر خانم صاحب تڑخ کر بولیں۔

تڑاق پڑاق - جلد جلد۔ جھٹ پٹ - جیسے واقعہ کیا تڑاق پڑاق معاملہ ہُوا۔
(طرحدار لونڈی)

تقدیر پھوٹ جانا - بدقسمت ہونا۔ (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ جیسے میری تقدیر پھوٹ گئی۔ کہ تجھ ایسے اوجڈ سے میری شادی ہوئی۔

تکلے کے سے بَل نکالنا - خوب سیدھا کرنا۔ جیسے بھلاری علامہ ایسا دیدے کا ڈر نکل گیا۔ کیسے تکلے کے سے بَل نکالتی ہوں۔ (ہادی النساء)
مولوی صاحب نے بڑے بڑے شیطان لونڈوں کو مار مار تکلہ کے سے بَل نکال دیئے۔ (مضامین فرحت)

تلچھوں پھچُوں کرنا - (دہلی) نچلا نہ بیٹھنا۔

تِل دھرنے کی جگہ نہیں - ذرا سی جگہ نہیں۔ جیسے میں تجھ پر اور تُو مجھ پر۔ تِل دھرنے کی جگہ نہیں۔
(واپس پردہ)
(۲) قمر کے پاس اِس قدر مخلوق تعزیت کو آئی۔ کہ گھر میں تِل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ (سمرنا کا چاند)

تلَڑ - پیٹ۔ جیسے سارا اُلٹش آ نہیں غیبانیوں کے تلڑ میں گھُسے گا۔
(واپس پردہ)

تلّی - دھار۔ فوارہ - جیسے ناک سے خون کی تلّی جاری ہے۔ (توبۃ النصوح)

تلوں میں سے تیل نکالنا - کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا۔

تلووں سے لگنا - تلووں سے اثر

کرنا۔ اصل میں تلووں سے آگ لگنا تھا۔ فکر میں رہنا۔ نہایت غصّہ ہونا۔ جیسے گھر میں صادقہ کے بیاہ برات کا کچھ تو چرچا سُننے میں نہیں آتا تھا۔ لیکن ماں کے تو تلووں سے لگی تھی۔ (رویائے صادقہ)

تلوے چاٹنا یا سہلانا۔ (۱) کمال خوشامد کرنا۔ (۲) رعب یا دبدبہ ماننا۔ جیسے ہمارے بادشاہ کا وہ رُعب داب ہے کہ جس کے تلوے بن (جنگل) کے شیر چاٹتے ہیں ۔

تلے اُوپر کے لڑکے یا تلے اُوپر کی اولاد۔ ایک لڑکے کے بعد کا دوسرا لڑکا جن کی نسبت عورتوں کا خیال ہے کہ ان کی آپس میں کھٹا پٹی رہتی ہے۔ جیسے اکثر ہم میں تلے اوپر کے بھائیوں کی سی لڑائیاں بھی ہوا کرتی تھیں (محمدی بُوا)

تلے دانی۔ سوئی۔ بیچک۔ قینچی وغیرہ رکھنے کی تھیلی ۔

تمام کرنا۔ (۱) ختم کرنا۔ (۲) کچھ نہ چھوڑنا۔ مار ڈالنا۔ جیسے مار کر تمام کر دیا ۔

تم روٹھے ہم چھوٹے۔ تم خفا ہوئے ہم نے نجات پائی۔ جیسے چلو نہیں مُنتے نہ منو جوتی کی نوک سے۔ تم رُوٹھے ہم چھوٹے۔ (نور اللغات)

تمہارا کلیجہ۔ (کلمہ نفرین) جس وقت کوئی شخص خلافِ مزاج کوئی بات کہتا ہے۔ تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہا جاتا ہے ۔

تن پر نہیں لتّہ پان کھائیں البتّہ (کہاوت) یعنی پہننے کو کپڑا نہیں سنگار کا شوق ۔

تنکا (سر سے) اُتارے کا احسان ماننا۔ ذرا سی امداد پر بہت بڑا احسان ماننا۔

جلال لکھنوی ع۔

سر سے تنکا کیا اُتارا سر پہ چھپّر رکھ دیا

ذوق ع۔

ارے احسان مانوں سر سے میں تنکے تمہارے کا ۔

تنکنا۔ ناراض ہونا۔ جیسے میں نے ایسی بات کہی تھی۔ جس پر تم اِس قدر تنک گئیں۔ (عورتوں کی انشاء)

تنکے چُننا۔ پاگل ہونا ۔

سبب کیا کہ میں سر کو دھننے لگی
ہوا کیا کہ میں تنکے چُننے لگی۔
(میر حسن)

توبہ تِلّا کرنا۔ واویلا کرنا۔ جیسے بہتیری توبہ تِلّا کروں گی ایک قبول نہ ہوگی۔ (قصّہ مہر افروز)

تورہ پیٹی۔ (دہلی) (طنزاً) نخرے باز عورت۔ وہ عورت جو بات بات

میں شرع کو ظاہر کرے لیکن حقیقت میں پابند نہ ہو۔ پابند قانون رواج۔
تورہ جتانا ۔ (دہلی)، غرور کرنا۔ (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ جیسے آج کوئی ہوشیار ہوتی تو میاں کو اس تورہ جتانے کا مزا چکھاتی۔ (طرحدار لونڈی)
توڑا پڑنا ۔ قحط پڑ جانا۔
تھپڑی پیٹنا (بجنا) ، بے عزت کرنا۔ خوب لڑائی جھگڑا ہونا۔ جیسے آج تو ان دونوں میں خوب تھپڑی بجی۔
یہ کیسی تھپڑی بجے گی اور جگ ہنسائی ہوگی۔ (قصّہ مہر افروز)
تیتر کے بچوں کو پہنچانا ۔ نہایت مفلس بنا دینا (دہلی)، جیسے صاحبزادے کو اس کے کوتکوں نے تیتر کے بچوں کو پہنچا دیا۔
ٹھٹکارا ۔ (لکھنؤ) ہیضہ۔
تھڑدلی ۔ تنگ دلی۔ کم ظرفی۔
تھڑی تھڑی ہونا ۔ ہر شخص کا نفرین کرنا۔ جان صاحب ؎

چھوڑ دے اپنے تو یہ ہتھکنڈے
ورنہ سب میں تھڑی تھڑی ہوگی
ایک ذرا سی بات ہیں محلے بھر میں
تھڑی تھڑی ہوگئی (لڑکیوں کی انشا)

ٹھگلی ۔ (بیگمات)، پیوند۔ جوڑ۔ جیسے ؎
مشاطائیں کاہے کو ہیں۔ خاص کٹنیاں ہیں آسمان پھاڑ کے ٹھگلی لگا دیں (اقبال دلہن)۔
تھکا فضیحتی ۔ تو تو میں میں۔ ذلت و رسوائی۔ جیسے وہ غل غپاڑہ اور تھکا فضیحتی ہو رہی تھی کہ خدا کی پناہ (زیب النساء نمبر ۳۳ء)
تہس نہس کرنا ۔ ملیامیٹ۔ ستیاناس کرنا۔ برباد کر دینا۔
نوٹ:۔ اہل لکھنؤ تُہس نُہس بولتے ہیں۔
تہمت کا گھر ۔ (۱)، عیب کی جگہ۔ (۲) وہ بات جس سے الزام عائد ہوتا ہے۔
تھوتھے تیروں سے اڑانا ۔ کند تیروں سے اڑانا۔ جو کہ جسم سے باہر نہ نکلیں۔ سخت ایذا پہنچانا مثلاً یہ بات نواب صاحب کے کان میں پڑ گئی۔ تو ناک چوٹی کٹوا کر تھوتھے تیروں سے اڑا دیں گے۔
تھوڑا تھوڑا ہونا ۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ جیسے آپ دو دولہوں کا نام لیتے ہیں۔ میں تھوڑی تھوڑی ہوئی جاتی ہوں۔ (راحت زمانی)
تیرہ تیزی ۔ صفر کے مہینے کے اول تیرہ روز جس میں رسول اکرم

صلعم بیمار پڑے تھے۔

(۱۳) صفر کو عورتیں پرانے برتن دروازے کے باہر توڑواتی ہیں نحوست دُور کرنے کے خیال سے۔

تیرے کارن - تیرے باعث تیرے لئے

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو اوّل کسی معاملہ کو خوب سوچو کام ہیں جلدی کرنے کی بُرائی میں بولتے ہیں۔ جیسے: ابھی کے آمدی کے پیر شدی تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ (رویائے صادقہ)

ایسا کون ہوگا کہ تیل دیکھے نہ تیل کی دھار۔ آنکھ بند کرکے بیٹی میرے حوالے کر دے۔ (اقبال دُلہن)

تری آواز مکّے اور مدینے - (بیگمات قلعہ) اذان کے وقت بیگمات یہ کہہ کر موذن کو دعا دیا کرتی تھیں۔

ذوق ؎

موذن مرحبا بر وقت بولا
تری آواز مکّے اور مدینے

تیور برے نظر آنا - نگاہ بدلی معلوم ہونا۔ آثارِ موت نمایاں ہونا۔ جیسے اس کے تیور اچھے نظر نہیں آتے۔ (بنات النعش)

تیور بگڑنا - پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے غصہ ظاہر ہونا۔ جیسے تیمور بیگ نے دلہیا خانم کے تیور بگڑے ہوئے دیکھ کر کچھ جواب نہ دیا۔ (چار چاند)

تیوری پر بل پڑنا یا تیوری میں بل پڑنا } ماتھے پر شکن پڑنا - خفگی کی علامت ظاہر ہونا۔ بھویں سُکڑی ہونا۔ جیسے آنکھ پر میل تیوری پر بل اور ہونٹوں پر اُف نہ آنے پائے۔ بیٹی ذات کی یہی صفت ہے۔ (عورتوں کی انشاء)

تیہے - غصّہ - غضب۔ جیسے تحمّل اور بُردباری کی عادت پیدا کرو۔ تیہے کو مارو۔ (ساجن موہنی)

ٹ

ہندی کی ٹ (۴۰۰)

ٹاٹ کی انگیا مُونج کی بخیہ - جیسی انگیا ویسا بخیہ۔ جوڑ میں جوڑ مل گیا۔

ٹانٹ گنجی ہونا - (۱) سر پہ بال نہ رہنا۔ (۲) بال تھوڑے ہو جانا۔ (۳) فضول

خرچی سے برباد ہو جانا ؎

ٹپے ٹوئیے مارنا } چھان مارنا۔ تلاش کرنا۔
ٹاپک ٹوئیے مارنا } اِدھر اُدھر ڈھونڈتے پھرنا ؎

ٹٹروں ٹوں۔ (۱) ٹٹڑو اور قمری کی آواز۔ (۲) تنہا اکیلا۔ جیسے گھر میں ایک میں ٹٹروں ٹوں رہ گئی۔ اور سب چلے گئے۔ (لغات النساء)

ٹخر ٹخر[1]۔ بوڑھوں کی سی چال۔ جیسے تین دن سارے بازار میں ٹخر ٹخر کرتی پھری۔ (دلیس پردہ)

ٹسر ٹسر رونا یا کرنا۔ زار زار رونا۔ بغیر آواز کے آنسو بہانا مثلاً اماں جان نے جو جیبہ کو سونتا ہے۔ تو بدھیاں پڑگئیں۔ اب تک ٹسر ٹسر کر رہی ہے۔ (لڑکیوں کی انشاء)

ٹس سے مس نہ ہونا (۱) ذرا نہ سرکنا۔ (۲) نہ گلنا۔ جیسے بیلوں سے جلدی چلا نہ جاتا تھا چھکڑے والے بہتیری تک تک کہتے تھے مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوتے تھے (دلی کا اُجڑا ہوا لال قلعہ)

(۲) آج کا گوشت ایسا سخت آیا۔ کہ ٹس سے مس نہیں ہوا ؎

ٹسوے بہانی ہے۔ روتی ہے۔ جیسے لوگوں کے دکھانے کے لئے بیٹھ کر ٹسوے بہاتی ہے۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

ٹکا سا جواب دے دینا۔ بے مروتی کرنا۔ صاف جواب دینا۔ مثلاً سفر کا نام سن کر نوکروں چاکروں نے ٹکا سا جواب دیا۔ (بنات النعش)

حمید ؎ وہ ٹکا سا جواب دیتے ہیں اُن سے جب عرض حال کرتا ہوں ؎

ٹکر ٹکر دیکھنا۔ (۱) شوق کی نگاہ سے دیکھنا۔ (۲) حسرت سے دیکھنا۔ مثلاً (۱) بیگم صاحبہ بیٹھی کن انکھیوں سے ٹکر ٹکر دیکھ رہی ہیں۔ (قصۂ مہر افروز)

(۲) اماں جان کے ڈر کے مارے میں اُس وقت دم نہ مار سکی۔ چپکی ٹکر ٹکر دیکھا کی۔ (انشائے ہادی النساء)

ٹکڑا توڑ کر جواب دینا۔ صاف جواب دینا۔ جیسے اُن سے کہا کہ لڑکی کا نام تو رکھ دیجئے۔ مگر خانم جان نے ٹکڑا توڑ کر جواب دیا کہ تم خود ہی کر لو ؎

ٹوٹ پڑنا۔ چند دشمنوں کا ایک شخص پر نرغہ کرنا۔ (۲) برس پڑنا ؎

[1] بلفظہ تائے ہندی بھی بولا جاتا ہے ؎

میر انیس ؎

چاروں طرف سے ٹوٹ پڑے بینکڑوں لعین

(۲) کیا بتاؤں نیند کم بخت ایسی ٹوٹ پڑی ہے کہ کسی طرح مجھ کو سونے سے سیری ہی نہیں ہوتی ؛

ٹھَٹ کے ٹھَٹ - بڑی بھیڑ - جیسے بے پردہ عورتوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ سڑک کے کناروں پر لگ گئے۔ (مضامین فرحت)

مردوں کا ٹھٹ کا ٹھٹ عورتوں کا غول کا غول میرے ساتھ تھا - (عروس کربلا)

ٹھسّے - ناز - نخرے - جیسے سمدھنیں بڑے ٹھسّے کے ساتھ مسند پر گاؤ تکیہ سے لگ کر بیٹھیں - (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

ٹھنڈے ٹھنڈے - سویرے سویرے جانا - چُپ چاپ چلے جانا - جیسے رند ؎

مجھ سے بیہودہ نہ گرمی کیجئے !
ٹھنڈے ٹھنڈے آپ گھر کو جائیے

اُن کے نوکر سے کہدو کہ ٹھنڈے ٹھنڈے اپنے سرکار کے پاس چلے جاؤ - اور کہدو کہ ایسے بیہودہ اقرار نامے ہمیں منظور نہیں ؛

ٹھور ٹھکانہ - جائے قرار - رہنے کی جگہ - جیسے کہیں ٹھور ٹھکانہ نہیں سُوجھتا - (قصہ مہر افروز)

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا - فکر مند ہونا ؛

ٹھوک بجا کے لینا - کھرا کھوٹا پہچان کر - دیکھ بھال کر خرید کرنا ؛

ٹھوکریں کھانا - (۱) لاتیں کھانا -
(۲) پامال ہونا ؛
(۳) خراب و تباہ پھرنا ؛

جلال لکھنوی ؎

نِکل کے سینے سے اے آہ تُو نے کیا پایا ؛ ہزاروں ٹھوکریں کھاتی پھری اثر کے لئے ؛

ٹھیکرے ٹوٹنا (مُنہ یا چہرے پر) - بچپن کی سادگی نہ رہنا -
جیسے نگوڑے چہرے پر ابھی سے ٹھیکرے ٹوٹنے لگے - (پس پردہ)

ٹھینگا دکھانا - انگوٹھا دکھانا - خاطر میں نہ لانا - انکار کرنا -
جیسے جہاں بیٹھتی کسی کو ٹھینگا دکھا دیا - کسی کو مُنہ چڑھا دیا - کسی کے چٹکی لے لی ؛ (امراؤ جان ادا)

ع - جب وقت پڑا ٹھینگا دکھلانے لگے گا (احمق پھپھوندوی)

ٹھینگے سے - میری بلا سے - کچھ پروا نہیں -

جانصاحب ؎

ہو خفا ٹھینگے سے مرزا کیوں
چھپوں مزدور سے ؛

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا - بُری طرح دیکھنا - خفگی سے دیکھنا ؛

(۵۰۰)

ثابت نہیں کان - بالیوں کا ارمان - (کہاوت) یعنی کام کی لیاقت نہیں - سامان نہ ہونے کی شکایت ؛

ج

(۳)

جان کھانا - عاجز کرنا - دق کرنا - تکلیف دینا - جیسے کوئی چیز کسی کے پاس ذرا دیکھ پائیں جب تک ویسی ہی موجود نہ ہو جائے میری جان کھا جائیں - (توبۃ النصوح)

جان دینا - حد سے زیادہ چاہنا - جان فدا کرنا - جیسے پُرانی وضع پر جان دیتے ہیں - نئی وضع پر لعنت بھیجتے ہیں - (مضامین فرحت)

جان سے دُور - کسی مَرے ہوئے آدمی کی مثال اپنے کسی زندہ عزیز سے دیتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - جیسے ایک لڑکا تمہاری عمر کا تمہاری جان سے دُور اسی مرض میں دو دن میں چٹ پٹ ہو گیا - (اُستانی)

جان کے لالے پڑنا - زیست سے ناامید ہونا - جیسے ایسی گھبراہٹ کے موقع پر سب کو اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے تھے - (بیگمات کے آنسو) ورنہ بی سعید جیسی ساس کے ہاتھوں نسیم کی وہ مٹی پلید ہوتی - کہ - کہ شاید جان کے لالے پڑ جاتے - (شامِ زندگی)

جان میں جان آنا - اطمینانِ خاطر ہونا - تسلی ہونا - دم میں دم آنا - مثلاً

(۱) خدا کے لئے ہاں کر لو۔ تو جان میں جان آئے ۔

(۲) واللہ جان میں جان آگئی اس وقت۔ (بچھڑی دلہن)

(۳) مجھے دیکھ کر ذرا اُس لڑکی کی جان میں جان آئی ۔

ناسخ ع

آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام

(کہاوت) خواہ مخواہ رشتہ جتانا۔ بلا کسی سابقہ شناسائی کے ملنا ۔

جان ہار۔ وہ شخص جو جان وسے مرنے جوگا۔ مری لیا۔ جیسے اس جان ہار کی باتیں ہی غضب کی تھیں۔ (راحت زمانی)

تمنے ہے ان کمبخت جان ہاروں کو کیسی باتیں آگئی ہیں۔ لڑکیاں ہیں کہ بلا ہیں۔ (بنات النعش)

جائی۔ زائیدہ۔ بیٹی۔ پیداوار۔ جیسے بڑے گھر کی جائی ہوں۔

جب تک سانس ہے
تب تک آس ہے } (کہاوت)

یعنی مرتے دم تک زندگی کی امید قائم ہے ۔

جتنا گڑ ڈالو اتنا ہی میٹھا ہوگا

(کہاوت) یعنی جتنا خرچ کرو۔ اُتنا ہی کام اچھا ہوگا ۔

جتنی چادر دیکھئے اُتنے ہی پاؤں پھیلا یئے ۔ (کہاوت)

گنجائش اور حیثیت کے موافق کام کرنا چاہیئے۔ اپنی بساط اور آمد کے مطابق صرف کرو ۔

جچا (زچہ) گیریاں۔ جس روز بچہ پیدا ہوتا ہے۔ عورتیں جاگتی رہتی ہیں۔ اور رات بھر زچہ گیریاں گائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ایک آدھ زچہ گیری بطور نمونہ لکھی جاتی ہے ۔

(۱) میرے بابل (باپ) کو لکھو سندیس (خبر) جھنڈولا (لڑکا) آج ہوا۔

(۲) بابل ہمارے راجا کے چاکر برن (بھائی) ہالے (بچہ) ججیس (روپ) جھنڈولا آج ہوا۔ (رشوم دہلی)

جس تس (صفت) ہر قسم کا۔ اعلےٰ اور نے ہر ایک سے

مُنہ تکا ہی کرے ہے جس تس کا
حیرتی ہے یہ آئنہ کس کا؟

جس کو پیا چاہے وُہی سُہاگن

جس عورت کو اُس کا شوہر چاہے۔ وہی اچھی ہے ۔

جس کی پھٹی نہ ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی۔ جو خود مصیبت میں نہ پڑے۔ وہ دوسروں کی مصیبت کا احساس نہیں کرتا۔ جس کو کوئی دُکھ نہ ہو وہ دوسرے کا دُکھ کیا

سمجھے - جیسے عشق کے درد سے
تیرے سوا کون واقف ہے - جس
کی نہ پھٹی ہو بوائی کیا جانے پیڑ
پرائی - (چہار درویش)
آپ اپنے گھر میں بیٹھی ہیں - آپ کو
کیا خبر ہے کہ اتنی دور سے آنے میں
کسی پر کیا بیتے گی - جس کی نہ پھٹی ہو
بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی ؛

جس کی لاٹھی اُس کی بھینس۔
(کہاوت) یعنی زبردست کا قبضہ
ہر ایک چیز پر ہوتا ہے ؛

جس کے ہاتھ ڈوئی ۔ اُس کا سب کوئی (کہاوت) یعنی جس سے
فائدہ ہوتا ہے اُس کا ہر کوئی خیر خواہ
بن جاتا ہے ؛

جس نے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا - (کہاوت) یعنی اولاد سے زیادہ
کوئی چیز پیاری نہیں - بیٹی کا بیاہ
جہیز پر موقوف نہیں ؛

جسولنی (یسا ولنی) وہ عورتیں جو
شاہی محل میں اندر باہر خبر لیجاتی
ہیں - جیسے مٹھائیاں خوانوں میں
کہاریوں کے سر پر رکھے جسولنیاں
ایک ایک کو بانٹتی پھرتی ہیں -
(بزم آخر)

جس ہانڈی میں کھائیں ۔ اُسی میں چھید کریں - (کہاوت) یعنی
جس سے پرورش پائیں - اُسی کو
نقصان پہنچائیں - جیسے تم لوگ
جس ہنڈیا میں کھاؤ اُسی میں چھید
کرو - (رویائے صادقہ)

جُگا جُگا کر رکھنا - سینت سینت کر
رکھنا - سنبھال سنبھال کر رکھنا -
جیسے تیرا ہر ایک چیز کو جگا جگا کر
رکھنا مجھے اوّل دن سے بھاتا ہے
(ہادی النساء)
ایک ایک پیسہ کے پان تین تین دن
کھاتی ہیں - اور ذرا ذرا سے ٹکڑے
کو جگا جگا کر رکھتی ہیں - (اُستانی)

جُگ جُگ - ہمیشہ - سدا -
نوٹ ؛ ہندوؤں میں "جگ" ہزارہا
سال کے زمانے کو کہتے ہیں ؛
جیسے جُگ جُگ جُگ جُگ جیا کرو
دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو ؛
آئے تیری ہزاری عمر ہو تو جُگ جُگ
جئے - (مُھری بوا)
جُگ جُگ رہے فرنگی راج -
(پس پردہ)

جگر ی داغ - لاعلاج صدمہ یا رنج -
غم اولاد ؛

جَلا پا - رنج - غم - حسد - جیسے حمیدہ
کا تجھ کو جلاپا پڑ گیا - تو اُسکی جوتی
کی برابری کرے (توبۃ النصوح)

جَلا جَلا کر مارنا - یا - خاک کرنا - رنج

دے دے کر ہلاک کرنا۔ جیسے اُسے جلا جلا کر خاک کر دیا۔
(ساجن موہنی)

جل تھل ایک کر دینا - بہت رونا ؛

جلم جلا - ہر وقت جلتے رہنا ؛

جلی بھنی باتیں - رنجش آمیز گفتگو ؛

جلے پاؤں کی بلی - آوارہ گرد - وہ عورت جسے گھر گھر پھرنے کی عادت ہو ؛

جلے پھپھولے پھوڑنا - عداوت نکالنا - بدلہ لینا۔ جیسے غیرت بیگم کی طرف سے مبتلا کو ایسے ایسے رنج پہنچے تھے۔ کہ روکنا کیسا۔ وہ تو کبھی کبھی ہریالی کو اشتعال دیکر اسکی آڑ میں اپنے دل کے جلے پھپھولے پھوڑ لیتا تھا۔ (مصنات)

غالب ؎

آہ کے آگے پیش جائے خاک
پھوڑتا ہے جلے پھپھولے تاک

جلی کٹی سنانا - طعن آمیز باتیں سنانا ؛

جم جم - ہمیشہ۔ مدام (۲) سلامتی کے ساتھ (۳) خدا ایسا ہی کرے۔ جیسے تم جم جم نت نتا میرے سر پہ میری آنکھوں پر آ کر بیٹھو۔
(ہادی النسا)

جنجال میں پڑنا - مصیبت ؛

گرفتار ہونا ؛

جنگل میں مورناچا کس نے دیکھا - اگر پردیس میں اقتدار و ترقی حاصل ہوئی تو کس کام کی۔ مثلاً خورشید مرزا نے حیدر آباد میں شادی کی مگر وطن والوں کو کیا۔ جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔ (لغات النساء)

جنگل میں منگل کرنا - ویرانہ میں خوشی کرنا۔ جیسے ہمسائی کو تو تم جانتی ہو جنگل میں منگل کرنے والی ہیں۔ (لڑکیوں کی انشاء)

جنم جلا - یا جنم جلی - کم بخت۔ جیسے اب آنے میں بھی جنم جلی چیز نہیں آتی۔ (دلہن پردہ)
جنم جلا گھر ہی ایسا دیکھ کر دیا ہو۔ تو کوئی کیا کرے (توبۃ النصوح)

جنم کے اندھے نام نین سکھ - لیاقت کچھ نہیں نام بڑا بھاری۔ (نوٹ) آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ بھی بولتے ہیں ؛

جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ - جھونپڑے میں رہنا - محلوں کے خواب دیکھنا - جیسے جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ۔ دل سیر ہوتا تو ایسی فرنٹ نہ ہوتیں ؛

جوانا مرگ مرنا - جوان موت مرنا ؛

جوانی کا پھل - جوانی کا چین اور سکھ ؛

جوانی کا مکھ دیکھے - (دعا) جوانی کا عیش نصیب ہو - جیسے خدا کرے خورشید مرزا جوانی کا مکھ دیکھے - (لغات النوائین)

جوبن پھٹ پڑا - حسن و جمال کی افزونی اور کمال زیادتی ہوتی ۔

جو بندھ گیا سو موتی - (کہاوت) یعنی جو بَن گیا سو اچھا - بَن پڑے کی بات ہوتی ہے ۔

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا - حقارت سے روٹی دینا ۔

جوتی پیزار رہنا - لڑائی جھگڑا رہنا - جیسے عمر کا انحصار ان ہی دو چار مہینوں پر ہے - یا بیڑا پار ہو گیا یا عمر بھر جُوتی پیزار رہی - (لڑکیوں کی انشا)

جُوتی سے یا جوتی کی نوک سے - ہم کو کیا - ہمارا کیا بگڑتا ہے - مثلاً کوئی آوازہ کسے اُس کی جوتی کی نوک سے - (بچھڑی دلہن)

جُوتیاں چٹخانا - بُرے حال پھرنا - آوارہ پھرنا - نکما ہونا - جیسے وہ دن بُھول گئی جب جُوتیاں چٹخاتی آئی تھی - (لڑکیوں کی انشاء)

کل جُوتیاں چٹخاتی تھی - آج بڑی وہ بن کے آئی ہے - (خدائی فوجدار)

جُوتی چلنی - (دہلی) لڑائی جھگڑا ہونا ۔

جوتی چھپائی - وہ نیگ جو دولہا کی سالیاں اُس کی جوتی چھپا کر لیتی ہیں - مثلاً خورشید مرزا نے جوتی چھپائی کے نیگ میں سالیوں کو ایک اشرفی دی تھی - (لغات النوائین)

جُوتیوں میں دال بٹنا - لڑائی جھگڑے ہونا - آپس میں نااتفاقی ہونا - جیسے ایک گھر کا تو نشان دو جہاں جُوتیوں میں دال نہ بٹتی ہو - (رویائے صادقہ)

ساس نندوں سے بہوؤں کی لڑائیاں آئے دن ہُوا کرتی ہیں اور جوتیوں میں دال بٹتی ہے - (اقبال دلہن)

جو ماں سے سوا چاہے سو پھاپھا کٹنی کہلائے (کہاوت) یعنی ماں سے زیادہ محبت سراسر بناوٹ اور دھوکا ہے ۔

جھاڑو پھیرنا - لُوٹ لینا - برباد کرنا - (۲) اظہار نفرت کرنا - جیسے تیری عورت پر جھاڑو پھیروں ۔

شوق قدوائی ؎

نہ اترا بہت - چل پَرے مردوے
پھرے تیری صورت پہ جھاڑو موئے

جھپ سے - جلدی - فوراً - جیسے سالیوں نے جھپ سے لے کے دولہا کی جُوتی چھپا دی - (قصہ مہر افروز)

ڈولی ذری پاس لگوا دو - میں جھپ سے اُس میں بیٹھ جاؤں - (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

جھپ جالیا ۔ (لکھنؤ) مچھلی پکڑنے والا (۲) دغاباز۔ جیسے موا جھپ جالیا۔ فریبیا۔ جلیا۔ روپیہ میں بارہ آنے کو بہاتا ہے (طرحدار لونڈی)

جھپیٹا ۔ بھوت پریت سایہ کا اثر۔ جیسے کھلے بالوں انگنائی میں نکل آئی تھی۔ ہونہ ہو کچھ جھپیٹے میں آگئی (اقبال دلہن)

جھٹ پٹا ۔ آفتاب کے غروب ہونے کا وقت۔ دن اور رات کا درمیانی وقت۔ دھندلکا۔

ت - خ - ش صاحب ؎
جھٹ پٹا وقت ہے ظالم کھلے میداں میں نہ جا ؛ ہو گیا یونہی تو پیلوں کا بہن پر سایا ؛

جھڑوس ۔ (بروزن عروس، مذکر) بڈھا۔ (۲) بے غیرت۔ بیعزت ؛

جھک جھک ۔ جھگڑا۔ بک بک۔
داغ ؎
سنتا ہوں کہ ناصح کی زبان بند ہوئی ہے
ہر روز کی جھک جھک سے مرا ناک میں دم تھا

جھک مارنا ۔ بیوقوفی کرنا۔ بیہودگی کرنا۔ (فقرہ)
جھک مار کے باپ سے ٹکڑوں پر آپڑے (مرآۃ العروس)

جھلسا لگانا ۔ یا۔ جھلسا پھیرنا۔ لگا لگانا۔ جلانا۔ جیسے ہم پاکدامن لڑکیاں ہیں۔ عشق اور الفت کے نام پر جھلسا پھیرتی ہیں۔ (چار چاند)

جھم جھم ہونا ۔ یا۔ کرنا۔ جگمگ جگمگ ہونا یا کرنا۔ جیسے سفید نگ جڑے ہوئے تھے۔ جو مہین بنارسی ساڑی کے اندر سے پٹ بیجنوں کی طرح جھم جھم کر رہے تھے ؛

جھمر جھمر کرنا ۔ چمکنا۔ جھلملانا۔ جھمھانا۔ جیسے چھوٹے چھوٹے بندے تھے۔ جو بجلی کی روشنی میں حرکت کے ساتھ جھمر جھمر کرتے تھے۔ (لپس پردہ)

جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے
جھوٹ ہر جگہ نہیں چل سکتا۔ جھوٹ کو قیام نہیں۔
ذوق ؎
کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے ؛ جھوٹے تو بیٹھتے ہی نہیں پاؤں ٹوٹ کے ؛

جھوبرے لٹکنا (دہلی)
جھونجیں لٹکنا (لکھنؤ)
سلائی میں ضرورت سے زیادہ جھول پڑنا۔ جیسے اس مغلانی کی جو سلائی دیکھو۔ اسی میں جھوبرے لٹکے ہوئے ہیں ؛

جھینپنا ۔ شرمانا۔ آنکھ چرانا۔ جیسے میں

تو خود اس عیب کو محسوس کر کے
جھیپ جاتی ہوں۔ (پس پردہ)
جھینکنا - (نون اوّل غنّہ) رنج کرنا۔ شاکی
ہونا۔ رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔
(فقرہ) کیوں جھینکتی ہے۔ کیا رونا
جھینکنا لگا رکھا ہے ؛
جی بُرا کرنا - ناخوش کرنا۔ قے کرنا۔
(فقرہ) جس گھڑی سے مہار، نے
جی بُرا کیا تھا یسھموں کے مارے
کاٹو تو بدن میں لہو نہیں تھا ؛
جی بُرا ہونا - قے ہونا۔ ناراض ہونا۔ نفرت
ہونا۔ داغ ؎

اے دلِ بیتاب خدا کی قسم
عشق میں جی تجھ سے بُرا ہو گیا

جی بھاری کرنا - یعنی رونا۔ غم کرنا۔
غمگین ہونا۔ جیسے بُوا روتے اور جی
بھاری کرنے کی کچھ بات نہیں ؛
(بیگمات کے آنسو)
جی بھر آنا - (لازم) ترس آنا۔ رونا
آجانا۔ رقت ہونا۔ مثلاً کم بخت رنڈیں
میرا دل آپ غم زدہ ہے۔ تجھے دیکھ کر
میرا جی بھرا آتا ہے۔ (چار چاند) ع
جی بھر آیا عالم گور غریباں دیکھ کر
(صفدر مرزا پوری)
محمد عاقل کا جی بھر آیا اور بے اختیار
رونا شروع کیا (مرآۃ العروس)
جی بھر کر - سیر ہو کر۔ آسودہ ہو کر -

میر انیس ؎

چلتے ہوئے جی بھر کے ذرا پیار تو کر لو
لیتے اُنہیں کب آؤ گے اقرار تو کر لو

جی تلے اوپر ہونا - جی گھبرانا - قے
ہونا۔ (فقرہ) کھانسی کے ساتھ ابکائی
آئی اور جی تلے اوپر ہوا ؛
جی ٹھنڈا ہونا - غم دور ہونا۔ اطمینان
ہونا۔ مثلاً اگر اُس کا نقصان پورا کر دیا
جائے تو اس کا جی ٹھنڈا ہو جائے ؛
جی چھوٹنا - پست ہمت ہونا -
امیر ع
لو جی چھوٹ گیا تیرے تماشائی کا
اُس صدا کو سُن کر میرا تو جی چھوٹ گیا
(بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)
جی سے اُترنا - رغبت نہ رہنا - دل
سے گرنا۔ جیسے خاوند کے جی سے اُتر
جاؤ گی۔ (رسا جن موہنی)
جی کا دشمن - جان کا دشمن۔
رشک ؎

دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو
دل میں دیتا ہوں راہ رہزن کو

جی کڑھانا - دل رنجیدہ کرنا۔ افسوس
کرنا ؛
جی کڑھنا - (لازم) اندوہگیں ہونا -
ہمدردی کے باعث رنج ہونا -
(فقرہ) گھر چھوٹتے ہوئے تمہارا
جی نہیں کڑھتا (مرآۃ العروس)

جی اڑا دینا یا لڑانا - جان و دل سے دریغ نہ رکھنا۔ ساری توجہ مصروف کر دینا ؛

جی لرزنا - دل کانپنا - دل پر خوف چھانا۔

جی لگانا - عاشق ہونا - توجہ سے کام کرنا -

؎ نہ بڑھ بڑھ کے باتیں بنایا کرو
ذرا کام پر جی لگایا کرو

جی کی جی ہی میں رہنا - دل کی حسرت دل ہی میں رہنا -

انشاء ؎

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی
ایک بھی اُن سے ملاقات نہ ہونے پائی

جی کا بخار نکالنا - دل کی بھڑاس نکالنا ؛

جی ہی جی میں باتیں کرنا - دل ہی دل میں خیال پکانا ؛

جیتی مکھی نگلنا - جان بوجھکر آفت میں پڑنا - (۲) بے انصافی کرنا ؛

جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی - (کہاوت)
یعنی جان بوجھ کر نقصان نہیں اٹھایا جاتا

جیسا دیس ویسا بھیس - (کہاوت)
یعنی جہاں رہنا وہاں کے اوضاع و اطوار اختیار کرنا چاہیئے -

امیر ؎

جیسا ہو دیس بھیس بھی ویسا ہی چاہیئے
جنگل کو چاک کرکے گریباں بنائیے

جیسی روح ویسے فرشتے - (کہاوت)
یعنی جیسا آدمی خود ہوتا ہے ویسے ہی سے دوستی کرتا ہے۔ جیسے نہ اس بے وفا میں وفا۔ نہ اُس بے حیا میں حیا۔ جیسی روح ویسے فرشتے - (چہار درویش)

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس - (کہاوت) یعنی نکھٹو کا پاس رہنا اور پردیس میں رہنا برابر ہے ؛

چ
(۳۱)
(جیم فارسی)

چار انگلیاں سر پر رکھنا - سلام کرنا۔

داغ ؎

نگاہ ملتے ہی تلوار کا اٹھایا ہاتھ -
دکھیں نہ تم نے کبھی چار انگلیاں سر پر

چار پیسے ڈولی ہے دو آنہ ڈولی ہے - عورتوں کا خاص محاورہ ہے یعنی فاصلہ کا اندازہ ڈولی کی اُجرت سے ظاہر کرتی ہیں - جیسے چار پیسہ ڈولی پر تو مکان ہی ہے - (ہادی النساء)

چار چار ہاتھ اُچھلنا - نہایت مضطرب ہونا - جیسے جس وقت سے یہ گوڑی ہیرے سرپر آکر گری ہے - میرا کلیجہ چار چار ہاتھ اُچھل رہا ہے (بزم آخر)

ظفر ؎

سینے پہ دھر کے دیکھو ذرا ایکبار ہاتھ
یہ حال ہے کہ اُچھلے ہے دل چار چار ہاتھ

چار چاند لگانا - دوبالا رونق دینا - مثلاً مجھ میں اتنی لیاقت کہاں جو اُن کے گھر کو جاکر چار چاند لگاؤنگی - (درد جانستان)

عاصی ؎

اس کُلہ کو تیرے لگے ایسے چار چاند
ہو عرش پر دماغ نہ پروا ہو شاہ کی

چار چوٹ کی مار دینا - سخت سزا دینا - بہت مارنا - جیسے دیکھتی جا وہ چار چوٹ کی مار دُونگی - کہ بند بند ڈھیلا ہو جائے (پس پردہ)

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) یعنی چند روزہ عشرت پھر وُہی عُسرت - ع

چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے ۔

چالا - دُلہن کا اپنے میکے میں شادی ہونے کے بعد پہلے پہل چار مرتبہ جانا - جیسے خیر سے انھیں چار چالے گذارنے دو بھر ہو جاتے ہیں -

(ساجن موہنی)

بہن کا چالا تو خوب کیا کہ کُنبہ میں واہ واہ ہو گئی - (لڑکیوں کی انشاء)

چاند - (۱) ماہتاب - (۲) ایک قسم کا زیور (۳) مہینہ - (۴) خوبصورت - جیسے خدا کرے تمہارا سونے کے سہرے سے بیاہ ہو اور گوری چاند سی دُلہن لائے - (درد جانستان) (۵) بیٹا - جیسے ہائے میرا چاند ہائے میرے کلیجے کے ٹکڑے صدقے گئی - (محمدی بیگم)

چاند دیکھے - اگلے مہینے - قمری مہینے کی پہلی تاریخ کو ۔

چاؤ چونچلا - لاڈ پیار - جیسے حسینی بیگم کی شادی کس چاؤ چونچلوں اور ارمان سے اُن کے خالہ کے لڑکے سے ہوئی تھی (اقبال دُلہن)

چُلّو بھر پانی میں ڈوب مرنا - (۱) کمال منفعل اور شرمندہ ہونا - (۲) اسکا غیرت اور شرم دلانے کے واسطے بولتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر کنواں نہیں ملتا - تو چُلّو بھر پانی میں ہی ڈوب مرو - چُلّو بھر پانی میں بھی بولتے ہیں ۔

چٹاخ پٹاخ - تڑاق پڑاق - جلدی جلدی - انشا ؎

شب برات جو آئی تو دیکھو اے انشا
کہہ رہی ہے پٹاخوں کی کیا چٹخ پٹخ

چٹ پٹ ہونا - تڑت مرجانا - ناگہانی موت آنا - جیسے چلتے پھرتے دو چار ہی دن میں چٹ پٹ ہو گئے -
(ممدی بوا)

چٹ چٹ بلائیں لینا - دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں سے چٹخنے کی آواز نکلے - اس سے کمال محبت کا اظہار ہوتا ہے - جیسے بچے کو دیکھتے ہی دوڑ کر چمٹ گئیں - خوب پیار کیا چٹا چٹ بلائیں لیں - (اقبال دلہن)

چُٹ پُٹ یا چٹر پٹر ہونا متفرق کاموں میں خرچ ہونا - جیسے کچھ نہیں تو ہزار روپیہ ہو تو چٹر پٹر ادا ہو -
(طرحدار لونڈی)

تمہارے چٹ پٹ کے لئے تین لاکھ روپیہ خزانے سے بھیجدیا گیا ہے -
(چار چاند)

چٹ منگنی پٹ بیاہ - فوراً نتیجہ ظاہر ہونا ۔

چخ چخ کر بولنا - بگڑ کر بات کرنا - آزردہ ہو کر بات کرنا - جیسے یہ سن کر بچہ کی ماں چخ کر بولی کہ واہ بہو واہ تم یہاں کیوں بیٹھیں - (داستانی)

چٹکی بجاتے میں (کام ہونا) ذرا سی دیر میں - دم کی دم میں - جیسے چٹکی بجاتے میں ساری ثروت خاک میں مل گئی ۔

چٹکیوں میں اڑانا - خاطر میں نہ لانا - جیسے شریر لڑکے اللہ ان سے بچائے - بچارے کو چٹکیوں میں اڑاتے ہیں ۔

چراغ لیکے ڈھونڈنا - (کہاوت) یعنی نہایت تلاش کرنا -

شعر

چراغ داغ لیکہ دل میں ڈھونڈا
نشاں پر صبر و طاقت کا نہ پایا

(۲) تمہاری ساس ایسی ساس ہے کہ چراغ لے کے ڈھونڈو تو ایسی ساس نہ ملے گی - (لڑکیوں کی انشاء)

چراغ گل ہونا - کسی اولاد کا زندہ نہ رہنا ۔

چراغ میں بتی پڑی
لاڈو میری تخت چڑھی
} سر شام سونے والے کی نسبت بولتے ہیں - جیسے سوئی تو نہ اتنا ہو ہے کہ چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی -
(مرآۃ العروس)

چربانگ دیدہ - یا چرباک دیدہ - بے حیائی - بے شرمی - جیسے جو اُن سب میں ذرا چرباک دیدہ اور طبیعت کی تیکھی تھی - سن کر کہنے لگی -

(راحت زمانی)
اُس فتنی کا ایسا چر یانگ دیدہ ہے
کہ حیا کو تو جانتی ہی نہیں ؛
چُرغم چُرغم کرنا - (دہلی) ٹک ٹک
کرنا - جیسے اب ذرا آپس میں
چُرغم چُرغم نہ کرو ؛
چڑیا نوچن - عذاب - تکلیف -
جیسے کس چڑیا نوچن میں میری
جان پڑ گئی ؛
چشمِ بددُور - نظر بد دُور ہو - جیسے چشم بد
دُور خوب لکھنے لگی ہو -
(عورتوں کی انشا)
(۲) آنکھیں چشم بددور - پنجابنوں
کی آنکھوں کو مات کرنے والی -
(بگھڑی دلہن)
چکٹ لگائے رہنا - میلے کچیلے رہنا -
چکٹ لگانا - جب لڑکی کی شادی
ہوتی ہے تو ماں میلے کپڑے پہنے
رہتی ہے - اس ماں کے میکے والے
حسب حیثیت کپڑے بنا کے دیتے ہیں -
(۲) میلے کپڑے پہننا - جان صاحب ؎

کوئی اُجلا ملا نہ ماما کو
موئی چکٹ لگائے پھرتی ہے

چگچگ لونڈے کھانا - (دہلی) گھی
میں تر نوالہ کھانا - جیسے خدا نہ
کرے جو کاری بیٹی کو چگچگ لونڈے
کا مزا پڑ جائے - (صبح زندگی)
اری نادان اُسے اپنے ہی چک
لونڈوں سے فرصت نہیں - پرائی
جنی کو کیا بھرے گا - (لڑکیوں کی
انشاء)
**چکنا گھڑا لُوند پڑی ڈھل گئی - یا
پھسل گئی** - یعنی بے غیرت پر کتنی ہی لعنت
ملامت ہو - اُس پر کچھ بھی اثر نہیں
ہوتا - جیسے وہ بے غیرت دھویا دیدہ
چکنا گھڑا ہے - اُس پر بوند پڑی اور
پھسل گئی - (دلپس پردہ)
مگر وہ تو اس کان سنا اور اُس کان اُڑا
دیا - چکنا گھڑا بوند پڑی اور پھسل گئی -
(صبح زندگی) ع

چکنے گھڑے پہ بوند پڑی اور پھسل گئی

چکمک دیدہ - جس کی نظر اِدھر اُدھر لگی ہے
اور کام پر دل نہ لگائے جیسے چکمک
دیدہ - ہاتھ کشیدہ ؛
چکنے مُنہ کو سب چومتے ہیں - اچھے
آدمی کی سب لوگ خاطر مدارات کرتے
ہیں - مالدار کی قدر ہوتی ہے ؛
چلتی چھاؤں - یا چلتی پھرتی چھاؤں
دولت کبھی یہاں اور کبھی وہاں
ہوتی ہے اس کو قرار نہیں ہوتا - جیسے
جوانی کی عمر بھی چلتی چھاؤں ہے -
(محصنات)
دولت تو چلتی چھاؤں ہے - امیر
غریب ہوتے رہتے ہیں - غریب امیر

ہو جاتے ہیں۔ (بنات النعش)

چلتے پھرتے نظر آؤ - جاؤ اپنا کام کرو۔ مطلب نہیں نکلے گا ؛

چلچلاتی - تیز دھوپ جیسے چلچلاتی دھوپ میں جو مزہ ہے۔ وہ کسو میں نہیں۔ (دس بہدہ)

چلوؤں لہو خشک ہونا - کسی صدمے کے باعث رنجیدہ ہونا۔ جیسے تمہارے نزدیک تو ایک ہنسی ہوئی۔ یہاں چلوؤں لہو خشک ہو گیا۔ (بزم آخر)

چمکو - جھگڑالو چنچل۔ جیسے یہ چوٹ سے بیچ میں بول اٹھیں۔ یہ بی بی چمکو ہیں۔ (دیکھڑی دلہن)

چمک چاندنی - اوباش وضع آدمی - لباس سے زرق برق پہننے والا ؛

چندن سا بنا دینا - نہایت صاف کر دینا۔ میاں کا کمرہ جھاڑو بہار دیکر چندن سا کر دیا ؛

چندے آفتاب چندے ماہتاب چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھ کر یعنی بہت خوبصورت۔ جیسے ماشاءاللہ چشم بد دور۔ دلہن تو چندے آفتاب چندے ماہتاب ہے۔ (اقبال)

چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ (کہاوت) یعنی قصور وار کے ساتھ بے قصور کی بھی شامت آگئی ؛

چوتھی کھیلنا - شادی کے چوتھے روز دلہن گھر جاتی ہے تو دولہا دلہن کے گھر جاکر مٹھائی اور میوے دلہن والوں کو مارتا ہے اور وہ دولہا پر پھینکتے ہیں ؛

چوتھی کی دلہن - نئی دلہن۔ (۲) وہ عورت جو بہت بنی ٹھنی رہے ؛

اسر سے پاؤں تک گہنے میں لدی ہوئی اس پر طرّہ پھولوں کا گہنا۔ عین مین چوتھی کی دلہن معلوم ہوتی تھی۔ (امراؤ جان ادا) عین مین - من وعن ؛

چور کی ڈاڑھی میں تنکا - چور اپنا آپ غمّاز ہوتا ہے (ایک حکایت سے تعلق رکھتا ہے)

چوری اور سرزوری - یا سینہ زوری۔ (کہاوت) اپنے قصور پر نادم نہ ہونا۔ اور اس پر باتیں بنانا۔ جیسے یوں چوری اور سرزوری ماما عظمت کی تقدیر میں لکھی ہوئی تھی۔ جتا کر لیتی جتا کر لیتی۔ (مرآۃ العروس)

چولھا جھونکنا یا پھونکنا - (مجازی) اپنے ہاتھوں سے روٹی پکانا (غصے میں کہتے ہیں) جیسے لو صاحب روز سے ہیں چولھا جھونکنا۔ (مرآۃ العروس)

چولھے میں جائے - یا - چولھے میں پڑے - آگ لگے۔ ہم کو کچھ مطلب

نہیں۔ ہماری بلا سے۔ جیسے اُو نُو
موئے چولہے میں گئے لڑکے۔ (طرحدار
لونڈی)
جب اپنا ہی جی خوش نہ رہا۔ تو دنیا
کو لے کر کیا چولہے میں ڈالیں۔
(محصنات)
شوق قدوائی ؎
وہ کم بخت غارت ہو۔ چولہے میں جائے
وہ دنیا سے اُجڑے۔ اُسے گور کھائے

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ رانڈ ہونے
کی علامت ہے۔ غصّے یا کسی صدمے
کی وجہ سے چوڑیاں توڑ ڈالنا۔
مرزا دبیر ؎
کیں چوڑیاں پہننے نہ پائی میں نوحہ گر
جو آج ٹھنڈی کرتی ہیں صاحب کی لاش پر

چولی دامن کا ساتھ ہے۔ (کہاوت)
یعنی ایک دوسری سے جُدا نہیں ہیں
ہمیشہ کی یکجہتی و صحبت ہے جیسے لاینفک
لازم و ملزوم ہ

چونڈا دھوپ میں سفید کرنا۔ بُوڑھی
ہو جانا۔ مگر عقل سے بے بہرہ رہنا۔
جیسے ہم نے آپ سے چار کپڑے زیادہ
ہی پھاڑے ہیں۔ یہ چونڈا دھوپ میں
نہیں سفید کیا۔ (راحت زمانی)
اے لڑکے ہوش میں آ۔ میں نے
دھوپ میں اپنا چونڈا نہیں سفید کیا
ہے۔ (مرآۃ العروس)

چونڈا منڈوانا۔ (متعدی) سر منڈوانا۔
بے عزتی برداشت کرنا۔ (فقرہ) مجھ
کو تو اپنا بڑھا چونڈا نہیں منڈوانا
ہے جو لڑکے کی بے اجازت ڈولی
منگوادوں۔
(مرآۃ العروس)

چھاتی پر پتھر رکھنا۔ دل سخت کر لینا۔
جیسے کیا کروں چھاتی پر پتھر رکھوں گی۔
(توبتہ النصوح)
ذرا چھاتی پر پتھر رکھو۔ دل سخت کرو۔
(قصہ مہر افروز)

چھاتی پر دھر کر لیجانا۔ (کہاوت) مال
و دولت کو اپنے ساتھ قبر میں لے جانا
مثلاً دولت چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا۔

چھاتی پر مونگ دلنا۔ رشک دلانا۔ زوجہ
کے ساتھ دوسری عورت کو رکھ کر
زوجہ کو دُکھ پہنچانا۔ جیسے چھاتی پر مُونگ
دَلنے کے لئے آخر ایک سوکن تو آ موجود
ہوئی۔ (محصنات)

چھاتی پھٹنا۔ (۱) دل پر سخت صدمہ پہنچنا۔
جیسے لڑکی کو دیکھ دیکھ میری چھاتی
پھٹی جاتی ہے۔ کہ یہ بوجھ کس طرح اُٹھیگا
(اقبال دُلہن) میر انیس ؎
ماں کے رونے کی جو کانوں میں صدا آتی
تھی ٹکڑے ہوتا تھا جگر چھاتی پھٹی جاتی تھی
(۲) کسی کے پاس دولت دیکھ کر حسد کرنا۔
رشک کرنا۔ جلنا ہ

چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ تسلی دینا اور دلاسا دینا۔ جیسے ؎

سب بیبیاں رونے لگیں سُن سُن کے تقریر
چھاتی سے لگا کر اُسے کہنے لگے شبیرؑ

چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی جس میں بہتّر چھید۔ (کہاوت) یعنی عیب دار بھی عیب دار کی برابری کرتا ہے۔

چھاجوں پانی پڑ گیا۔ یا چھاجوں مینہ برستا ہے۔ بہت پانی برستا ہے۔ مثلاً اس غضب کی سیاہ گھٹا اُٹھی۔ کہ چاروں طرف اندھیرا گھُپ ہوگیا۔ جو کہیں برس جائے۔ تو چھاجوں ہی پڑیگا ✤

چھائیں پھوئیں۔ خدا بچائے۔ خُدا نہ کرے جیسے دور پار چھائیں پھوئیں۔ جہاں میری دائی نے ہاتھ دھوئے ہوں۔ وہاں اُس کو اپنے سر پر سے صدقہ کر کے چھوڑ دوں۔ (طرحدار لونڈی)

چھپر کھٹ (دہلی)
چپر کھٹ (لکھنؤ) } مسہری جیسے شام کے چراغ جلے اور بانو چھپر کھٹ پر پہنچیں (بیگمات کے آنسو۔ رنگین)

دالان سے چلی تھی چھپر کھٹ میں سونے کو

چھٹی چھٹینا۔ پارسا۔ جتی ستی کو کہتے ہیں۔ جیسے تو بھلا تم ایسی ہی چھٹی چھٹینا ہو۔ اور ایسا ہی تمہارا چھُو چھُکا ہے۔ (بزم آخر)

چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ یا گراں تاریم کا زمانہ تکلیف کے وقت یاد آنا۔ یا کرانا بُری طرح پچھتانا۔ جیسے شریر بد ذات سے معاملہ ڈالا تو وہ بھی پھر چھٹی کا دودھ یاد کرا دیتا ہے۔ (طرحدار لونڈی) کہتے ہو تو کہو۔ تمہیں ایسا مزا چکھاؤنگی کہ چھٹی کا دودھ یاد آ جائیگا ✤

چھُدّا اُتارنا۔ سر سے بوجھ اُتارنا۔ گلہ اُتارنا جلدی آکر چلا جانا۔ جیسے کوئی چھُدّا اُتارنے آئی تھیں ✤

چھُری تلے دم لینا مصیبت برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ جیسے اپنی ہیرے کی کیل تمہیں دیدوں گی۔ مگر تم ذرا چھُری تلے دم تو لو۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

بُوا ابھی موقع نہیں ہے۔ ذرا چھُری تلے دَم لو۔ (راحت زمانی)

چھُری کٹاری رہنا۔ (دہلی) باہم لڑتے جھگڑتے رہنا ✤

چھوٹا مُنہ بڑی بات۔ (کہاوت) ادنےٰ ہو کر اعلیٰ سے برابری۔ جیسے کل کی چھوکری تو اِن باتوں کو کیا جانے۔ چھوٹا مُنہ بڑی بات (خدائی فوجدار) ؎

کروں حمد کیا میری اوقات ہے؟
کہ چھوٹا ہے مُنہ اور بڑی بات ہے!

چھیتا۔ محبوب۔ [illegible]۔ معشوق ✤

چہل پہل۔ رونق۔ جیسے (۱) آج بازار میں بہت چہل پہل تھی۔ (۲) نہ وہ اگلا سا سماں نہ وہ اگلی سی چہل پہل۔ (بیگمات کے آنسو

چھوچھو - پاتڑے دھونے والی ۔

چھی چھی کرنا - پیخانہ پھرنا - یہ کلمہ بچوں سے کہا جاتا ہے - مطلب اِسکا پیخانہ پھرنا یا پیشاب کرنا ہے - جیسے :-

چھی چھی چھی کوّا کھائے
دودا بھاتی تتّا کھائے

چینگی پوٹے - چڑیا کے چھوٹے بچے - بہت بال بچے - جیسے ایک خدا نے یہ بھی بڑا کرم کیا کہ چینگی پوٹے بہت نہ ہوئے - (رویائے صادق)

چیونٹی کے پَر نکلنا - موذی کی شامت آئی ہے - جیسے چیونٹی کے پر نکلتے ہیں تو وہ جلدی مرجاتی ہے ۔ (چار چاند)

ح (۸)

حاتم کی گور پر لات مارنا - یا - حاتم کی قبر کو ٹھکرانا - ذرا سی سخاوت پر اترانا بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا - حالت افلاس میں سخاوت کرنا - جیسے ایک آبخورے میں خدا جانے کب کا سڑا کھٹا دہی اٹھا لائے - اور اِس طرح سامنے لا کے رکھدیا - گویا آپ نے حاتم کی گور پر لات ماردی - (امراؤ جان ادا)

حرام کر دینا - تلخ کر دینا - بدمزہ کر دینا - جیسے نیند حرام کردی ہے - یا - زندگی حرام کردی ۔

حرف اٹھانا - حرف شناس ہونا - جیسے اُس سے تو کتاب کا حرف بھی نہیں اٹھتا - اب وہ حرف اٹھانے لگا ہے ۔

حشر برپا کرنا - آفت ڈھانا - کہرام مچانا فساد اٹھانا ۔

حشر ہونا - قیامت ہونا - غل شور ہونا - انیس ؎

چھوٹی بہن جو لاشے سے آکر لپٹ گئی
اِک حشر ہو گیا صفِ ماتم اُلٹ گئی

حلق کا دربان - وہ شخص جو کھانے پینے کو روکے - اور ہر چیز کھاتے وقت اِس غرض سے موجود ہو جائے کہ ہم کو بھی کچھ ملے ۔

حلق میں نوالہ پھنسا - کسی چیز کے کھاتے وقت اپنے بچے یا دوست کا یاد آنا ۔

حمایتی - مددگار - طرفدار - جیسے الٰہی میرا دنیا میں کوئی حمایتی نہیں - (بیگمات کے آنسو) ۔

خ

(۶۰۰)

خاطر کی لینا۔ طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ خوشامد کرنا۔ جیسے بُوا حق کہنا خاطر کی نہ لینا ؎

خاک۔ ذرا بھی۔ کچھ بھی نہیں۔ جیسے ؎
موئے فرنگی بادشاہوں کی قدر کیا خاک جانیں گے۔ (بیگمات کے آنسو)
مومن ؎
عمر ساری تو کٹی عشقِ بُتاں میں مومنؔ
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے

خاک اُڑنا۔ دھول اُڑنا۔ رسوائی ہونا۔
(۲) برباد ہونا۔ رونق نہ ہونا۔ جیسے
حالی ؎
وہ دن گئے کہ حکمت تھی مستندین کی
ہے اب بجائے حکمت خاک اُڑ رہی ہیں یہی
آج محل میں خاک اُڑ رہی ہے ؎

خاک چاٹ کر بات کہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا۔ جیسے خاک چاٹ کر کہتی ہوں۔ آپ انشاء اللہ دیکھ لیجئے گا (بنات النعش) ؎

خاک چھاننا۔ بہت تلاش کرنا۔ اچھی طرح گھوم کر جستجو کرنا۔ جیسے (۱) شہر بھر کی خاک چھان کر آئی۔ اور خبریں سنائی۔
(۲) برسوں جنگل کی خاک چھانی۔
(پس پردہ) ؎

خاک ڈالنا۔ کسی بات کو نظر انداز کر دینا کسی معاملہ کو دبانا۔ توجہ نہ کرنا۔ جیسے
داغ ؎:-
کِسی نے خاک نہ ڈالی ہمارے مقتدر پر
(۲) پچھلی باتوں پر خاک ڈالو۔ آٹھو توبہ کرو۔ (لڑکیوں کی انشاء)
(۳) امیر
پچھتا رہے ہیں خون مرا کر کے کیوں حضور
اب اِس پہ خاک ڈالئے جو کچھ ہوا ہوا
(۴) کہاں تک اِن باتوں پہ خاک ڈالیں گے (راحت زمانی)
(۵) میری بہن۔ میری دوستدار ہو تو تم بھی اِن باتوں پر خاک ڈالو۔ (ہادی النساء)

خاک سیاہ کرنا۔ جلا کر خاک کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) اری تو گھر کو خاک سیاہ کر کے چھوڑے گی۔ (مرآۃ العروس)
صفدر ؎
ملایا خاک میں کس بے وطن کو تو نے فلک
یہ کس غریب کے گھر کو کیا ہے خاک سیاہ

خاک بلا۔ خانہ خراب۔ خاک میں ملنے کے لائق جیسے یہ خاک بلا بڑا کھلاڑی ہے ؎

خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ جیسے :-

ز - خ - ش سہ
وہ ذات جس نے خاک میں آن کو ملایا
ٹھکراتے تھے جو لاکھ دلوں کو دم خرام
(۲) میں تیری قوت کو خاک میں ملا دونگی
(یاسمین شام)
(۳) روپیہ پانی کی طرح بہایا ۔ جو میرے نزدیک نادانی سے خاک میں ملایا گیا۔ (عورتوں کی انشاء)

خاک میں ملجائے ۔ دفن ہو جائے ۔ مر جائے ۔ **مرحوم** سہ
جل جائے آہ میرا دل نالہ خاک میں
کیا چیز لے کے جاؤنگا درگاہ پاک میں

خالہ کی خلیچی ۔ (طنزاً) ۔ خالہ کی بیٹی جیسے خاک پڑے اُس مدرس کی صورت پر میرا کون خالہ کا خلیچہ لگتا ہے ۔
(دردِ جانستان)

خالی کا چاند - یا - مہینہ ۔ قمری گیارھواں مہینہ ۔

خالی ہاتھ ۔ نادار ۔ تہی دست (۲) بغیر کسی چیز کے ۔ لو بھلا اپنے بچوں کو خالی ہاتھ دیکھنے کیسے آؤں ۔ (محمدی بوا)
(۳) اُنکے پاس روپے کے نام کوڑی بھی نہ تھی ۔ جو دائی کو دیتی ۔ اور اُس کا خالی ہاتھ جانا بُرا تھا ۔ (دردِ جانستان) ۔

خنگے سے ۔ عورتیں انگوٹھا دکھا کر کہتی ہیں کہ ہمارے خنگے سے ۔ یعنی ہمیں کیا ۔

خدا اصل خیر رکھے ۔ خدا جیتا رکھے جیسے اگر آج ڈاک میں بیٹھوں اور خدا اصل خیر رکھے ۔ تو پرسوں سیالکوٹ داخل ۔ (مرآۃ العروس)

خدا خدا کرو ۔ جھوٹ نہ بولو ۔ خدا سے ڈرو ۔ جیسے مزاجدار نے کہا ۔ خدا خدا کرو ۔ وہ محمن ایسی نہیں ہے (مرآۃ العروس)

خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے ۔ خدا ہر شخص کی آرزو پوری کرتا ہے ۔

خدا غارت کرے ۔ (دعائے بد) خدا ناپید کرے ۔ خدا مٹائے ۔

خدا کو مان ۔ (قسم) خدا کا خیال کر ۔ یہ کام نہ کر ۔ تجھے خدا کی قسم ۔ جیسے خدا کو مان کر ایسا تو غضب نہ کیا کر ۔ (ہادی النسا)

خدا کی خدائی اور محمدؐ کی بادشاہی میں کہوں پچ کہوں یعنے سچی بات ہے اس کے کہنے میں کسی جگہ باک نہیں ۔

خدا کے گھر سے پھرنا ۔ سخت اور مہلک بیماری سے نجات ملنا ۔ مرنے مرتے بچنا ۔ جیسے ذوق سہ
گر اب کے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے
تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے

خدا کی سنوار ۔ (بجائے دعائے بد) خدا تجھے درست کرے ۔ خدا کی مار ۔ جیسے اری تجھ کو خدا کی سنوار ۔ یہ تو نے کیا غضب کیا بگوڑی اتنا بوجھ ۔ (بنات النعش)

خُداکی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی خُدا ہانکے پکارے سزا نہیں دیتا، مثلاً اُس (خُدا) کی لاٹھی میں آواز نہیں دَم کے دم میں جو چاہے کر گزرے۔ (بنات النعش)

خُداکی مار پڑنا۔ خُدا کا غضب نازل ہونا جیسے اُن پر خُداکی مار پڑیگی اور آسمانی قہر ٹوٹیگا۔ (بیگمات کے آنسو)

خُدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خُدا کمینے کو طاقت عطا نہ کرے ؎

خُدا لڑائی رات کرے بچھڑائی رات نہ کرے۔ لڑائی سو دفعہ ہو مگر جُدائی نہ ہو ؎

خُدا لگتی کہنا۔ انصاف کی بات کہنا۔ طرفداری نہ کرنا۔ جیسے میں تو خُدا لگتی کہتی ہوں بخاطر کی نہیں لیتی (پس پردہ)

(۲) ؎ بات سچی ہے بے مزا لگتی
میں کہوں گا مگر خدا لگتی

خُدائی خوار۔ آوارہ گرد۔ ذلیل و خوار جیسے موئے جانہار یونہی سارے دن خُدائی خوار خاک چھانتا پھا۔ (محصنات)

خَوان بڑا خَوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا نمائشی ظاہری ٹیپ ٹاپ اور حقیقت کچھ نہیں اندر خاک نہیں۔ جیسے بڑوں کی مثل اصل ہے خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ پارسل کی شوں شاں تو یہ کچھ کہ محلّہ میں دھوم مچ گئی کہ سرور نے پلندا بھیجا ؎ (لڑکیوں کی انشا)

خُون سفید ہونا۔ اُلفت اور محبّت نہ رہنا۔ سخت بے وفائی کا اظہار خصوصاً عزیزوں سے۔ جیسے کچھ اِن وقتوں میں ایسے خُون سفید ہو گئے۔ نہ چھوٹوں کو بڑوں کا ادب نہ بڑوں کو چھوٹوں کی محبّت۔ (بنات النعش)

خُون کے گھونٹ پینا۔ غصّہ کو ضبط کرنا۔ جیسے سب سردار خون کے گھونٹ پی کے رہ گئے۔ (مضامین فرحت)

خَیر سے۔ عورتوں کا تکیہ کلام۔ خیریت کے ساتھ۔ جیسے (۱) خیر سے وہ نوکری پر سُدھارے ؎

(۲) میر انیس ؎
بھیّا مری تنہائی پہ آنسو نہ بہاؤ
وہ دن ہوں کہ پھر خیر سے اِس شہر میں آؤ

دیگر ؎
پردیسیوں کو خیر سے جب گھر میں لاؤنگی
ہاتھوں سے اپنے پاؤں سبھوں کے دھلاؤنگی

خُیلا۔ لغو۔ بیہودہ۔ احمق ؎
جیسے ؎
مجھے زہر لگتا ہے خیلا پن اُس کا

د

دَاغ کھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔
جیسے برق ؎
شمعیں جلتی نہیں شبِ غم میں
داغ میرے مکان کھاتے ہیں

دَاغ لگانا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔
جیسے چاند کو بھی خُدا نے داغ لگا دیا
ہے۔ (مرآۃ العروس)
آتش ؎
لالہ رُو کہہ کر لگاتے ہیں گُلِ اندام کو داغ
روزِ محشر شاعروں کا پوست کھینچا جائیگا

دَاغ لگنا۔ جل جانا۔ جیسے کھچڑی میں
داغ لگ گیا۔
(۲) عیب لگنا۔ دھبّا لگنا۔ جیسے ؎
مرگِ نلِ سخن سے فصاحت کو لگا داغ اے
رشک ⁂ مخزنِ دولتِ اُردوئے
معلّٰے نہ رہا ⁂

دَاغ ہو کر نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا
جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہو کر نکلے۔
(لغات النسا)

دَامن بندی۔ جبری شادی جیسے ایک
ایسے بُڈھے سے لڑکی کی دامن بندی
کر دی۔ جو سن میں دادا سے بھی
زیادہ ہے۔ (نور اللغات)

دَامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ کسی کی پناہ
میں آنا۔ جیسے (۱) امیر انیس
دامن پکڑ کے شاہ کا بولی وہ دلفگار
اَے ابنِ فاطمہ یہ کنیز آپ کے نثار
(۲) نکاح میں آنا۔ جیسے میں اِس
حالت میں رہنا پسند نہیں کرتی۔ میں
تو کوئی دِن جاتا ہے۔ کسی نہ
کسی کا دامن پکڑ کے بیٹھ رہونگی۔
(محصنات)

دانت تھے تو چنے نہ پائے
جب ملے تو دانت گنوائے } ایک چیز کے
حصول پر دُوسری ضروری چیز سے
محروم ہو جانا ⁂

دَانتا کلکل۔ جھگڑے فساد کی باتیں۔
خانگی تکرار۔ کھٹ پٹ۔ جیسے اگر اِس
قسم کی دانتا کلکل نہ ہوئی۔ تو وہ
گھر کاہے کو ہوا قبر ہو گیا۔ (مضامین
فرحت)
(۲) آئے دِن کی تُو تُو مَیں مَیں۔ دانتا
کلکل سے سوکھ کر کانٹا ہو رہی تھی۔
(طاہرہ دار لونڈی)

دانت کاٹی روٹی۔ پکّی دوستی۔ غایت

درجہ کی محبت - بے تکلفانہ کھانا پینا۔ جیسے یا تو ہمارے تمہارے ایسا گہرا بہنا پا تھا۔ کہ دانت کاٹی روٹی ایک تھی۔ (اقبال دلہن)

دانت کُریدنے کو تنکا نہ رہنا - یا چھوڑنا ۔ کوڑی پاس نہ رہنا۔ گھر کا صفایا ہو جانا - جیسے کیا چار پانچ ہی روز میں جھاڑو پھیر دی۔ دانت کریدنے کو تنکا نہ چھوڑا۔ (صالحات)

دانتوں (پر) چڑھنا - ٹوک میں آنا۔ نظر لگنا۔ کوسنے کھانا ۔

دانہ دُنکا - ایک آدھ دانہ۔ (۲) چھوٹی پھنسیاں

دانے پانی کا اختیار ہے - جہاں کا رزق مقدر میں ہے وہیں ملیگا ۔

دانے دانے کو محتاج ہے - بالکل مفلس ہے ۔

دائی جانے اپنی بلائی - دائی کو جننے والی عورت کی تکلیف کا حال کیا معلوم - جس پر جیسی گذرتی ہے - وہی خوب جانتا ہے۔ مثلاً خورشید بیگم کا چہرہ درد سے نیلا پیلا ہو رہا تھا۔ مگر دائی ہنس رہی تھی سچ کہتے ہیں دائی جانے اپنی بلائی۔ (لغات النساء)

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا - واقفکار سے عیب مخفی نہیں رہتا۔ مثلاً جرأت ؎ مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکا ہے دائی سے ۔

دائی کو میرے کوستی ہے / مجھے یا میری دائی کو کوستی ہے (دہلی) کوستی ہے - یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے۔ میرا بُرا چاہتی ہے۔ جیسے "دُکھ تو لوگوں سے باقی ہے اور دائی کو میرے کوستی ہے"۔

دُبلی بلّی چوہوں سے کان کٹواتی ہے - زبردست قابو میں آکر زیردست کا تابع ہو جاتا ہے ۔

دَدَا - پالنے والی ۔

دربدر مارا پھرنا - آوارہ پھرنا۔ خراب وخستہ پھرنا۔ جیسے بی فہمیدہ کی ڈولی در بدر ماری پھرا کرتی تھی۔ (توبۃ النصوح)

درد کھانا - (۱) رحم کرنا - ترس کھانا۔ (۲) دردِ زہ ہونا۔ جیسے چار روز سے درد کھا رہی ہے ۔

دروازہ کی مٹی لے ڈالنا - کسی کے گھر بہت سے پھیرے کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مثلاً لالہ کا سود کیا چڑھا کہ دروازے کی مٹی لے ڈالی ۔

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر - (مثل) ماتحت ہو کر افسر سے بگاڑ۔ جہاں رہنا وہیں کے لوگوں سے بگاڑ ۔

دریا میں عریضہ دینا - حضرت فاطمہؓ یا خواجہ خضرؑ کے نام کی عرضی لکھ کر اس میں کوئی مراد مانگ کر دریا میں بہا دیتی ہیں

مثلاً ناسخ ؎

یوں قلزمِ اشک میں ہے نامہ میرا
دیتے ہیں عریضہ جسطرح دریا میں

دریاؤ پری۔ دریا کی پری۔
جان صاحب ؎

دھڑکا مجھے اس بات کا دن رات ہے
رہتا ہو جائے نہ سایہ کہیں دریاؤ پری کا

دریغ نہ کرنا۔ افسوس نہ کرنا۔ عزیز نہ رکھنا۔ جیسے وہ کسی چیز کے دینے میں دریغ نہیں کرتی

دسترخوان کی بلّی / **دسترخوان کی مکھی** } کام چور نوالے حاضر جو کھانے کے وقت آموجود ہو

دسوں انگلیاں چراغ۔ بڑی ہنرمند ہے۔ لیاقت والی عورت۔ جیسے بیوی لڑکی تو ماشاء اللہ دسوں انگلیاں چراغ ہے۔ (صالحات)

دشمن کی گلی کیوں گئے تھے / **اپنا دوست گروی تھا** } دوست کی خاطر ناگوار بات بھی گوارا کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً اماں جان کی وہ مثل صحیح ہے کہ دشمن کی گلی کیوں گئے تھے اپنا دوست گروی تھا۔ مجھے قیصر دولہا کی خدمت میں راحت تھی۔ (لڑکیوں کی انشاء)

دفان ہونا۔ دور ہونا۔ چلا جانا۔ دفع ہونا جیسے چلو دفان ہو

دکھڑا۔ مصیبت کا حال۔ جیسے میں کس سے اپنا دکھڑا کہوں۔ (بیگمات کے آنسو)

دِل باغ باغ ہونا۔ نہایت خوش ہونا۔ جیسے دل باغ باغ تھا کہ دلّی پھر نئے سرے سے دلّی ہو رہی ہے۔ (مضامین فرحت)

دِل بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ کسی نوکر وغیرہ کو شاباش دینا جیسے سب آدمی ... سپاہی کا دل بڑھاتے جاتے تھے۔ (بچھڑی دلہن)

دِل بھر آنا۔ رقّت ہونا۔ رونے لگنا۔ مثلاً یہ باتیں سن کر میاں کا دل بھر آیا۔ (ساجن موہنی)

دِل پانا۔ منشا دریافت کرنا۔ رجحان دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تمہارے پاس چلے آتے ہیں

دل پر لکھ لینا۔ دل پہ نقش کر لینا

دِل پر میل نہ آنا۔ دل میں کدورت نہ آنا۔ جیسے بہتیرا لوگوں نے بیگم صاحبہ کو بھڑکایا۔ لیکن خدا سلامت رکھے اُنکے دل پر میل نہ آیا۔ (مرآۃ العروس)

دل پر نقش بٹھانا۔ یا۔ ہونا۔ دل میں بات جمانا۔ جیسے داغ ؎

الٰہی نقش ہو کلمہ رسولؐ اللہ کا دل پر
چلے کونین میں نام محمدؐ سے درم میرا

دِل پسیجنا۔ رحم آنا۔ رقّت پیدا ہونا۔

جیسے بی بی سر پٹک مری۔ مگر آفت لے جگرے میاں کے۔ ذرا دل نہ پسیجا۔
(طرحدار لونڈی)
دِل پکڑے پھرنا۔ بیتاب ہو کر پھرنا۔
دِل تلے اوپر ہونا۔ دل گھبرانا۔ مضطرب ہونا۔
دِل ٹھکانے ہونا۔ اطمینان ہونا۔ دل قابو میں آنا۔ جیسے ؎
درد سر میں ہے مجھ کو سونے دو
دل تو میرا ٹھکانے ہونے دو
دِل ٹھنڈا ہونا۔ یا۔ شاد ہونا۔ خوش ہونا۔ جیسے مجھے جوتیاں ماریں اب تو دل ٹھنڈا ہوا۔ (امراؤ جان)
(۱)
دِل دھک دھک ہونا۔ دل دھڑکنا
دِل کی کچی۔ کم ہمت۔ جیسے تم دِل کی ایسی کچی تھیں تو تم نے ہامی کیوں بھری (توبۃ النصوح)
(۲) شوق قدوائی ؎
جو یوں ہی سی تپ آگئی کیا ہوا
بہت دل کی کچی ہے تو اے ہوا
دِل کی کنجی۔ ہمراز۔
دِل کے جلے پھپھولے پھوڑنا۔ یا۔ پھوٹنا۔ انتقامی رنگ میں۔ اپنی دشمنی اور مخالفت ظاہر کرنا۔ برا بھلا کہہ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ جیسے بلے دل کے پھپھولے بھی پھوڑے مگر ایک بھی نہ چلی۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)
(۲) غالب ؎
آم کے آگے پیش جائے خاک
پھوڑتا ہے جلے پھپھولے تاک
دِل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ کسی صدمے کے باعث چپ رہ جانا۔ جیسے جانصاحب ع
یہ دِل مسوس کے چپ بھی رہا نہیں جاتا
دِل میلا کرنا۔ رنج اٹھانا۔ دل کو غمگین کرنا۔ جیسے میری مامتا بھی نہیں مانتی کہ میں راحت کا دل میلا کروں۔
(راحت زمانی)
دِل میلا نہ ہونے دینا۔ دل پر کدورت نہ آنے دینا۔
دِل میں دِل ڈالنا۔ کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا۔ اپنے موافق کرنا۔ مثلاً کس طرح تیرے دل میں دل ڈالوں کیسے سمجھاؤں۔ (چھیتا بھائی)
(۲) کسی کے دل میں دل نہیں ڈالا جاتا۔
دِل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا۔ عزیز بننا۔ ذوق ؎
کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے
انساں وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے
دماغ چوٹی۔ اترانے والی عورت۔ مغرور۔ نوٹ:۔ مذکر کے لئے دماغ چوٹا۔
دم توڑنا۔ جان کنی کا عالم ہونا۔ سانس اکھڑنا۔ مغلیٔ حکومت کا چراغ دم

توڑ رہا ہے اور کوئی گھڑی کا مہمان ہے
(بیگمات کے آنسو)

دَم چُرانا - (دہلی) کنی کترانا۔ کسی کام سے بچنا۔ (نوٹ) لکھنؤ میں جان چُرانا بولتی ہیں۔ جیسے چل مکّار کام سے دم چراتی ہے۔ (بیگمات کے آنسو)

دَم خشک ہونا - خوف کھانا۔ نہایت ڈرنا۔ جیسے باندیاں۔ چھوکریاں۔ اُنّا دَدَا۔ چھوچھو۔ کھلائی سب کا دم خشک ہو جاتا۔ (راحت زمانی)

دَم غلط کر دینا - گھبرا دینا۔ پریشان کر دینا۔ جیسے جانصاحب ؎
کہہ کر چلو چلو اری تو جان کھا گئی۔
باندی نے کر دیا ہے مرا تو ہی دم غلط

دم فنا ہونا - جان نکلنا۔ جیسے ہزاروں گورے اور سکھ قطار باندھے چلے آتے ہیں۔ دیکھنے کے ساتھ دَم ہی تو فنا ہو گیا۔ (بنات النعش)

(۲) رادھا کا تو دم ہی فنا ہو گیا۔
ع کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔
(بچھڑی دُلہن)

دَم میں دَم آنا - جان میں جان پڑنا۔ پژمردگی دُور ہونا۔ ہوش میں آنا۔ جیسے مومن ع :-
تیرے آتے ہی دَم میں دَم آیا

دُم کے پیچھے پھرنا - ساتھ ساتھ پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ سایہ کی طرح ساتھ لگے رہنا۔ جیسے مَیں عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں۔

دَم گھٹنا - جی گھبرانا۔ سانس کا بے ترتیبی سے آنا۔ جیسے میر انیس ؎
کیا منہ سے تو بولو مرا دَم گھٹتا ہے اماں
کیا سبطِ پیمبر سے وطن چھٹتا ہے اماں

(۲) ع۔ دَم گ[illegible]تا ہے [illegible] تو آجاؤ مرے پاس۔

دُمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی - معمولی سی چیز کے لئے بہت زیادہ خرچ۔

دَم مارنے کی جگہ نہیں - کچھ بس نہیں چلتا۔ کچھ کہا نہیں جا سکتا۔

دِن عید رات شب برات ہونا - شب و روز خوشی میں کٹنا۔ رات دن عیش میں گذرنا۔ جیسے دن عید رات شبِ برات۔ خوب بے فکری سے گلچھرے اُڑاتی۔ (پسِ پردہ)

(۲) بمذات ماماؤں کو دن عید رات شب برات ہو گئی۔ (صالحات)

دِن دہاڑے - روز روشن میں۔ سب کے سامنے۔ علانیہ۔ مرخ۔ش ؎
وا دریغا۔ دن دہاڑے۔ کُل جہاں کے سامنے۔ میرا گنجِ عیش لوٹا رہزنِ ایام نے۔

دِن کاٹنا یا۔ دِن کٹنا - دن بسر

کرنا۔ جیسے ؎

صدقے گئی جنگل کی رہ اب دھوپ میں جلئے
دن کاٹیے سایہ میں کہیں رات کو چلئے
(مراثی انیس و دبیر)

(۲) دُکھ بھرنا۔ مصیبت سے وقت گذارنا۔

ذوق ؎

دن کٹا فریاد سے اور رات زاری سے کٹی
عُمر کٹنے کو کٹی، پر کیا ہی خواری سے کٹی

دن کو اُونی اُونی، رات کو چرخہ پونی ۔ دن رائیگاں کھونا اور رات کو کام کرنے بیٹھنا۔ بے موقع کام کرنا۔

دن کو دن رات کو رات نہ جاننا۔ ہر وقت مشغول رہنا۔ جیسے اُس کی ماں نے دن کو دن اور رات کو رات نہ جانا۔

دَوادَرمَن۔ دوا دارو۔ علاج معالجہ۔

دُوبھر۔ عذابِ جان۔ ناگوارِ خاطر۔ جیسے مجھ کو اُن گنواروں میں رہنا دُوبھر تھا۔ (بیگمات کے آنسو)

دوبھیسلی بات۔ (دہلی) پہلودار بات دو رخی بات۔ دو رنگی۔

دوجی سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ میں بچہ ہونا۔

دودھ اُترنا۔ دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا۔ جیسے انا کو غذا تو رات سے ملی نہیں دودھ کہاں سے آترے۔ (نورُاللغات)

دودھ بخشنا۔ عورتوں کا مسئلہ ہے کہ جب تک ماں دودھ نہ بخشے۔ نجات نہیں ہوتی۔ جیسے کلیم! سچ کہتی ہوں ذرا جا کر دیکھ۔ قیامت تک دودھ بخشنے ہی کی نہیں۔ (توبۃ النصوح)

دُودھ بڑھانا۔ بچے کا دودھ چھڑانا۔ نوٹ:۔ وہم کے باعث چھڑانا کی بجائے بڑھانا نیک فال سمجھ کر بولا جاتا ہے۔ (رسوم دہلی) جیسے چھوٹی بہن کا دودھ بڑھے شاید ابھی ایک سال بھی نہ ہوا تھا۔ (محمودی آپا)

دُودھ کا دودھ پانی کا پانی (کہاوت) ٹھیک ٹھیک انصاف کرنا۔ جیسے یہ مفت ہم کو لے مرے۔ خیر دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوگا۔ دشمنوں کے منہ میں سیاہی لگی۔ (طرحدار لونڈی)

دُودھ کی بُو مُنہ سے آنا۔ شیرخوار بچہ ہونا۔ ناسمجھ یا ناداں ہونا۔

دُودھوں نہاؤں پُوتوں پھلو۔ (کلمۂ دعائیہ) بہت سی اولاد ہو۔ مال و دولت کی فراوانی ہو۔ جیسے صادقہ بیٹی تو پوتوں پھلے دودھوں نہائے اور بوڑھ سہاگن ہو۔ (رویائے صادقہ)

ثنا۔ خ۔ ش۔ صاحبہ ؎

دکھائیں جو تو لیگی بوڑھے بڑوں کی
تو دودھوں نہائے گی پوتوں پھلے گی

دُور دُور - کلمۂ نفرت و بیزاری - صورت نہ دکھا - چل چل ٭

دوگانہ ادا کرنا - یا - دوگانہ پڑھنا - خدا تعالےٰ کے شکریے کے دو نفل پڑھنا ٭

دو مُلاؤں میں مُرغی حرام - دو ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے ٭

دونوں وقت مِلنا - شام ہونا جھٹ پٹا ہونا - عورتوں میں اس وقت لیٹنا منحوس خیال کیا جاتا ہے - جیسے جرأت ؎ :-
دلِ بیمار تک آٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں ٭
(۲) دونوں وقت ملنے کو آئے اور جنس اب تک باہر نہیں گئی - (دلہن پردہ)
(۳) ہوا دونوں وقت ملتے ہیں - اس وقت کھلے بالوں باہر نہ نکل - (راحت زمانی) .

دھاروں رونا - کثرت سے رونا - جیسے تمہاری بہنیں طعنے دے دے کر مجھے دھاروں رلاتی رہتی اور دن بھر کلیجہ گروا کرتی ہیں - (ساجن موہنی)

دھاڑا مارنا - (دہلی) دھاوا کرنا - ڈاکہ ڈالنا ٭

دَھاک بٹھانا - یا - بندھنا - رُعب جمانا - شہرت ہونا - جیسے چوروں نے بڑی دھاک بٹھا رکھی تھی ٭

دھان پان - نازک - لاغر - جیسے لڑکی پہلے ہی سے دھان پان تھی - جُمعرات کو تیسرے پہر نا وقت نہائی - بال گیلے تھے - سرد ہوا لگی - نزلہ اور زکام ہو گیا - (اقبال دُلہن)

دُھجیاں اُڑنا - (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا - (۲) ذلیل و رسوا کرنا - خوب خبر لینا - جیسے داغ
دُھجیاں اُس کی فرشتوں نے اڑائیں کیونکر ہاتھ آگے جو مرا دامنِ فریاد آیا

دُھڑی دُھڑی کر کے لٹنا - یا - لُوٹنا مال و متاع کا غارت ہونا - یا بالکل لُوٹ لینا - جیسے ناخلف اولاد نے . . . . سلطنت دھڑی دھڑی کر کے لٹا دی - (دورشہوار)

دُھک دُھک کرنا - دھڑکن - دل کا دھڑکنا - خوف کے مارے دل کا کانپنا - جیسے چوروں کا نام سنتے ہی سب کا کلیجہ دھک دھک کرنے لگا - (راحت زمانی)
(۲) اس ڈراؤنے خواب کا ہَول مجھ پر ایسا چھایا کہ آنکھ کھلنے پر بھی دل دھک دھک کر رہا تھا ٭

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - بار بار پھیرے کرنا - مثلاً میں بھی تو کموں تین ساڑھے تین برس بعد ایسا کیا پیٹ میں درد اُٹھا - کہ دہلیز کی مٹی لے ڈالی -

(لڑکیوں کی اِنشاء)

دہلیز نانگھنا۔ (لکھنؤ) دروازے سے باہر قدم رکھنا۔

نوٹ۔ (دہلی) میں نانگھنا کی جگہ لانگنا یا اُلانگنا بولتی ہیں۔

دُھنّا سیٹھ بن کے بیٹھے ہیں۔ نہایت دولت مند اور سرزور ہونا جیسے ع
بڑا آیا ہے دُھنّا سیٹھ بن کر۔

دُھندلے یاد ہیں۔ بڑے چھوٹے اور کم یاد ہیں۔

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا۔ بے ٹھکانے آدمی کسی کام کا نہیں جیسے جنگل میں نکل جاتا۔ جب وہاں سے گھبراتا پھر شہر کی گلیوں میں دیوانہ سا آتا جیسے دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ (چہار درویش)

دھوپ میں بال سفید کرنا یا دھوپ میں چونڈا سفید کرنا۔ ناتجربہ کاری میں بوڑھا ہونا۔ جیسے میں نے کچھ دھوپ میں بال سفید نہیں کئے (ساجن موہنی)

دھو کر چھلّا یا پیسہ اُٹھانا۔ مرادیا منّت مانتے وقت پیسہ یا چھلّا دھو کر رکھتے ہیں۔ اس غرض سے جب مراد حاصل ہو گی۔ شیرینی منگا کر نذر دلائیں گے۔ جیسے:-
رنگین ؎
پاؤں جو وہ چھلّا تو دُوا بیٹھک دوں
منّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلّا

دھوم دھمیّا۔ غل۔ شور۔ واویلا۔ جیسے لڑکی۔ بالیوں اور لڑکوں نے خوب دھوم دھمیّا اور اودھم مچائی (اقبال دُلہن)

(۲) بھلا اِس دھوم دھمیّا اور دوڑ دھاڑ میں کون سنتا ہے۔ (قصۂ مہر افروز)

دھویا دیدہ یا دیدہ دھوئی۔ بے لحاظ بے مروت۔ جیسے خدا ایسی حرافہ دیدہ دھوئی چھوکری سے پالا نہ ڈالے۔ (ہادی النسا)

دِھیرا کرنا۔ نرم باتوں سے غصّہ فرو کرنا

دہی مچھلی لیتے آنا۔ جب کوئی مرد گھر سے باہر جاتا ہے تو عورتیں نیک شگون کے لئے کہتی ہیں۔ "دہی مچھلی لیتے آنا"

دِھینگا مشتی۔ ہاتھا پائی۔ مار پیٹ۔ جیسے آپس میں دھینگا مشتی ہو رہی ہے۔ (امراؤ جان ادا)

دیدے پٹم ہونا۔ آنکھیں پھوٹ جانا جیسے کیا تمہیں نہیں سوجھتا۔ دشمنوں کے دیدے پٹم ہو گئے۔ (ہادی النسا)

جانصاحب ع:-
پٹم دیدے ہوں نرگس تیرے تو کیا
صاف دیدہ ہے۔

دیدوں پھوٹی۔ اندھی۔ نابینا۔

دِیدے کا پانی ڈھلنا۔ بے شرم و بے حیا ہو جانا۔ جیسے لاکھوں مردوں میں اُٹھتی بیٹھتی ہیں۔ چاہئے تھا کہ دیدے کا پانی ڈھل جاتا۔ مگر نہیں، آنکھ میں حیا ہے۔ (پسِ پردہ)

(۲) آجکل کی لڑکیوں کے دیدے کا پانی ڈھل گیا ہے۔ نہ بڑوں کی عزت نہ چھوٹوں کا لحاظ ۔

دِیدہ نہ لگنا۔ توجہ نہ لگنا۔ کسی کام میں دل نہ لگانا۔ جیسے پڑھنے لکھنے میں اُس کا دیدہ نہیں لگتا۔ (زر اللغات)

دِیدہ ہوائی ہونا۔ یا۔ کرنا۔ شوخ و چالاک ہونا۔ جیسے ہم گاؤں والیوں کا خدا ایسا دیدہ ہوائی نہ کرے۔ کہ گھروں میں جی نہ لگے۔ (نبات النعش)

دِیدوں گھٹنوں کے آگے آنا۔ (دعائے بد) چلنا پھرنا اور دیکھنا نصیب نہ ہو۔ اندھے لنگڑے ہو جانا جیسے جو پرائی بہو بیٹیوں کو بری نظر سے دیکھیں۔ اپنے دیدوں گھٹنوں کے آگے پائیں۔ (چار چاند)

(۳) یا پاک پروردگار جیسا اُس نے میرے ساتھ کیا۔ ویسا اُس کے دیدوں گھٹنوں کے آگے آئے۔ (طرحدار لونڈی)

دِیدوں میں چربی چھانا۔ نشیب و فراز نہ سوجھنا ۔

دِیدے کا پانی ڈھل جانا۔ بے شرم اور بے غیرت ہو جانا۔ مثلاً

جان صاحب ؎

لڑکی دیدے کا ڈھل گیا پانی
حرکتیں کرتی ہے نہایت شوخ

دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالہ۔ (مثل) بے دیکھے بھالے کسی کی تعریف کرنا ۔

دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھے۔ (کہاوت) یعنی خبر نہیں کیا نتیجہ نکلے۔ دیکھئے انجام کیا ہو۔ جیسے اُس کا یہ حال ہے کہ یہ کہتے ہیں سیدھی اور وہ سمجھا ہے اُلٹی۔ دیکھئے یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ (رویائے صادقہ)

دیوانی ماں کا خبطی بیٹا۔ یعنی جیسی ماں خبطن ویسا ہی بیٹا گاؤدی ۔

ڈ

ڈاڑھیں مار مار کر رونا۔ ہچکیاں لے لے کر رونا یعنی چیخ چیخ کر رونا۔ زور شور سے رونا

جیسے مر ثیہ سے
آجائیگا جو مرگِ غریبی کا تذکرہ
روئیں گے ڈاڑھیں مار کے اہلِ وطن مجھے
(۳) ڈاڑھیں مار مار کر رونے لگا۔
(چھیتا بھائی)

ڈاک بٹھانا۔ یا۔ بٹھلانا۔ آدمی پر آدمی بھیجنا۔ لگاتار تقاضا کرنا۔ جیسے ہُوا ٹھیر جاتی مگر کیا کروں سعید کے ابّا نے آدمیوں کی ڈاک بٹھا دی ہ

ڈانواڈول۔ آوارہ۔ پریشان۔ متذبذب۔ جیسے خدا کے بارے میں لوگوں کے عقائد بہت ہی ڈانواڈول ہو گئے تھے اور اب بھی ہیں۔ (رویائے صادقہ)

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کھاتی ہے۔ ہمسایہ کا لحاظ بُرے لوگ بھی کرتے ہیں ہ

ڈکار جانا۔ ہضم کر جانا۔ جیسے میرا حصّہ ڈکار جاؤگی ہ

ڈکرا ڈکرا کر رونا۔ چلّا چلّا کر رونا۔ (عام طور پر چارپایوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے) جیسے مویشیوں نے دانہ گھاس چھوڑ دیا بچارے ڈکرا ڈکرا کر آٹھ آٹھ آنسو روتے تھے۔
(چھیتا بھائی)

ڈوب مر چِلّو بھر (یا چُلّو بھر) پانی میں۔ یعنے اگر غیرت والا ہے۔ اور بہت سا پانی ڈوبنے کے لئے نہیں ملتا۔ تو چِلّو میں ہی ڈوب مر ہ

ڈولی نہ کہار ربیوی بیٹھی ہیں تیار۔ قبل از وقت تیاری ہ

ڈھارس بندھنا۔ تسلّی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ جیسے حالی سے
ڈھارس سی کچھ اَے ہم قدمو تم سے بندھی ہے
حالی کو کہیں راہ میں تم چھوڑ نہ جانا

ڈھاک کے تین پات۔ مفلسی۔ ناداری۔ بے سرو سامانی۔ جیسے جُوں تُوں کر کے عید پڑی مگر ڈھاک کے تین پات۔ جب پیسہ پاس نہیں تو عید کیسی اچار چاندنا (۲) اپنی بات پر اڑے رہنا۔ دلیل سے قائل نہ ہونا ہ

ڈھائی چُلّو لہُو پینا۔ کسی کو مار کر غصّہ فرو کرنا۔ جیسے تیرا ڈھائی چلّو لہُو نہ پی لوں تو میرا نام کریمن نہیں ہ

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ ڈھائی گھڑی کے اندر مر جانا۔ جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی موت آئے۔ تیرا جنازہ دیکھوں
(بادی النسا)

ڈھلتی پھرتی چھاؤں۔ کبھی اِدھر کبھی اُدھر۔ یعنے اقبال و دولت کو قرار نہیں۔ جیسے دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے ہ

ڈھنڈار۔ بہت بڑا اور ڈراؤنا گھر۔ مثلاً بھلا اتنا بڑا ڈھنڈار گھر اس میں شروع تُوں دو آدمی ہونگے۔ تو آپ سے آپ

ڈر لگیگا۔ (ہمت نسواں)
(۲) اتنا بڑا ڈھنڈار مکان بھائیں
بھائیں کر رہا ہے۔ (امراؤجان ادا)
ڈھنڈورا پیٹنا۔ اعلان کرنا۔ منادی
کرنا۔ جیسے ساس نندوں کا ساتھ
دنیا بھر میں ڈھنڈورا پٹ جائیگا کہ
ساری کائی بھابجوں پر اُٹھ رہی ہے۔

(لڑکیوں کی انشاء)
ڈھول کے بھیتر پول۔ ظاہری نمائش
بہت اور اصلیت کچھ بھی نہیں۔
ڈھیٹ۔ ضدی۔ شوخ۔ نڈر۔ جیسے
خبر نہیں تو اتنا بے غیرت اور ڈھیٹ
کیوں ہے۔
(بیگمات کے آنسو)

ذ

ذاتو نیا } (لکھنؤ) نجیب۔ اچھی ذات والا
ذاتو نتا } (دہلی) مونث ذاتو نتی۔
ذرا ذہور۔ تھوڑا سا۔ کسی قدر۔ جیسے
بچے کے لئے ذرا ذہور چیز منگا کر
رکھا کرو۔
ذرا سا منھ نکل آنا۔ چہرہ پر لاغری
ڈر یا بیماری کا اثر ظاہر ہونا۔
جیسے سہ

ڈر گئے نام شفا سُن کے نہ ہے خواہش گر
منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا
ذرا کی ذرا۔ تھوڑی دیر کے لئے۔ مثلاً
ذرا کی ذرا سو جاؤ۔ پھر کام کرنا۔
(۲) ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ بات سن لو۔
(نور اللغات)
ذرا ہوش میں آؤ۔ ذرا سمجھو۔ عقل
کے ناخن لو۔

ر

رات تیر کرنا۔ یا۔ ہونا۔ رات بسر
کرنا۔ یا ہونا۔ تکلیف یا کلفت میں رات
گذارنا۔
رات تھوڑی سوانگ بہت۔ وقت

تھوڑا کام زیادہ۔
راجہ کے گھر آئی رانی کہلائی۔
(مثل) جب کوئی ادنیٰ یا غریب لڑکی
کسی امیر کے گھر بیاہی جائے تو اُس کی

ئہ حالی سہ بدمزاجی ہو جائے ہو کہ ہو بدچلنی ۔ کچھ بُرائی نہیں ذات نتا ہو داماد اگر

نسبت بولتے ہیں - جیسے ہریالی جو کچھ تھی سو تھی۔ مگر راجہ کے گھر آئی۔ اور رانی کہلائی۔ (محصنات)

راجہ کے گھر موتیوں کا کال۔ جس چیز کی جہاں کثرت چاہئے وہاں اُس کے نہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں ۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ یعنے ظاہر میں پارسا باطن میں خودغرض اور دغاباز ۔

رانڈ کا سانڈ۔ آوارہ لڑکا جو بیوہ ماں کی کمائی کھا کر موٹا تازہ ہو جائے۔ (۲) نڈر۔ (۳) آوارہ۔ بے پروا ۔

رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا۔ ہر عورت کو اپنا شوہر اور ہم جنس پیارا معلوم ہوتا ہے ۔

رانی گھن مچانا۔ خانگی لڑائی مدت تک گھر میں رہنا۔ جیسے منیر ؎

در دولت پہ آپ جاؤں گی
وہیں رانی گھن اب مچاؤں گی

رائی نون تیرے دیدوں یا آنکھوں میں۔ چشمِ بد دور۔ نصیبِ دشمناں ۔

رائی کا پربت بنانا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔ جیسے رائی کا پربت بنا کے لگائی بجھائی کرنے والے کرسی پر بیٹھنے کے شوق میں کیا کچھ نہیں سنکارتے۔ (لبِ پردہ)

رائی کائی ہو جانا۔ زیرہ زیرہ ہو جانا پھٹ جانا۔ جیسے دودھ پھٹ کر رائی کائی ہو گیا ۔

راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آسرا کرنا مثلاً دو چار دن اور راہ دیکھتی ہوں (امراؤ جان ادا)

(۲) سائل ؎

پتھرا گئیں آنکھیں بھی تکوں راہ کہاں تک
کیا موت تجھے راہ میں اے نامہ بر آئی

رت جگا۔ (دہلی) شب بیداری۔ خوشی میں رات بھر جاگنا۔

نوٹ۔ اصل میں شب بیداری کو کہتے ہیں۔ مگر عورتوں نے خوشی کی تقریبوں کے موقع پر رات بھر جاگنے اور نیاز دلانے کا نام رت جگا رکھ لیا ہے۔ جیسے لکھنؤ میں خدائی رات کہتے ہیں (رسومِ دہلی) جیسے رات کو رت جگا ہوا۔ حسن آرا کے سہاگ کے۔ مائیوں کے گیت گائے گئے۔ (بنات النعش)

رچنی مہندی۔ نہایت رنگدار مہندی۔ شوخ مہندی۔ مثلاً دلی کی رچنی مہندی مشہور ہے۔ (لغات الخواتین)

رخصت ہونا۔ (۱) اجازت ہونا (۲) وداع ہونا۔ جیسے نکاح ہو چکا تھا۔ دو تین مہینے میں رخصت ہونے والی تھی۔ (ہمتِ نسواں)

رسی ڈسنا۔ (کنایۃً) سانپ کاٹنا مثلاً رنگین ؎

رات کو لیتی ہو رستی کا نام
تم کچھ اتا جی بلی سی ہو

رنڈ سالا پہننا۔ رانڈ ہونے کا لباس پہننا۔

رنگ جمنا۔ (۱) رنگ چڑھنا۔ رنگ آنا۔ (۲) رونق پکڑنا۔ زینت پانا جیسے بھلا بائی جی کے سامنے اس چھوکری کا رنگ جمیگا۔
(امراؤ جان ادا)

رنگ ڈھنگ۔ حال احوال۔ برتاؤ عادت۔ ابا کے مزاج اماں کے تیور گھر کا رنگ ڈھنگ سب کچھ بدلا ہوا ہے۔ (توبۃ النصوح)

روپیہ ٹھیکری کر دینا۔ روپے کو ٹھیکری کے برابر سمجھنا۔ فضول خرچی کرنا۔ یا بیماری میں کثرت سے روپیہ اٹھانا۔

روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ روپیہ قابل قدر چیز نہیں۔

روٹی پر روٹی رکھکر کھانا۔ آسودگی سے بسر کرنا۔ جیسے یاد رکھیو ان کوٹکوں سے کبھی روٹی پر روٹی رکھکر کھائی نصیب نہیں ہونے کی (رادی الفسا)
جانصاحب ؎
بیگما کھاتی ہیں پھر روٹی پہ رکھکر روٹی
جانصاحب یہ سنا میں نے ہے محبوبن سے

رونگٹے یا رونگٹے کھڑے ہونا۔ رحمدلی یا دل کی کمزوری سے بدن کے رونگٹوں کا کھڑا ہو جانا۔ جیسے میرے تو سمندر کا نام سننے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ (مرآۃ العروس)
(۲) اس کی مصیبت بھری داستان سُنکر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
(لڑکیوں کی انشاء)

رہے نام اللہ کا۔ دنیا ناپائدار اور بے ثبات ہے۔ مثلاً میر ؏
ہمیشہ رہے نام اللہ کا

ریڑھ پیٹنا۔ (دہلی) پرانی وضع اختیار کرنا۔

ریوڑی کے پھیر میں آگئے۔ کسی لالچ یا طمع کے سبب سے مصیبتوں میں گھر گئے۔ جیسے جانصاحب ؏:- ریوڑی کے پڑی پھیر میں گنتی سی مری جان۔

ز

زبان دینا۔ قول و اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ جیسے داغ ؎

زبان دینا نہ دینا ہم تیرا یکساں سمجھتے ہیں
اِدھر اقرار ہونا اُس طرف اِنکار ہو جانا

زبان کا ٹانکا ٹوٹ جانا - سخت کلامی کرنا ٭

زبان کو کوے لے گئی - اُس کی زبان کو کوّا لے گیا - بالکل چُپ - جیسے اب بولتے کیوں نہیں - کیا زبان کو کوے لے گئی ٭

زبان کو لگام نہیں - جو مُنہ میں آیا - سو بک دیا ٭

زبردست مارے اور رونے نہ دے - (کہاوت) یعنے زور آور زبردستی کرے اور شکایت نہ ہونے دے ٭

زمین دیکھنا - (بیگماتِ قلعہ) قے کرنا - (۲) جی بُرا ہونا - شرمندگی اُٹھانا - زمین پر گر پڑنا - جیسے ناسخ ؎

کثیف چاند ہے دیکھو نہ آسمان کیطرف
مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو

(۳) امیر ؎ - زمیں دیکھیں گے
وہ دعوے ہے جن کو شہسواری کا ٭

زمین کا پیوند ہو جائے - (بددُعا) خُدا کرے تو مرجائے - جیسے رنگین ؎

پانی پی پی کے یہ کوستی ہے
ہووے یارب وہ زمیں کا پیوند

زمین کھا گئی یا آسمان - کہاں گم ہو گئی - جب کوئی چیز دفعتاً غائب ہو جائے تو اُس کی نسبت بولتے ہیں - جیسے نکہت ؎

تجھ کو نشانِ دلِ ناتواں نہیں معلوم
زمین کھا گئی یا آسماں نہیں معلوم

زَنَاخ توڑنا - (بیگمات قلعہ) کبوتر یا مُرغ کے سینہ کی جُڑی ہوئی ہڈّی کو باہم مِل کر کھینچنا - ہمدم و ہمراز سہیلی بنانا - جیسے رنگین ؎

شاید کہ اُس نے اَور سے توڑی کہیں زناخ ٭ دریافت ہو گیا مجھے اس نازنیں کا بھید ٭

زَنانہ کرنا - یا - ہونا - غیر مَردوں کو ہٹانا - تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں - جیسے بادشاہی محل سے لے کر تالاب اور جھرنا اور ناظر کے باغ تک زنانہ ہو گیا (پھول والوں کی سیر)

زَہر کرنا - یا - زہر کر دینا - تلخ کر دینا نہایت ناخوشگوار بنا دینا - جیسے تم نے دال میں نمک زہر کر دیا ٭

زَہر کی بجھی ہوئی - بدذات اور بدباطن جیسے میں وزیر بیگم کے ہاتھوں اِس ظاہر داری کے دھوکے میں ماری پڑی - میٹھی چھری زہر کی بجھی مُنہ در مُنہ خالہ نانی پیٹھ پیچھے دشمن جانی - (بنات النعش)
(۲) شوق قدوائی ؎

یہ ہمسائی بڑھیا ہے کیس قہر کی
چھری ہے بجھائی ہوئی زہر کی

س

سات پانچ کرنا۔ بہانہ جوئی۔ مکر و فریب کرنا۔ حیلہ و حجت کرنا۔ جیسے اَے بی دَدَا۔ میں تو سیدھی سادی آدمی تھی۔ کچھ سات پانچ نہ جانتی تھی۔ (فقصہ مہرافروز)

سات تووں سے منہ کالا کرنا۔ سات تووں کی سیاہی سے منہ کالا کرنا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ جیسے اب وہ یہاں آنے کا نام لے تو سات تووں سے منہ کالا کرکے نکال دوں۔ (نور اللغات)

سات پردے۔ نہایت سخت پردہ۔ جیسے سات پردوں میں رہنے والیاں بے چادر ہوکر بازار میں اپنے وارثوں کی تڑپتی لاشوں کو دیکھنے نکل آئیں ۔

سات دھار ہوکر نکلنا۔ کھایا پیا ہضم نہ ہونا۔ اور دستوں کے ذریعہ نکل جانا۔ جیسے مراحت سے
لگ گئی تیری نظر وہ ہوکے نکلا سات دھار
اَے نصیرن کل مرے بچے کا سہکھایا تھا
(۲) (بددعا کے موقع پر) سات زخم پڑکر نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ۔

سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا۔ یا۔ **سات سہاگنوں کو کھلانا۔** سات زندہ خاوند والیوں سے شگون نیک کے خیال سے شادی کا جوڑا سلوانا۔

سات ماموؤں کا بھانجا (کہاوت) یعنی کنبے کا لاڈلا ۔

ساتویں آسمان پر مزاج ہونا۔ بہت اترانا۔ بڑا گھمنڈ کرنا ۔

ساچق۔ رسم حنا بندی۔ بری۔ (زیورات شیرینی۔ مہندی وغیرہ) دولہا کی طرف سے دلہن کے ہاں خوانوں میں لگا کر آرائش اور باجے گاجے کے ساتھ چند آدمی لے جاتے ہیں۔ مثلاً ع
آج ساچق ہے مرے گھر سے بری جاتی ہے۔ (رنگین)

سارڑھ ستی آنا۔ نحوست آنا ۔

ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا۔ بہو کے آگے ساس کی بے قدری ۔

ساس میری گھر نہیں | مجھے کسی کا ڈر نہیں } جب کوئی نگران نہیں۔ تو میں آزاد ہوں ۔

سانپ سونگھ جانا۔ (۱) سانپ کا ڈس جانا۔ (۲) گم صم ہونا۔ بالکل

چپ ہو جانے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے میاں اسلم ہیں کہ خاموش جیسے سانپ سونگھ گیا ہے ۔

سانپ کا بچہ سپولیہ۔ شریر آدمی کا بچہ بھی خطرناک ہوتا ہے ۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ (کہاوت) یعنی کام بن جائے اور نقصان کسی کا نہ ہو۔ جیسے مگر کام کرنا چاہیئے۔ سہولت کے ساتھ۔ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) علاج اِس کا نام ہے کہ سانپ مرے اور لاٹھی نہ ٹوٹے۔ چٹیا بھی رہے اور روپے لیکھ ڈھونڈی نہ ملے۔ (رویائے صادقہ)

سان نہ گمان۔ یا۔ شان نہ گمان۔ خبر نہ اثر۔ یکایک۔ وہم نہ خیال۔ جیسے جس بات کا تم کو خیال ہے۔ اُس کا سان گمان بھی نہیں۔ (راحت زمانی)
(۳) بے موسم کی گھٹا شان گمان بھی تو نہیں۔ (قطراتِ اشک)
(۴) خیر تو ہے بیٹی۔ آج یوں بے سامان آنا کیسے ہوا۔ شان نہ گمان۔ سب اچھے تو ہیں۔ (طرحدار لونڈی)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگی۔ بہت تیز بھاگی۔ بدحواس ہو کر جلدی جلدی چل گئی ۔

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔ (کہاوت) ہر حال میں یکساں ۔

سایہ ہونا۔ جن بھوت کا اثر ہو جانا ۔

سایہ اُترنا۔ جن یا بھوت کا۔ یا بُرے اثرات کا دُور ہونا ۔

سائے سے بھاگنا۔ پرچھائیں سے بدکنا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ اِجتناب کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ جیسے آتش ؎
ع دیوانہ ہے صحرا میں وہ بھاگے میرے سائے سے ۔

سب دن چنگی تہوار کے دن ننگی } بے وقت بناؤ سنگار اور وقت پر عمدہ پوشاک نہ ہونے سے تہیدستی کا اِظہار ۔

سَتّر سُنانا۔ بے انتہا گالیاں دینا۔ مثلاً جانصاحب ع :-
مجھ کو کہیں گے ایک تو سَتّر سناؤنگی

ستم توڑنا۔ ظلم کرنا۔ نہایت سختی کرنا۔ جیسے آج اُس پر اِتنا بڑا ستم ٹوٹا چلیں۔ خدا سے ڈرو۔ (مرنا کا جاننا)

ستم جھیلنا۔ ظلم برداشت کرنا۔ مثلاً جانصاحب ع :-
ہری پتھر کی چھاتی تھی ستم ہی نے جو یہ جھیلا ۔

سَت نجا۔ سات قسم کے اناج جو ملے ہوئے ہوں۔ گڈمڈ۔ جیسے پشت در پشت اور پیڑھیوں تک اُنکا سلسلہ نسب شہریوں کی طرح ست نجا نہ تھا (اقبال دلہن)

سُتواں ناک ۔ پتلی۔ نازک اور خوبصورت ناک۔ جیسے گورا کالا نہیں بن سکتا نکٹا بھی سُتواں ناک والا نہیں ہو سکتا۔ (اقبال دُلہن)

(۲) سُتواں ناک۔ پتلے پتلے ہونٹ۔ خوبصورت بتیسی۔ گھونگر والے بال۔ کتابی چہرہ۔ اونچا ماتھا۔ (امراؤ جان اَدا)

سُتھرائی ۔ (لکھنؤ) جھاڑو۔ جیسے گھر بہت میلا ہو رہا ہے سُتھرائی دے دو۔

سَٹ پٹا جانا ۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ جیسے ناچار سٹ پٹا کر اور اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے۔ (وردِ جانستان)

سُٹر پُٹر کرنا ۔ غیر ضروری کام کرنا۔ چھوٹا موٹا کام کرنا۔ جیسے بہت دیر تک اِدھر اُدھر سُٹر پُٹر کرنے کے بعد کھانا لاکر اُس کے آگے رکھا۔ (رحمتِ نسواں)

سٹی گُم ہو جانا ۔ یا ۔ بھُولنا ۔ اَوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہونا۔ جیسے ایسا نہ ہو کہ میری سٹی بھُول جائے۔ (نہات النعش)

(۲) صاحب تو صاحب ابھی میم صاحبہ کی بھی سٹی گُم ہو جاتی ہے۔ (مضامین فرحت)

سخی سے سُوم بھلا جو تُرت دے جواب ۔ (کہاوت) وہ شوم بھی اچھا جو سائل کو اُمیدوار نہ رکھے۔ جیسے سخی سے شوم بھلا جو جلدی دے جواب۔ کچھ تو ارشاد کیجئے۔ سکوت سے تو بندی کو تسکین نہ ہوگی۔ (امراؤ جان اَدا)

سِدھارنا ۔ رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ جیسے ؎

اے ابرِ شام چاند ہمارا ہے کس طرف
اے ارضِ کربلا وہ سدھارا ہے کس طرف
(موازنۂ انیس و دبیر)

سِدھارو ۔ چلو۔ رُخصت ہو ۔ جیسے انشا ؎

کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو
کسی کا مفت میں تُم جی نہ مارو

سُدھ لینا ۔ سُرت لینا۔ خبر لینا۔ جیسے کسی نے پلٹ کر سُدھ بھی نہ لی۔ (پسِ پردہ)

سر اُٹھانے کی فُرصت نہ ہونا ۔ دَم لینے تک کی فُرصت نہ ہونا۔ مُطلق مُہلت نہ ہونا۔ جیسے شوق قدوائی ؎

کیا کبھی نیت مری کعبہ کے جانے کی نہیں؟
لیکن اُس کے در سے فرصت سر اُٹھانے کی نہیں

سر آنکھوں پر ۔ یا ۔ سے ۔ بسر و چشم دل و جان سے تسلیم۔ شوق سے۔ جیسے آپ کی سزا سر آنکھوں پر۔ (معرکۂ کربلا)

صاحب آپ کے کام کو تو ہم سر آنکھوں سے حاضر ہیں۔ (اقبال دُلہن)۔

سر پر اُٹھانا - یا - اُٹھا لینا - شور وغل مچانا۔ کوئی مشکل کام اپنے ذمّے لینا۔ جیسے لڑکی نے رو رو کر سارا گھر سر پر اُٹھا لیا۔

(۲) نانی خنّن نے سارا محل سر پر اُٹھا لیا۔ (پسِ پردہ)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگنا - بہت جلد بھاگنا۔ جیسے خیر اسی میں ہے کہ آپ یہاں سے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جائیے۔ (دردِ جانستان)

سر پر سینگ ہونا - یا - سر میں سینگ لگے ہونا - کوئی خاص نشان ہونا۔ جیسے گالی کے سر پر سینگ ہوتے ہیں۔ (نجات النعش)

(۲) محتاج کے سر میں کیا سینگ لگے ہوتے ہیں ٭

سر پر ہاتھ پھیرنا - دلاسا دینا۔ دلجوئی کرنا۔ جیسے نصیر ؎

مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگِ لیلےٰ ٭ پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر ٭

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا - نہایت پچتانا۔ کمال افسوس کرنا۔ قسمت کو رونا۔ جیسے دونوں میاں بیوی سر پر ہاتھ رکھ کر روؤگے۔ اور پچھتاؤگے (قطراتِ اشک)

(۲) اب بھی اِسی نیند سوئے گئیں۔ تو بیوی عمر بھر سر پر ہاتھ رکھ کر رونا۔ (شامِ زندگی)

ذوق ؎

اے ذوقؔ وقت نالہ کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ٭ ورنہ جگر کو روئے گا تُو دھر کے سر پہ ہاتھ ٭

سر پر ہاتھ دھرنا - یا - رکھنا - کسی کا سرپرست بننا۔ حامی و مددگار ہونا ٭

سر پھرا ہے - شامت آئی ہے۔ بیوقوف ہو گیا ہے۔ جیسے مومن ؎

کونسی بات ہے جس بات پہ جائیگا کوئی ٭ سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آئیگا کوئی ٭

سُرت نہ رہنا - خبر نہ رہنا۔ جیسے بچّی نے گردن ڈال دی۔ اور نڈھال ہو کر بے سُرت پڑ گئی۔ (اقبال دُلہن)

سر جوڑ کر بیٹھنا - اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ میل ملاپ کرنا ٭

سر چلا جاتا ہے - درد کے مارے قرار نہیں ٭

سر چڑھنا یا سر پر چڑھنا - مُنہ لگنا گستاخ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ ؎

گستاخ بہت شمع سے پروانہ ہُوا ہے
موت آئی ہے سرچڑھتا ہے دیوانہ ہُوا ہے

سُرخاب کا پَر لگنا۔ کوئی عیب یا انوکھی بات ہونا۔ شان وشوکت میں اپنے پر کسی کو فضیلت نہ دینا۔ جیسے اب تُم میں کوئی سُرخاب کا پَر لگ گیا ہے۔ جو سکول کی ملازمت کو اپنی بےعزتی خیال کرتی ہو۔

سُرخ وسفید ہونا۔ تندرست ہونا۔ گوری رنگت پر سُرخی کا نمایاں ہونا۔

سر کھائے۔ دفع ہو۔ جیسے ایک مرتبہ اور دُور دُور کہہ کر بھی دیکھ لو۔ اس پر بھی نہ سمجھے تو اپنا سر کھائے۔ (توبتہ النصوح)

سر مُونڈی۔ ناطی۔ نگوڑی۔ جیسے دو ٹی جُھلسا گئے اِس باغ کو۔ مجھ سر مونڈی کے تو کچھ بھی ہاتھ نہ آیا۔ (بزم آخر)

سڑی بسانڈی باتیں۔ بُری بھلی اور ناگوار باتیں۔

سُسرال کا کُتّا۔ وہ نکھٹّو داماد جو سُسرال کی روٹیوں پر پڑا ہو۔ جیسے

جانصاحب

برقی خانم بھونک کر خالی بنکر اپنا دماغ
بے ادب لڑکا تھا کُتّا بن گیا سُسرال کا

سِکّہ بٹھانا۔ اثر ڈالنا۔ رعب وداب جمانا جیسے میاں کو ایسے مُٹھی میں کیا۔ اور وہ سکّہ بٹھایا کہ غلام ہوگیا (صالحات)

سُگھڑاپا۔ ہنرمندی۔ سُگھڑپن۔

سناؤنی آنا۔ موت کی خبر آنا۔ جیسے دکن سے پریتم سنگھ اور محکم سنگھ کی سناؤنی آئی۔ (چار چاند)

(۲) باہر سے ڈاک آئی۔ معاّدل نے کہا سناؤنی آئی۔ (پس پردہ)

سَنڈی۔ موٹی تازی۔ جیسے سنڈی مشٹنڈی بھیک مانگیں۔ مُفت کی روٹیاں توڑیں۔ (اقبال دُلہن)

سُنکو۔ جو چھُپ کے باتیں سُنے۔

سنگ شوئی۔ چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر کو علیحدہ کر دینا۔

نوٹ:- جاہل عورتیں شمشو کرنا کہتی ہیں۔

سُنی اَن سُنی کرنا۔ سُن کر ٹال دینا جیسے مَیں نے یہ بات اُن کے مُنہ پر رکھی تھی۔ اُنہوں نے سُنی کی اَن سُنی کردی۔ (قصّہ مہر افروز)

(۲) مَیں نے آواز دی کہ ذرا بچّے کو سُلا دے تو کانوں میں بول مار کر چُپ ہوگئی۔ اور سُنی ان سُنی کردی۔ (بیگمات کے آنسو)

سوا گز کی زبان۔ بدزبان۔ بہت زیادہ باتیں کرنے والی۔ جیسے کنوار پنے ہی میں سوا گز کی زبان تھی۔ (توبتہ النصوح)

سَو بات کی ایک بات۔ خلاصہ مطلب بہتر بات۔ جیسے صاحب سو بات کی ایک بات یہ ہے۔ ہماری تمہاری ایک رائے نہیں۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) اثر سہ
یاد رکھ سخن یہ سَو کی ایک کی
بات اب مجھ کو تجھ سے کچھ نہ رہی

سَوت کی انٹی } (مثل) تھوڑی سی بساط پر
یُوسف کی خریداری } بڑا حوصلہ +

سوتے کا مُنہ چُومنا۔ چھپا کر نیکی کرنا رائیگاں ہے۔ جیسے سوتے بچہ کا مُنہ چُومنا نہ باپ خوش نہ ماں خوش

سَو سَو نام دھرنا۔ سخت نکتہ چینی کرنا +

سوکھ کر کانٹا ہو جانا۔ بہت دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ جیسے ع :۔
سوکھ کر غم سے ہو گیا کانٹا

سولی پر کٹنا۔ نہایت مصیبت میں گذرنا۔ جیسے معروف ع :۔
شمع کو رشک سے سولی پہ کٹی ساری رات +
(۲) مجھے وہ دن سولی پر کٹا +

سونٹا سے ہاتھ۔ خالی ہاتھ۔ ننگے ہاتھ۔ جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں۔ یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہُوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہا کرتی ہیں جیسے میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے ساری چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں۔ چوڑی والی آئے۔ تو اور چوڑیاں پہنوں (لغات النساء)

سُونڈ والا۔ ہاتھی۔ (نوٹ) یہ نام اِس وجہ سے رکھے گئے ہیں۔ کہ صبح کے وقت کسی جانور کا نام لینا عورتیں نحوست سمجھتی ہیں +

سونے کا نوالہ (کھلانا) عمدہ اور قیمتی غذا۔ جیسے برق ع سہ
سونے کا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا

سونے کے سہرے بندھنا۔ (دعائیہ) سونے کے سہرے بندھیں یعنی خوشحالی میں بیاہ ہو۔ جیسے الٰہی تیرے سونے کے سہرے بندھیں اور چاند سی بنو آئے +

سونے میں پیلی } (دعا) کثرت سے زر و جواہر
موتیوں میں سفید } پہننا نصیب ہو

جیسے ملکہ دوران (بادشاہ بیگم) ہک سے ٹھک بناؤ سنگار کئے سونے میں پیلی۔ موتیوں میں سفید اپنی مسند پر بیٹھی ہیں۔ (بزم آخر)

سِوَیّاں بن عید کیسی۔ خوشی کی تقریب میں کوئی خاص اور اچھی چیز ہونی چاہیئے +

سُہاگ اُترنا - نتھ اُترنا اور چوڑیاں توڑنا۔ بیوہ ہونا ۔

سُہاگ بنا رہے - ڈومنیاں بطور خوشامد گھر کی بیوی سے کہتی ہیں - کہ سہاگ بنا رہے - کمانے والا خاوند جیئے ۔

سہاگ گھوڑیاں - جس روز دُلہن مائیوں بیٹھتی ہے - اُس روز سے دُلہن کے گھر میں - اور جس روز سے دُولھا مائیوں بیٹھتا ہے - اُس روز سے دُولھا کے گھر میں ہم عُمر لڑکی بالیاں اور جان جوان عورتیں آپس میں مل کر سہاگ گھوڑیاں گاتی ہیں - چنانچہ نمونۃً ایک سہاگ گھوڑی لکھی جاتی ہے ۔

ناجوری (نازپروردہ) گھونگٹ کھول گھونگٹ میں تیرے چندر بست ہے (چاند رہتا ہے) لال لگے انمول - ناجوری گھونگٹ کھول - (رسوم دہلی)

سُہاگ پُڑا - ایک بہت بڑی کاغذ کی تھیلی - جس میں خوشبو کی ادویات (چھیل چھبیلا - ناگر موتھا - بالچھڑ - چھوٹی الائچی - کپور کچری - لونگ چنبہ کی جڑ - ہلدی - جوز بوا جلوتری - تیزبات - صندل - زعفران - مشک) ہوتی ہیں - اور وہ رسم کے موقع پر دُولہا اور سہاگنوں سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھرا جاتا ہے - (رسوم دہلی)

سِہرا - وہ پھولوں خواہ موتیوں کا ہار - جو شادی میں دُولہا دُلہن کے مُنہ پر لٹکایا جاتا ہے -
(۲) وہ نظم یا گیت جو سہرے کے باندھنے کی تقریب پر شاعر لوگ خود سناتے ہیں - یا ڈومنیاں اور رنڈیاں ڈھولک یا سارنگی سے گاتی ہیں - جیسے ہریلے (خوش وخرم اور تروتازہ) ہمارے بنے کے لئے سہرا گوندھ لا موری مالنیا - بیلے چنبیلی کی کلیاں سہرا گوندھ لا موری مالنیا - آؤ موری مالن بیٹھو مورے آنگن کر سہرے کا مول سات لکھ سہرے کا مول ری عطر میں بسی لڑیاں - ہریالے ہمارے بنے کے لئے ...... ۔

سِہرے کی لڑی - عورتیں اِس کا ٹوٹنا منحوس سمجھتی ہیں - جیسے :-
جانصاحب ؎
ہو خیر دُلہن دولہا کی ماتھا مرا ٹھنکا
اچھا نہیں بی ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا

سِیپی سا مُنہ نکل آنا - ہڈیاں نکل آنا - دُبلا ہونا - جیسے دو ہی دن کے بخار میں سیپی سا منہ نکل آیا (نور اللغات)

سِیدھی آنکھ - نظرِ عنایت - لطف و کرم کی نگاہ - جیسے - ناسخ - مصرعہ

وہ گئے دن جو بیٹھے سے سیدھی آنکھ تھی ۔

سیدھے سبھاؤ۔ بے سوچے۔ سادگی سے۔ جیسے بڑی بیگم نے سیدھے سبھاؤ فرمایا۔ بیٹی وہ لڑکا مرگیا ۔

سیدھے منہ بات نہ کرنا۔ بے رُخی سے کلام کرنا۔ غرور سے منہ پھیر لینا بات چیت میں غرور کا اظہار کرنا جیسے دوسرے کا کام آکر اٹکا تو وہ سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔ (نور اللغات)

سیر کی ہنڈیا میں سوا سیر پڑا اُبل پڑی۔ (کہاوت) کم ظرف کو جہاں ذرا سی آمدنی ہوئی اور وہ آپے سے باہر ہُوا۔ جیسے فقیرنی بھیک منگی جتنا اترائے سب ٹھیک۔ سیر کی ہنڈیا میں سوا سیر پڑا اُبل پڑی۔ (قطراتِ اشک)

ش

شاخِ زعفران۔ نایاب چیز۔ انوکھی (۲) طنزاً کبر ونخوت۔ (۳) مغرور خود بین آدمی۔ جیسے ماں ایلی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران ۔

شاخسانہ پیدا ہو جانا۔ یا۔ کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ فتنہ برپا ہو جانا ۔

شامت کا مارا۔ یا۔ شامت کا گھیرا۔ مصیبت زدہ۔ بدنصیب ۔

شاہانہ وقت۔ (دہلی) شام کا وقت۔ جیسے ساچق کا نشان شاہانہ وقت چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو (نور اللغات)

شاہ خانم۔ (طنزاً) نازک مزاج متکبر عورت۔ جیسے شاہ خانم کی آنکھیں دُکھتی ہیں۔ شہر کے چراغ گل کردو ۔

شاہِ عباس کا عَلَم ٹوٹے۔ یعنے حضرت عباسؓ کے جھنڈے کی مار پڑے اہلِ تشیع کی عورتوں میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے۔ شوق سہ

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہِ عباس کا عَلَم ٹوٹے

شتّاہ۔ حرام کار۔ بے حیا۔ جیسے اے تیتری تو بڑی شتاہ ہو نکلی۔ (چہار درویش)

شرع میں شرم کیا۔ صاف صاف بات کہنے میں تکلف کیا ہے ۔

شرما شرمی۔ لحاظ یا مروت کے

باعث۔ جیسے جی تو نہیں چاہتا تھا لیکن شرما شرمی اقرار کر لیا ہے۔ (نور اللغات)

شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا } (کہاوت) بدصورتی پر اتنا غرور

جیسے اچھی تم کہو گی تو سہی کہ شکل نگوڑی چڑیلوں کی سی اور دماغ پریوں سے بڑھ کر۔ (پس پردہ)

شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی نئی بات گھڑنا شرارت کے طور پر۔ جیسے ظفر ؎
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا

شہانی چوڑیاں۔ دلہن کی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں ٭

شہانی مہندی۔ دلہن کی سی مہندی شوخ رنگ کی مہندی۔ جیسے مصرع
مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی باندی ٭

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ اس امر میں دخل دینا جس کا علم نہ ہو۔ بندر کیا جانے ادرک کا سواد ٭

شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف و گزاف مارنا۔ جیسے امیری کی شیخی بگھارنے کے سوا اور بھی کچھ تم کو آتا ہے۔ (نبات النعش)

(۲) ذوق ؎
تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
ساری وہ شیخی اُن کی جھڑی دو گھڑی کے بعد

شیشے میں اُتارنا۔ ہم خیال بنانا۔ مسخر کر لینا۔ جیسے داغ ؎
باتیں آپس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اُتارا ہم کو

شیطان کی آنت۔ بہت لمبی چیز وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ جیسے موئی بات نہ ہوئی شیطان کی آنت ہوئی۔ ختم ہونے میں نہیں آتی۔ (طرحدار لونڈی)

(۲) انگنائی ہے کہ شیطان کی آنت کمبخت اِس سرے سے اُس سرے تک جاؤ۔ تو ٹانگیں ٹوٹ پڑیں۔ (نبات النعش)

شیطان کے کان بہرے۔ جس وقت کوئی بُری خبر عورتیں سنتی ہیں تو کہتی ہیں۔ مفہوم اس کا یہ ہوتا ہے کہ خدا اِس خبر کو جھوٹ کرے۔ جیسے دور پار شیطان کے کان بہرے۔ خدا نہ کرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے ٭

شین قاف درست ہونا۔ تلفظ صحیح درست ہونا۔ جیسے کتنی تمیزدار عورت ہے۔ اور شین قاف کتنا درست۔ ہندو اور یہ بات۔ (نبھڑی دلہن) ٭

صاف دِیدہ ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ جیسے جانصاحب
ع : چشم دیدے ہوں نرگس تیرے
تو کیا صاف دیدہ ہے ٭

صَبر پڑنا۔ آہ پڑنا۔ عیب سے آفت آنا۔ بد دُعا کا اثر ہونا۔ مرثیہ
ع :۔ صبر پڑ جائیگا او ظالم کسی ناشاد کا

صَبر سمیٹنا۔ کسی کو ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمّہ لینا۔ ستانے کا گناہ اپنے ذمّہ لینا۔ جیسے کیوں کسی کا صبر سمیٹتی ہو۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) ماں کا صبر کیوں سمیٹتے ہو خُدا کو مانو۔ اِنسان بنو۔ (جیتا بھائی)

صَدقہ اُتارنا۔ کسی چیز کو سَر کے گرد پھرا کے لِلّٰہ دینا۔ جیسے۔ فوج دُور پار صدقے میں اُتارا تھا۔ وہ سہرا فرنگی۔ (اقبال دُلہن)
(۲) میرانیس ؎
صدقے ترے سر پر سے اُتارے مجھے کوئی ٭ بل کھائی ہوئی زلفوں پہ وارے مجھے کوئی ٭

صَدقہ سلا۔ خیر خیرات۔ وہ صدقہ جو سلامتی کے عوض میں دیا جائے۔ چوراہے میں رکھنے کے واسطے سری کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا۔
نوٹ :۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مُحقّق ومدوّن زبان اُردو کی رائے میں صحیح "صدقہ صَلا" ہے کیونکہ صَلا عربی میں فُقرا کو کھانے کے واسطے بلانے کے ہیں ٭

صَدقے جانا۔ تصدّق ہونا۔ بَلہاری جانا۔ جیسے صدقے جاؤں۔ دو دن سے کہاں تھے۔ (لغات الخواتین)

صَدقے کروں۔ قُربان کروں۔ آگ لگاؤں۔ جیسے صدقے کروں اُسے جو میرے لال کو بُری نظر سے دیکھے ٭

صفائی ہونا۔ (۱) اُجڑنا۔ (۲) نزاع کا دُور ہونا۔ فیصلہ ہونا جیسے :۔ خوش تو تیں تب ہی ہوتی کہ صفائی ہو گئی ہوتی۔ (توبۃ النصوح)

صَلواتیں۔ گالیاں۔ بُرا بھلا۔ جیسے
؎ واعظ اب چھیڑ کے رندوں سے سُنا کرتے ہیں ٭ کچھ مزا ملنے لگا ہے اُنہیں صلواتوں کا ٭

صُورت آشنا ہونا۔ تھوڑی سی جان پہچان ہونا۔ جیسے نکاح کے بعد مَیں نے اُسکو دیکھا تو کچھ صورت آشنا سی نظر آئی۔ (بیگمات کے آنسو)

صُورت پر جھاڑو پھرے۔ (بددعا) غارت ہو۔ نیست و نابود ہو۔ جیسے شوق قدوائی ؎

نہ اِترا بہت چل پرے مردوے۔
پھرے تیری صُورت پہ جھاڑو مُوئے

صُورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (طنزاً) بدصورت۔ جیسے حسن آرا کو اِس بلا کا گھمنڈ تھا کہ بعض لڑکیوں کو دیکھ کر بے اختیار ہنس دیتی۔ اور بے تامل کہہ بیٹھتی کہ صورت نہ شکل بھاڑ میں سے نکل۔ (بنات النعش)

ض

ضِدیانا۔ ہٹ چڑھنا۔ اپنی بات پر جمے رہنا۔

ضِد پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا۔ ہٹ کرنا۔

ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے۔ ناچاری کے وقت کمینوں کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

طاق بھرنا۔ مسجد یا کسی بزرگ کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے گلگلے وغیرہ چڑھانا۔ اللہ میاں کی نذر دلانا۔ جیسے بحر ؎

جا جا کے مسجدوں میں بھرے طاق بھی بہت۔

طباق سا مُنہ۔ چوڑا چکلا منہ۔ بھدّا چپٹا چہرہ۔ جیسے میر ؎

کس رُو سے اُسکے ہوگا تو نقطے سے مقابل
اے آفتاب تیرا منہ تو طباق سا ہے

طباقی کُتّا۔ (دہلی) مفت خورا۔ دوسرے شخص کی کمائی کھانے والا۔

طبق چھوڑنا۔ (لکھنؤ) نیاز دلوانا۔ کونڈا کرنا۔ پریوں کی نذر دلوانا۔ جیسے :۔جان صاحب

پریوں کا طبق چھوڑو نگی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا

طعنہ مارنا یا طعنہ مہنا دینا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ جیسے :۔جو مرد نکھٹو ہو کر گھر بیٹھتا ہے اُس کو دنیا کے لوگ طعنہ مہنا دیتے ہیں (چہار درویش) (۲) اپنی خطا پر نادم نہیں ہوتی ہو۔ اُلٹے طعنے مہنے دیتی ہو۔ (طرحدار لونڈی)

طعنہ مہنہ۔ لعنت ملامت۔ بُرا بھلا۔ چھیڑ چھاڑ۔ جیسے :۔ساس نندوں کے طعنے مہنے کی برداشت کرو۔ (ساہن موہنی)

نوٹ :۔ مولوی سید احمد دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ کہ مہنہ اصل میں عربی لفظ ہے۔ (م۔ ہ۔ ن) اس کا مادہ ہے جس سے مہنہ ہو گیا۔ واللہ علم بالصواب۔

طَنطَنَہ دِکھانا۔ حکومت دکھانا۔ رعب وداب ظاہر کرنا۔ اِترانا۔ جیسے سہ مراحت ع :۔ کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا۔

طَور بے طَور ہونا۔ حالت کا بگڑنا۔ حالت کا غیر ہونا۔

طوطا چشمی کرنا طوطا چشم ہونا۔ بے مروتی کرنا۔ یا۔ بے مروت ہونا۔

طوطیا باندھنا۔ یا۔ جوڑنا۔ بہتان تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ جیسے رنگین سہ

تو نے جوڑتی ہے کیا کیا خوب
جی لگانا بلائے جان ہوا

نوٹ :۔ صحیح املا توطیہ ہے۔

طوطیاں ہاتھ پسارتی ہیں۔ (محاورہ بیگمات قلعہ) یعنی آرزو کرتی ہیں۔ خوش بیانی کی تعریف کرتی ہیں بولتی ہیں جس طرح منہ سے پھول جھڑنا بولا جاتا ہے۔ جیسے :۔ دیکھنے والے اُش اُش کرتے ہیں۔ طوطیاں ہاتھ پسارتی ہیں۔ (قصہ مہر افروز)

طوطے کی طرح آنکھیں پھیر لینا۔ بے لحاظی برتنا۔ بے مروتی کرنا۔ جیسے سہ

آج زمانہ اُن سے پھر گیا۔ تو کیا ہم بھی طوطے کی طرح آنکھیں پھیر لیں۔ گھر سے نکال دیں۔ (امراؤ جان ادا)

طوفان اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (۲) تہمت لگانا۔ (۳) سیلاب لانا۔ سہ

اگر مدح کرنا تو حد سے بڑھانا
مذمت پہ آنا تو طوفان اُٹھانا

طوفان باندھنا۔ بدنام کرنا۔ بہتان لگانا۔ جیسے جان صاحب سہ

نہا دھو کے بڑی روٹیں اس منہ سے اُٹھاؤں گی، خدا کا قہر ہے طوفان تو بندی پہ باندھا ہے۔

طوفان جوڑنا - جھوٹا الزام لگانا جیسے
جانصاحب ع ؛- رشتہ بہناپے کا
توڑیں گی وہ جوڑیں طوفان ٭
طوفانی - بہتانی - جیسے خدا ایسے طوفانی
بچّہ سے بچائے - (ہادی النّسا)
طومار باندھنا - بہت جھوٹ بولنا -
مبالغہ کرنا ٭
طیش میں آنا - سخت غصّہ کرنا ٭

ظ

ظلم ڈھانا یا ظلم توڑنا - ستم کرنا - نہایت
جفا کرنا - (۲) بساط سے بڑھ کر کام
کرنا - جیسے :- وہاں نگوڑے گنواروں
نے ظلم توڑے - (پسِ پردہ)
ظلمی - ظالم - بے رحمی کرنے والا - جیسے :-
ہے ہے کس ظلمی نے یہ کام کیا ہے
(بزمِ آخر)

ع

عاقبت کے بوریئے سمیٹنا - بہت
بڈھا ہو کر مرنا - لالچ کے لئے قیامت
تک جینا - جیسے : جانصاحب سہ
پی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریئے
جو آج آئے کل گئے اِس جا یونہی ہے
عِدت - جس کا خاوند مر جاتا
ہے - وہ تاریخ وفات سے سوا چار
مہینے تک بناؤ سنگار کرتی نہ نیا کپڑا
پہنتی ہے اور نہ کسی غیر محرم کے
سامنے ہوتی ہے - اِسی کو عِدت
کہتے ہیں - (رسوم دہلی)
عقل اوندھی ہونا - عقل کا اُلٹا ہونا
سمجھ کا خراب ہو جانا - جیسے :-
گردش جب آتی ہے عقل اوندھی ہو جاتی
ہے - (پسِ پردہ)
عقل پر پتھر پڑنا - عقل ماری جانا
عقل پر آفت آنا ٭
عَلَمدار کا عَلَم ٹوٹے - (بد دعا) یعنی
تجھے حضرت عباسؓ علمدار کی مار - مثلاً
ع الٰہی تجھ پہ عَلَمدار کا عَلَم ٹوٹے ٭
عقل کے ناخن لو - سمجھ کر بات کرو -
جیسے :- حمیل سہ

ایسی باتیں نہ کرو عقل کے تم ناخن لو!
شکوۂ جور تمہارا میں کروں دشمن سے
(۲) بی ہوش میں آؤ۔ اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو۔ اپنی عقل کے ناخون لو
(پھول والوں کی سیر)

عمر تیر کرنا۔ (لکھنؤ) بُرے حالوں زندگی بسر کرنا۔ جیسے
ہمارے آبا تمہارے آبا اِن لوگوں نے عمریں سفر میں تیر کر دیں۔
(مرآۃ العروس)

عندیہ لینا۔ رائے لینا۔ منشا دریافت کرنا۔

عید کا چاند ہو گئے - یا - ہو جانا
(کہاوت) بڑی آرزو سے ملاقات کا موقع ملتا ہے۔ جیسے:۔ اجتو واللہ عید کے چاند ہو گئے۔ اِس شہر میں تھے یا کسی ولایت میں چلے گئے تھے (بگڑی دلہن) (۲) تم تو عید کا چاند ہو گئے۔

عین بین۔ (تشبیہ کی تاکید کے لئے) ہو بہو بعینہٖ۔ (فقرہ) کیا اچھی تصویر ہے عین بین ملکہ کھڑی ہیں۔ (مرآۃ العروس)

غ

غارت غول کرنا - یا - ہونا۔ تباہ و برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا۔ مولوی سید احمد دہلوی لکھتے ہیں کہ یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب عورتوں میں مروج ہوا۔ اور رفتہ رفتہ غارت غور سے غارت غول ہو گیا۔ چنانچہ شعرا نے دونوں طرح استعمال کیا ہے۔

غارت کا مارا - تباہ شدہ۔ برباد شدہ حالت نفرت یا بیزاری میں عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے:۔ مختار غارت کے مارے نے آس کی ساری جائداد خاک سیاہ کر دی۔

غارتی - غارت گیا } کم بخت موا - نگوڑا - یہ کلمہ ناراضگی کی حالت میں بولتی ہیں۔ جیسے:۔ غارتی کیوں ستاتا ہے۔ پرے سرک جا۔
(چار چاند)
(۲) چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا۔
(لغات النسا)
(۳) جان صاحب
موا غارت گیا نہ آسکے وہ
کال ہے کیا جہاں میں مردوں کا
(۴) غارت گئے کتنے کوتوں کی موت

مریں گے (طرحدار لونڈی)

غضب ٹوٹنا - کسی مصیبت کا آپڑنا. جیسے :- الہٰی یہ کیا غضب ہم پر ٹوٹا. (بیگمات کے آنسو)

غضب خدا کا - (کلمۂ تنفر) (۲) تعجب و حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے. جیسے (۱) غضب خدا کا ایسا کام بھی کرتا ہے.

(۲) غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا ۔

غضب ڈھانا - سخت غصّہ ہونا. ستم توڑنا - فتنہ و فساد برپا کرنا. مثلاً تم تو غضب ڈھانے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں. (بنات النعش)

غلطاں پیچاں ہونا - فکر مند ہونا. جیسے :- اپنے کسی ایسے خیال میں غلطاں پیچاں جو اُن کے دل سے کبھی دور نہیں ہوتا تھا. (پھکڑی دلہن)

غم کھانا - رنج اٹھانا. دکھ برداشت کرنا. جیسے :- اُس کے غم نے تو مجھے کھا لیا. (توبتہ النصوح)

(۲) میر انیس ؎

سب ساتھ ہیں روؤنگی نہ غم کھاؤنگی بابا
لیٹی ہوئی محمل میں چل جاؤں گی بابا

غنیمت جاننا - قابل قدر سمجھنا. قدر پہچاننا.

جیسے :- ؎

غنیمت جان و مل بیٹھنے کو
جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غیبانی - پوشیدہ کار کرنے والی - ایک قسم کی گالی جیسے قحبہ قطامہ - مثلاً :- ارے اِن غیبانیوں نے اندر ہی اندر موس کے مجھے کنگ کر دیا. (قصہ مہر افروز)

(۲) اری سنبل اری صنوبر، چڑیل غیبانی کدھر اُڑ گئیں. (بزم آخر)

غیرت کا مارا - شرم و حیا کا پابند. مونث کے لئے غیرت کی ماری ۔

ف

فارغ خطی - خط آزادی - طلاقنامہ - (۲) رسید ۔

فرشتوں کو خبر نہ ہونا - مطلق خبر نہ ہونا. جیسے :- میرے تو فرشتوں کو بھی خبر نہیں کہ باہر کیا ہوتا ہے (راحت زمانی)

فرشتہ پر نہیں مارتا یا مار سکتا | کوئی غیر یا اجنبی کسی طرح

نہیں جاسکتا - یعنی نہایت پردہ اور روک ٹوک ہے - جیسے :- ظفر ؎
بشر کیا واں فرشتے کا بھی کیا مقدور پر مارے
مرا خط لیکے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو

فرش کر دینا - مار مار کر زمین پر گرا دینا - جیسے :- اِنہی چپلوں سے مارتے مارتے مردار مجھ کو فرش کر دیتی - (نبات النعش)

فضیحتی کرنا - بدنامی دینا - (۲) لڑنا جھگڑنا - بدنام کرنا ⁂
نوٹ :- اِسکا تلفظ فضیتی کرنا ہوگیا ہے

فیل - مکر - فریب - جیسے اللّٰہ ری مکارہ کیا فیل مچائے ہیں - (دیس پردہ)
(۲) اُس نے عجیب عجیب فیل مچائے - (توبۃ النصوح)

فی نکالنا - عیب نکالنا - اِعتراض کرنا ⁂

ق

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا - موت کے دن قریب آنا - مرنے کو تیار رہنا - جیسے :- ہمارا کیا ہے - قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں - آج مرے کل دوسرا دن - (مرآۃ العروس)
(۲) جو دو چار اُن وقتوں کی دیکھنے والیاں رہ گئیں وہ بھی قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھی ہیں - (لڑکیوں کی اِنشاء)

قبر میں لے جانا - قبر تک نہ بھولنا - قبر میں بھی یاد رکھنا - جیسے :- مجھے یہ رنج ہے اور یہ رنج میں اپنے ساتھ قبر میں لے جاؤنگا کہ تمہارے بال بچوں کی خدمت نہ کر سکا - (لغات النسا)

قدری کرنا - زور جتانا - حکومت دکھانا - جیسے :- شیدا کی ماں نے نواب صاحب کے سامنے قدری کی - اور بہتیرا سمجھایا (وردِ جانستان)

قرآن اُٹھانا - قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا - جیسے :- ؎ ؎
جس بات کی چاہو قسم اِک مرتبہ لے لو
ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا

قرآن درمیان - (لکھنؤ) جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مُردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں - تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ⁂

قرآن کا جامہ پہننا - اپنے کو نیک اور پارسا بنانا - نہایت پرہیزگاری جتانا - جیسے :- توبہ اگر قرآن شریف

کا جامہ پہن کے آجائیں۔ تو میں نہ باور کروں۔ (پس پردہ)

قُربان جاؤں۔ واری جاؤں۔ صدقے جاؤں۔ جیسے طالب بنارسی سے

نُورِ نظر کے واسطے آنکھیں نہ کھوئیے
قُربان جاؤں آپ کے اماں نہ روئیے

قُربان کروں۔ (کلمۂ تنفر) صدقے کروں۔ آگ لگاوٗں ⁂

قِسمت پھوٹنا۔ نحوست آنا۔ تقدیر کا بگڑ جانا۔ جیسے:۔ بیگم کی اِکلوتی بچّی کی قسمت پھوٹ گئی۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

قِسمت کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی۔ مشیت ایزدی۔ جیسے:۔ وقر سے

یہ لکھا دیکھئے قسمت کا جب لکھّا اُنہیں نامہ ⁂ تو گر کر آنسوؤں نے خط کے حرفوں کو مٹا ڈالا ⁂

قِصّہ چھونا ۔ یا ۔ قِصّہ راندھنا } (دہلی) دکھڑا رونا رام کہانی کہنا۔ جیسے:۔ ہر ایک آئے گئے کے رُوبرُو ساس کا قِصّہ چھویا جاتا ہے۔ (لغات النسا)

قِصّہ ناندھا ہے۔ (لکھنؤ) طوفان برپا کیا ہے۔ جیسے:۔ رنگین سے

بڑ ھنی آجلی نے اِک آن کے قِصّہ ناندھا ⁂ اُس سے بندی نے وہ دھائی جو دھلائی چادر ⁂

قطامہ۔ بیسوا۔ کٹنی۔ ہوس پرست عورت۔ جیسے:۔ جو قطامائیں آنکھوں میں سے کاجل چرائیں وہ اشرفیاں چھوڑیں گی۔ (قِصّہ مہر افروز)

قلعی کھل جانا۔ راز فاش ہونا۔ بھانڈا پھوٹ جانا۔ (فقرہ) ایسا نہ ہو کہیں اِس وقت قلعی کھل جائے۔ (مراۃ العروس) جیسے رند سے

قلعی کھل جائے گی یہ خوف رہا
ہر آئینہ اُس کے رُوبرو نہ گئی

قیامت ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ مثلاً ہم کو سردیاں جلانے آتی ہیں ہم پر گرمیاں قیامت ڈھاتی ہیں۔ (بیگمات کے آنسو)

قیامت مچانا۔ ظلم توڑنا۔ واویلا کرنا ⁂

قینچی کی طرح ۔ یا ۔ قینچی سی زبان چلنا } بہت تیزی سے بولنا۔ بک بک کرنا ⁂

ک

ہوتا ہے ؀

کاجُو بھوجو - کاغذ اور بھوج پتر کی طرح نازک اور کمزور۔ نہایت نازک اور تنک۔ جیسے :- بنا بنایا زیور ایک تو کاجُو بھوجو ہوگا۔ دوسرے اس میں کھوٹ ضرور ہوگی۔ (راحت زمانی)

(۲) اولاد ہوگی۔ لیکن نہایت کاجو بھوجو جس سے دنیا کا کچھ کام نہ ہوسکے گا (آستانی)

کارَن - سبب۔ باعث۔ جیسے :- اُن کے میاں روزگار کے کارن لاہور میں جا بسے تھے۔ (ساجن موہنی)

کاکلُوتی - یا - کاکلُوری - (بیگماتِ قلعہ) مامتا۔ محبت۔ مادری بے قراری مثلاً اماں جان کا کلوری کے مارے کلیجہ پکڑے پکڑے پھرتی ہے (قصّہ مہر افروز)

کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاوٗں - (بددعا) جب عورتیں کسی سے ناراض یا نہایت بیزار ہو جاتی ہیں۔ تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ؀

کالا مُنہ کرنا - معیوب کام کرنا۔ دفع ہونا۔ بدنام ہونا۔ جیسے :- خُدایا! بچے کی خیر پرائی امانت ہے۔ الٰہی کالا منہ نہ کرنا۔

(۲) اب یہ سوچ لیا ہے کہ کسی طرف کالا منہ کر جاؤں اور جیتے جی نہ اُس کی صُورت دیکھوں نہ اپنی دکھاؤں ؀ (لڑکیوں کی انشا)

کالے کوسوں - بہت دُور۔ ہزاروں کوس۔ جیسے :- وہ بدنصیب تو پہلے ہی کالے کوسوں حیدرآباد پڑی ہوئی ہے۔ (لڑکیوں کی انشا)

(۲) (انگریز) عقل کے پکے نہ ہوتے تو کالے کوسوں آکر بادشاہ کس طرح بن بیٹھتے۔ (بنات النعش)

کام تمام ہونا - کام پورا ہونا۔ (۲) ہلاک ہونا۔ جیسے :- انیس ؎

لبِ پر گھڑی گھڑی علی اکبر کا نام ہے
چلئے ذرا کہ کام اب اُن کا تمام ہے

(۲) جب تک حکیم صاحب شہر سے آئیں۔ یہاں آدمی کا کام تمام ہو جائے۔ (امراؤ جان ادا)

کام پیارا ہے چام پیارا نہیں - آدمی کے کام کی قدر ہوتی ہے۔ نہ کہ اُس کے چمڑے کی۔ انسان کی قدر کام سے ہے۔ جیسے :- اچھوں کی یاد مرنے کے بعد بھی ہوتی ہے۔ سچ ہے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے۔ (پس پردہ)

کام چور نوالے حاضر - وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت آ موجود ہو۔ سُست اور

خود غرض آدمی ٭

کام کا نہ کاج کا
دشمن اناج کا } سست اور نکما آدمی ٭

کان اُمیٹھنا - مروڑنا - آکھاڑنا کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ جیسے :- مَیں نے توکل سے کان اُمیٹھا - جو اب باہر نکلوں ٭

کان بجنا - بغیر پکارے اور بن بُلائے بول اُٹھنا - خواہ مخواہ کسی بات کا[1] سُنائی دینا - جس کی اصیلت نہ ہو ٭

کان بندھنا - (دہلی) کان چھدنا۔ (نوٹ) لکھنؤ میں کان چھدنا یا چھدوانا کہتے ہیں۔ جیسے :- جان صاحب ع - بالے پن میں ابھی چھدوانے تھے یکان عبث ٭

کان پر جوں نہیں چلتی - یا - کان پر جوں نہ چلنا - یا - رینگنا کسی بات کے سُننے کا اثر نہ ہونا - کسی بات کی مطلق پروا نہ ہونا۔ جیسے :- (۱) نرمی سے کہا کہ خُدا کے واسطے یہ دس بجے سو کر اُٹھنے کی عادت چھوڑ دو - مگر تمہارے کان پر جوں نہ چلی ٭ (لڑکیوں کی انشا) (۲) کوئی جھڑک رہا ہے - کوئی گھُرک رہا ہے - مگر اُس اللہ کی بندی کے کان پر جوں نہیں چلتی - (صبح زندگی) (۳) یا وہ آن بان کہ ناک پر مکھی نہ بیٹھے - یا یہ بے غیرتی کہ کان پر جوں بھی نہ چلے - (قطرات اشک)

کانوں پر ہاتھ دھرنا - صاف انکار کرنا - جیسے :- غالبؔ

کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہوئے کرتے ہیں سلام ٭ اِس سے ہے یہ مُراد کہ ہم آشنا نہیں ٭

کان پڑی آواز
سُنائی نہیں دیتی } شور و غل میں سُنائی نہیں دیتا - جیسے:- بچوں کا رونا اور نامعقول عورتوں کی کاؤں - پاؤں - چاؤں سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی (ملا استانی)

کان پکڑنا - توبہ کرنا - اپنی گوشمالی کرنا (۲) باز آنا - کنارہ کرنا - مثلاً :- (۱) بڑے بڑے میرے آگے کان پکڑ گئے ہیں - (ہمت نسواں) (۲) بیوی! مَیں نے اُسے سمجھانے سے کان پکڑے - وہ جانے اور اُس کا کام - (لغات النسا)

کان پکڑی باندی - (بیگمات) تابعدار لونڈی - مثلاً کہا میں تمہاری کان پکڑی باندی ہوں ٭

کان پیارے تو بالیاں
جورو پیاری تو سالیاں } (کہاوت) یعنے

[1] کیا تیرے کان بج رہے ہیں - مَیں نے تو پکارا نہیں ٭

لیلیٰ پیاری تو اُس کا کتّا بھی پیارا۔

کانٹوں پر گھسیٹنا۔ (لکھنوٗ) حد سے زیادہ تعریف کر کے گنہگار بنانا۔ شرمندہ کرنا۔

کانٹوں میں گھسیٹنا۔ (دہلی) آفت و بلا میں پھنسانا۔ احسان مند بنانا۔ جیسے:۔ جب اُس نے معذرت کی۔ تو اصغر نے کہا۔ کیوں تم مجھ کو کانٹوں میں گھسیٹتی ہو۔

(۲) ذوق سہ

ہر قدم پاؤں میں رکھتے ہیں خارِ سرِ دشت۔ اے جنوں تُو نے تو کانٹوں میں گھسیٹا ہم کو۔

کانٹے بونا۔ کسی کے حق میں بُرائی پیدا کرنا۔ بدی کا بیج بونا۔ جیسے:۔ آپ اُس کے حق میں کانٹے بوتے ہیں۔ (بیگمات کے آنسو)

کان کترنا۔ مات کرنا۔ اُستاد کامل ہونا۔ جیسے:۔ یہ عورت تو مردوں کے بھی کان کترتی ہے۔

کان کھڑے ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چوکنّا ہونا۔ جیسے:۔ یہ نیا ڈھنگ دیکھ کر اُن کے کان کھڑے ہوگئے۔ (توبۃ النصوح)۔

کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ دانستہ بے خبر بن جانا۔ کسی کی بات نہ سُننا۔ جیسے:۔ ایسا کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھیں کہ آٹھ روز ہو گئے اور بچّے کو بھیجنے کا نام نہ لیا۔ (صالحات)

کانوں کان خبر نہ ہونا۔ کسی کو مطلق خبر نہ ہونا۔ نہایت خاموشی سے چھپا کر کوئی کام کرنا۔ جیسے:۔ جو کچھ خفیہ اُس نے مجھ کو دیا۔ اُس کی کسی کو کانوں کان خبر نہ تھی۔ (امراؤ جان ادا)

کانے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔ کانا آدمی شریر زیادہ ہوتا ہے۔

کاوے کاٹ آنا۔ ہر پھر آنا۔ چکّر لگانا۔ جیسے:۔ آنا فاناً میں دُور دُور کے کاوے کاٹ آتے ہیں۔ (پسِ پردہ)

کاہے کا۔ کس چیز کا۔ جیسے:۔ انیسؔ سہ

پیاسے ہیں تین دن سے امامِ فلک وقار
کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہرِ کارزار

کپڑا پہنئے جگ بھاتا، کھانا کھائے مَن بھاتا — لباس لوگوں کے پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق ہونی چاہیئے۔

کتابی چہرہ۔ لمبا چہرہ۔

کتر بیونت کرنا — کاٹنا۔ قطع و برید کرنا۔ جیسے:۔ ناسخ اور آتش نے اِس زبان (اُردو) میں کتر بیونت کر کے اور نیا رنگ دیکر

لکھنؤ اور دہلی کی زبان میں مستقل فرق پیدا کر دیا۔ (مضامین فرحت)

(۲) سودے سلف سے کم وبیش کرکے بچانا۔ جیسے:۔ گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے نکال دھرے۔

کتّے کوّوں کو گھن آئے۔ نجس سے نجس کو نفرت معلوم ہو۔:۔

جان صاحب

گھن آئے کتّے کوّوں کو جن گالیوں سے بھی ۔ سرمکھ سنائیں سوت نے وہ ہر گھڑی مجھے۔

کتّے کا کتّا بیری۔ اپنی ہی جنس والا اپنا دشمن ہو جاتا ہے۔

کُٹا چھنی۔ عداوت۔ لڑائی بھڑائی۔ جیسے:۔ اِس وجہ سے میری اور اِحتشام کی کٹا چھنی ہو جاتی ہے۔ (چہیتا بھائی)

کٹاون ڈالنا۔ (بحالتِ خفگی) زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ جیسے:۔ روکھی روٹی رکھی ہے کٹاون ڈال لے۔

کُٹّر۔ سنگ دل۔ بے مروّت۔ مثلاً پھر ایسی ظالم ساس اور کٹّر میاں۔ (لڑکیوں کی اِنشا)

(۲) انشا

کوئی کم بخت نہ ہوگی
مَیں تجھ سے کٹّر آ تو

کچّا کھا جانا۔ نہایت غُصّہ کا اِظہار کرنا۔ ناراضگی کے موقع پر عورتیں اپنے بچّوں کو کہتی ہیں۔ غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ تجھ کو اتنا دیر زندہ رکھنا پسند نہیں کرتی کہ پکا لیا جائے۔ مثلاً:۔ اُس کی ساس ایک اُتار عورت وہ تو بہو کو کچّا کھا جائے گی۔ (لڑکیوں کی اِنشا)

کچر گھان۔ بہت سے بال بچّے۔ بال بچّوں کی کثرت۔ جیسے:۔ اکیلی ہوں تو کبھی آؤں۔ اِس کچر گھان کو کہاں لیئے لیئے پھروں۔

کچُلا کرنا۔ کچومر نکالنا۔ از حد زدوکوب کرنا۔ جیسے:۔ بے تمیز زبان سنبھال کر نہیں بولتی۔ ابھی مارتے مارتے کچُلا کر ڈالونگی۔ (بنات النعش)

(۲) تُم نے اُس کا بھی خوب کچُلا کیا۔ (توبۃ النصوح)

کچلوندے۔ روٹی کے کچّے پکّے ٹکڑے کچی پکی روٹیاں۔ جیسے:۔ دسترخوان پر کچلوندوں کا ڈھیر لگا دیا۔

کچہری چڑھنا۔ عدالت جانا۔ فریق مقدمہ بننا۔ جو عورتیں معیوب امر خیال کرتی ہیں۔

کچّی گولیاں کھیلنا۔ نادان اور بیوقوف ہونا۔ ناتجربہ کاری کا کام کرنا۔ مثلاً:۔ انشا

مَیں تو کچے کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں
جو نہ سمجھوں بی زناخی یہ تمہاری بولیاں
(۲) اُن سے اقرار کروا لونگا۔ جب
لڑکی کو بھیجوں گا۔ میں بھی کچی گولیاں
نہیں کھیلا ہوں۔ (دردِ جانستان)

کُدَکڑّے لگانا۔ یا۔ مارنا (دہلی) **یا۔ کُدَکّے مارنا۔** اُچھلتے پھرنا۔
کودتے پھرنا۔ جیسے:۔ دل افروز
بڑے چاؤ چوچلوں میں پلی تھی۔ سارے
محل میں کُدکّے مارتی پھرتی تھی۔
(قصہ مہر افروز)

کرم پھوٹ گئے۔ یہ اُس لڑکی کی
نسبت بولتے ہیں جس کو بُرا شوہر
ملے۔

کَرموں جلی۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ مثلاً
غریب ہوں۔ بیکس ہوں۔ رانڈ ہوں
بیوہ ہوں۔ کرموں جلی بیاروں کھائی
ہوں۔ (راحت زمانی)

کروٹ نہ لینا۔ خبر نہ لینا۔ بھول
جانا۔

کڑاکے کا جاڑا۔ یا کڑکڑاتا جاڑا۔
نہایت زور کی سردی۔ مثلاً۔ یہ عمر
اور کڑاکے کے جاڑوں میں پہر رات
رہے سے اُٹھ کر خدا کی عبادت
کرنا۔ (توبۃ النصوح)

کڑوے کسیلے دن۔ بُرے بھلے
دن۔ سختی کے دن۔ تنگی کا زمانہ۔ بیماری
کا موسم۔ (۲) حمل کا آٹھواں مہینہ۔
جیسے:۔ کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط
سے کھانا چاہیئے۔

کڑی کا بولنا۔ چھت کی کڑی سے آواز
نکلنا۔ عورتوں کے اعتقاد میں یہ
منحوس ہے۔ جیسے:۔ جانصاحبؓ
کوٹھی میں رہوا کے یہ دالان کروتر کر
بی بولنا منحوس ہے اِس چھت کی کڑی کا

کس باغ کی مولی ہے۔ محض
بے حقیقت ہے۔ کون پوچھتا ہے۔
مثلاً۔ جب امیروں کا یہ حال ہے تو ہم
کس باغ کی مولی ہیں۔

کس پورے پر۔ (دہلی) کس توقع
پر۔

کس کھیت کی مولی ہے تو۔ تیری
کیا اصل۔ تو بے حقیقت شے ہے۔

کس کی بکری کون ڈالے گھاس
دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا۔
جیسے پردیس میں اُن کی اچھی بُری کی
دیکھ بھال کرنے والا کون ہے وہاں
کون ہمدرد ہے۔ کس کی بکری اور کون ڈالے
گھاس۔ (اقبال دلہن)

کُسمُسانا۔ جنبش کرنا۔ بل کھانا۔ مضطرب
ہونا۔ جیسے:۔ اِس زور سے منہ رگڑتی
تھیں۔ کہ سمدھنیں کسمسا کر رہ جاتی
تھیں۔ (اقبال دلہن)

کس منہ سے کوسوں۔ غصّے کے وقت اپنی اولاد یا کسی عزیز کو کہا جاتا ہے۔ کیا کہہ کر کوسوں یعنی جس شخص سے محبّت ہو۔ اُس کے بیٹے کو سنا نکلنا محال ہے جیسے کام تو تم نے ایسا ہی کیا ہے۔ مگر تم کو کس منہ سے کوسُوں ٭

کسی پر بھول کر بیٹھنا۔ کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی امید پر گھمنڈ کرنا۔ مثلاً۔ کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھی ہے۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں ٭ (لغات النسا)

کسی شمار قطار میں نہیں۔ بالکل بے حقیقت ٭

کسی کی آئی آنا۔ (بد دُعا) دوسرے کی موت اپنی ہو جانا۔ جیسے :۔ الٰہی کسی کی آئی تجھے آئے۔ (۲) کسی کی آئی مجھ کو آجائے ٭

کسی کی جان سے دُور رکھنا۔ جب کسی مُردہ شخص کا ذکر اپنے کسی عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اُس تک نہ پہنچے۔ جیسے :۔ تمہاری جان سے دُور فلاں شخص ہیضہ سے مرگیا ٭

کسی کے نام کا کتّا بھی نہ پالنا۔ صورت سے بیزار ہونا۔ کسی شخص اور اُس کے نام سے نہایت متنفر ہونا ٭

کفن پھاڑ کے بولنا۔ کسی عجیب یا خوفناک بات پر دفعتہً بول اٹھنا۔ یا بہت چلّا کر بولنا۔ جیسے :۔ کوئی کھائے جاتا تھا۔ جو تو اس طرح کفن پھاڑ کر بولی ٭

کفن کو لگے۔ (قسم) اگر کچھ پاس ہو تو کفن کے کام آئے۔

ادیب کٹڑوی ؎

اودیب بٹ گئی تنخواہ قرض خواہوں میں
جو ایک پائی بھی باقی ہو تو کفن کو لگے

ککڑی کھیرا کرنا۔ یا کھیرا ککڑی کرنا۔ ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنے و حقیر سمجھ کر کوسنا۔ نظیر ؎

سُن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا
کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا

(۲) بچّوں کو ہر وقت کوسنا۔

جان صاحب ؎

کھیرا ککڑی کیا بچّوں کو میرے بھابی نے
اُنکا وہ کوسنا اب تک نہیں جیتا بھولا

گُل جھبّی[1]۔ سیاہ زبان۔ منحوس عورت۔ وہ عورت جس کی دُعائے بد جلد اثر کرے: جیسے :۔ واہ ری گل جھبی بھائی کو کوستی ہوئی کیا اچھی معلوم ہوتی ہے (لڑکیوں کی انشا)

[1] گل جبتی بھی بولتی ہیں ٭

کِلکِلانا۔ کاٹ کھانے کو دَوڑنا ٭

کُل مُنہی یا کلموئی۔ کالے مُنہہ کی عورت بختوں جلی۔ جیسے :۔ خُدا جانے موئی کلھاریاں کہاں سے آجاتی ہیں ۔ جس کو دیکھو وُہی نگوڑی کلجبھی ۔ چھلپائی کی خالہ ہے ۔
(راحت زمانی)

کل آنا۔ چین پڑنا۔ آرام مِلنا ۔
جانصاحب ؎
مَیں گری تو بھی گِرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا
تیرے دل کو تو کل آئی مِرا پونہچا ٹوٹا

کلاونت بچّی۔ وہ عورت جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ میراثن ٭

کِل کِل کرنا۔ تکرار فساد کرنا۔ بک بک کرنا۔ دماغ پریشان ہونا۔ جیسے :۔ کیوں کِل کِل کر رہی ہو ٭

کَل کلاں یا کَل کلاں کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ جیسے :۔ کل کلاں کو مجھ پر بات نہ آئے۔ (اقبال دُلہن)

کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر جیسے :۔ جرأت ؎
آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی ، کل کی ہے بات تجھے بات نہ کر آتی تھی ٭

کلمہ بھرنا۔ کسی کا نہایت مطیع ہونا۔ جیسے :۔ جس کو دیکھتی ہُوں۔ حمیدہ ہی کا کلمہ بھرتا ہے۔ (توبۃ النصوح)

کلنک کا ٹیکہ۔ بدنامی کا دھبہ۔ رُو سیاہی۔ جیسے :۔ اِس کلنک کے ٹیکے کو اپنی پیشانی سے مٹا کر دکھا دو۔
(ساجن موہنی) ٭
(۲) ناگہانی ہونی شُدنی کلنک کا ٹیکہ لگنا تھا۔ (پسِ پردہ)

کُلونتی۔ فخرِ خاندان۔ شریف زادی جیسے :۔ خاندانی کُلونتیاں اپنے ماں باپ کی ناک اور گھر کی عزّت کو مرتے دم تک سنبھالے رہتی ہیں۔
(ساجن موہنی)

کلیجا اُچھلنا۔ دل دھڑکنا۔ گھبراہٹ ہوجانا۔ جیسے :۔ امیر ع :۔
اُچھلتا ہے کلیجہ ڈوبتا ہے دل خُدا حافظ
(۲) جس وقت سے یہ نگوڑی میرے سر پر آکر گری ہے۔ میرا کلیجہ چار چار ہاتھ اُچھل رہا ہے۔ (بزمِ آخر)

کلیجا پک جانا۔ کسی بات کو ضبط کرتے کرتے دُکھی ہو جانا۔ دل کو صدمہ پہنچنا۔ جیسے :۔ داغ
ع ۔ کلیجا پک گیا تیری نہیں سے ٭
(۲) سُنتے سُنتے کلیجا پک گیا۔ تو ایک دفعہ دل کڑا کر کے جواب دیا ٭
(راحت زمانی)

کلیجا پکڑ کے رہ جانا۔ کسی صدمے کی تاب نہ لا سکنا ٭
(۲) متحیّر ہو جانا۔ مزے میں آکر

لوٹنے لگنا۔

کلیجا تر ہونا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ دل ٹھنڈا ہونا۔ جیسے :- تمہارا کلیجہ تر ہے۔ تمہیں تنخواہوں میں کاٹ کا کیا ڈر ہے۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ یا۔ رکھنا۔ جی خوش ہونا۔ چین اور سُکھ سے رہنا۔ تسلی ہونا۔ جیسے :- ع تم گلے سے لگ گئے۔ ٹھنڈا کلیجا ہوگیا (بحر)

(۲) (اے لڑکی) کاش کہ تیرے بدلے خُداوند بیٹا دیتا تو میرا کلیجا ٹھنڈا ہوتا۔ (چہار درویش)

(۳) اللہ اُس کی عمر دراز کرے اور تمہارا کلیجہ ٹھنڈا رکھے۔ (صبح زندگی)

کلیجا چھلنی ہو جانا۔ طعن وتشنیع سے تنگ آجانا۔

کلیجا دُھک سے ہو جانا۔ یا۔ رہ جانا۔ دل پر خوف چھا جانا۔ (۲) دنگ ہو جانا۔ جیسے :- ماں کا کلیجا دھک سے ہو گیا اور سمجھی کہ نعیمہ کی خیر نہیں۔ (توبۃ النصوح)

(۲) جانصاحب
ہوگیا دھک سے کلیجا اُو ئی میں تو ڈر گئی
گھر میں بی متاب کے اُٹھا جو تارا رات کو

کلیجا مسوس کر رہ جانا۔ صدمہ کو ضبط کر کے چپ رہ جانا۔ مثلاً :- جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجہ مسوس کر رہ جاتی ہوں۔

کلیجی پھیپھڑا۔ ایک قسم کی پھبتی ہے۔ جو بے میل سیاہی اور سُرخی پر کسی جاتی ہے۔ مثلاً :- اچھی ذرا دیکھنا! عُل اناد دوپٹہ اور سُرمئی پیجامہ جیسے کلیجی پھیپھڑا۔ (چتر بھنیلی) (قصہ مہرافروز)

کلیجے پر چھُریاں چلنا۔ (لکھنؤ) بے حد غمگین ہونا۔ جیسے :- دل تڑپ رہا تھا۔ کلیجے پر چھُریاں چل رہی تھیں۔ (صالحات)

کلیجے پر سانپ سا لوٹنا۔ نہایت اِضطراب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک ہونا۔ جیسے :- مگر گھر کی یہ حالت دیکھ کر اُس کے کلیجے پر سانپ لوٹتا تھا۔ (صالحات)

کلیجے سے لگا کے رکھنا۔ یا۔ لگائے رہنا۔ نہایت عزیز کر کے رکھنا۔ اپنے سے جُدا نہ ہونے دینا جیسے :- میں اِن بچوں کو اپنے کلیجے سے لگا رکھتی۔ اور ماں کا مرنا اُنہیں بھلا دیتی (لڑکیوں کی انشا)

(۲) میری تمنّا یہ تھی۔ کہ جب تک میرے دم میں دم ہے تم سب کو اپنے کلیجے سے لگائے رہوں۔ (مراۃ العروس)

کلیجے پر تیر لگانا۔ دل زخمی کرنا۔ اندرونی صدمہ پہنچانا۔ جیسے اسلم کا بلکنا سلمہ کے کلیجے پر تیر لگ رہے تھے۔ (قطرات اشک)

کُلّے دَرَاز۔ غل مچانے والی۔ لڑاک۔ شوری جیسے:۔ اُن کی ماں اللہ بخشے ایسی کُلّے دراز بی بی تھیں کہ اپنے گھر میں لڑتیں تو چار گھر اُدھر آواز جاتی۔ (عورتوں کی اِنشا)

کم بختی آنا۔ آفت کا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ جیسے:۔ مصحفی سہ

خفا ہو کر لگا مُنہ سے یہ کہنے
ارے کمبختی کیوں آئی ہے تیری

کمبختی تو نہیں آئی۔ یا کمبختیوں نے گھیرا ہے کیا شامت آئی ہے جیسے:۔

شوق سہ

اب میں مجھی جو قصد تیرا ہے
ارے کمبختیوں نے گھیرا ہے

کماؤ آوے ڈرتا نکھٹو آوے لڑتا جب نکما آدمی گھر والوں پر اپنا زیادہ رعب بٹھلائے اور کماؤ آدمی سہما رہے۔ اس موقع پر بولا جاتا ہے۔

کنجڑن اپنے بیر کھٹّے نہیں بتاتی کوئی اپنی چیز کو بُرا نہیں کہتا۔

کنسوئیاں لینا۔ دوسرے کی بات چھپ کر سننا۔

کنگھی چوٹی کرنا۔ بناؤ سنگھار کرنا۔ بال سنوارنا۔ جیسے:۔ امراؤ جان صاحبہ ذرا کنگھی چوٹی کرکے کپڑے بدل کے آئیں (امراؤ جان ادا)

(۲) تمہاری طرح کا ڈرا فوج کسی کا ہو کہ آٹھ آٹھ دن کنگھی چوٹی کی خبر نہیں۔ (لڑکیوں کی اِنشا)

کنوندا ہونا۔ یا۔ ہو کر رہنا۔ یعنی شرمندہ۔ ذلیل۔ (۲) احسانمند۔ مطیع۔ غلام۔ جیسے:۔ تو کیا آپ اسی کو جائز رکھتے ہیں۔ کہ شوہر بی بی کا کنونڈا ہو کر رہے۔ (رویائے صادقہ)

(۲) میں کسی کی کنونڈی نہیں جو دبیل بنوں۔ (ہادی النسا)

کنوئیں جھانکنا۔ نہایت جستجو و تلاش کرنا۔

کوارپت یا کنوار پہل۔ شادی سے پہلے کا زمانہ۔ کنوارپن۔ مثلاً نہ کنوارپت سے نکلتی نہ رہنا پڑتی۔ (پس پردہ)

کورا پنڈا۔ بن بیاہی لڑکی۔ اچھوتا جسم۔

کورے اُسترے سے سر مونڈنا۔ کوڑی پاس نہ چھوڑنا دھڑی دھڑی

کرکے لوٹنا۔ خوب ٹھگنا۔ جیسے:۔ کوئی اُس کے چھل بٹوں میں آئے۔ تو پھر دیکھو کیسا کورے اُسترے سے سر مونڈے۔ (سگھڑ سہیلی)

کورٹھ پٹکے۔ کوسنا ہے۔ خاص عورتوں کی زبان پر۔ جیسے:۔ جانصاحب کورٹھ اُن چھاتیوں سے پٹکے اُسے جو پہنے۔ میں تو کوسوں گی مری جس نے چرائی انگیا۔

کوسم کاٹنا۔ ایک دوسرے کو کوسنے دینا۔ جیسے:۔ محلے والوں نے اظہار لیئے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاٹا رہا کرتی تھی۔ (محصنات)

کوسنا کاٹنا۔ گالیاں دینا۔ مثلاً:۔ پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں۔ اب اُس کو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ تموا مارا جائے۔ (لغات النساء)

کوس نہ چلی بابل پیاسی (کہاوت) کام شروع کرتے ہی تھک گئی۔

کوسوں بھاگنا۔ دُور رہنا۔ سخت نفرت کرنا۔ جیسے:۔ وہ میرے نام سے کوسوں بھاگتا ہے۔
(۲) صاحبزادی تو پڑھنے کے نام سے کوسوں بھاگتی ہیں۔ (بنات النعش)
(۳) بندے کو آپ جانتے ہیں۔ کہ بکھیڑے سے کوسوں بھاگتا ہے۔ (توبتہ النصوح)

کوکھ جلی یا کوکھ بند۔ وہ عورت جس کے بچے مر گئے ہوں۔ بانجھ عورت۔

کوکھ کی آنچ۔ ناممتا۔ ماں کی محبت جیسے:۔ کوکھ کی آنچ بڑی ہوتی ہے (لغات النساء)

کولا کاٹنا۔ سزا دینا۔ کچھ کر لینا جیسے:۔ اگر میں کچھ منگا کر کھا لیتی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لیتا۔

کولی بھر کے لینا یا کولی میں بھر لینا۔ دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگانا۔ گود میں بھر کے لینا۔ جیسے:۔ مصحفی سے

هم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا
فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی۔

کوڑی کلی بھات کن بھاتوں میں۔ ممیا ساس کن ساسوں میں۔ دور کے رشتہ دار کا کیا اعتبار۔

کوئی دم کا مہمان۔ یا۔ کوئی دن کا مہمان۔ عنقریب مرنے والا۔

قدسہ

مسندی نہ چھیڑے گی تمہیں آنا ہو تو آؤ۔
مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا

کھانا پینا لہو کرنا۔ کھانے پینے کا مزہ نہ آنے دینا۔ جیسے:۔ جان صاحب ع کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں *

کھائے کے گال اور نہائے کے بال نہیں چھپتے ۔ (کھاؤ) خوشحالی اور بدحالی چھپی نہیں رہتی *

کھایا پیا انگ نہ لگنا۔ غذا کا جزو بدن نہ ہونا *

کھٹا پٹی رہنا۔ ان بن رہنا۔ تکرار رہنا۔ جیسے:۔ دن بھر میرے بچوں سے کٹم کٹا کھٹا پٹی رکھتی ہے۔ (ہادی النساء)

کھٹ پٹی۔ رخنہ انداز۔ کام بگاڑو *

کھٹیا پر پڑ کر کھانا۔ بیمار پڑ کر کھانا۔ بیماری پر اُٹھنا۔ جیسے:۔ جس نے تمہارا مال چرایا ہو۔ وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے *

کھٹیا نکلنا۔ (ہندو عورتیں) جنازہ نکلنے کو کہتی ہیں *

کھچڑی کھانے پہنچا اُترنا۔ (دہلی) جھوٹی نزاکت ظاہر کرنا *

کُھر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی ۔ جب بچہ کو کھانسی آتی ہے تو عورتیں اُس کے بہلانے کو کُھر کھانسی یا پورا فقرہ کہتی ہیں *

کُھڑ پیچ نکالنا کے ساتھ ہر لکھنؤ عجیب حجت *

کھڑے پانی نہ پینا۔ ذرا نہ ٹھیرنا۔ خفگی کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے:۔
جانصاحب سہ
ڈولی لاؤ کھڑے پانی نہ پیوں گی ہئے
خوب رسوا کیا سمدھن نے بلا کے گھر میں

کھڑے پاؤں۔ کھڑے کھڑے۔ اُسی وقت *

کھڑی سواری۔ ڈولی سے اُترتے ہی جانے کو تیار ہو جانا۔ مثلاً:۔ وہ تو کھڑی سواری آئی تھیں آتے ہی چل گئیں *

کھلانے کا نام نہیں رلانے کا نام ۔ نیک کام کی کوئی داد نہیں دیتا لیکن غلطی فوراً پکڑ لی جاتی ہے

کُھل کھیلنا۔ بے شرمی اور بے حیائی سے کوئی کام کرنا۔ کسی بُرے کام کا علانیہ کرنا۔ جیسے:۔ بڑے ماموں جان کی زندگی تک چوری چھپی کرتے تھے۔ وہ مرے تم کھل کھیلے۔ (محصنات) *

کھنڈت پڑنا۔ یا۔ ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ مزے میں خلل آنا۔ جیسے:۔ جب

یں کوئی اچھا سا قصہ پڑھتی ہوتی ہوں۔ تم
یونہیں آکر اُس میں کھنڈت ڈالوگی۔
(عصمت نسواں) ۔

کھُنڈلا (حقارتاً) چھوٹا مکان۔ جھونپڑا
جیسے :- چند روز کے واسطے دلی کا
وہ کھنڈلا خالی کرا دیں۔ (ساجن ہونی)

کھوجڑا جائے۔ نام و نشان نہ رہے
مثلاً۔ نگوڑے مرزا کا کھوجڑا جائے۔
محلے والوں کو کیسا دق کر رکھا ہے۔
(لغات الخواتین)

کھوجڑے پیٹا۔ ستیاناس گیا۔ مُوا۔
غارتی۔ نگوڑا آنا ٹاٹا۔ جیسے :- کھوجڑے
پیٹے کی شامت نے گھیرا ہے ۔

کھودن کی سُنے رات کی۔ سوال
کچھ۔ جواب کچھ ۔

کھُوں کھُوں کرنا۔ کھانسنا۔ مثلاً
بچہ رات بھر کھُوں کھُوں کرتا ہے ۔

کھونٹے پر کودنا۔ یا۔ کسی کے
کے بل کودنا۔ بھرے سے / پر چک یا
حمایت پر اکڑنا۔ یا شیخی بگھارنا۔
جیسے :- بچھیرا کھونٹے کے بل کودتا
ہے ۔

(۲) نگوڑے بے غیرت بہنوئی کے
کھونٹے پر کودتے ہیں۔ شرم نہیں
آتی۔ (رویائے صادقہ)

کھوئی کھوئی ہونا۔ حواس اُڑے ہونا۔
جیسے اُن کی صورت تانبا تانبا ہو
رہی تھی۔ اور کچھ کھوئی کھوئی سی
معلوم ہوتی تھی۔ (چیتا بھائی)

کھیڑے بسیں۔ بہت سی اولاد ہو
اور اُس کے گاؤں بسیں۔ بچھ کو یہ
عیش کی گھڑیاں مبارک۔ تیرے لال
کے کھیڑے بسیں۔ (شام زندگی)

کھیل / دانہ منہ میں اُڑ کر نہ جانا بالکل نہ کھانا / کچھ منہ
میں نہ پڑنا۔ جیسے :- تین دن سے
دانہ منہ میں اُڑ کے گیا ہو تو اِس
بندی کو بُری لست ہے۔ (قصہ مہرافروز)

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھی۔ جب کوئی
عورت جلد آکر چلی جائے۔ تو طنزاً یہ
محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔
نوٹ۔ اِس کا اور آگ لینے کا
ایک ہی مفہوم ہے ۔

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔ (نکھٹو)
کیا ہاتھ دُکھ جائیں گے۔ کیا نقصان
ہو جائے گا۔ جب کوئی عورت اپنے
ہاتھ سے کسی کام کرنے میں کاہلی
کرے۔ تو طنزاً یہ کلمہ زبان پر لاتی
ہیں۔ (نوٹ) دہلی میں "کیا چوڑیاں
پھوٹ جائیں گی"۔ بولتی ہیں ۔

کیا شہر شملہ ہے۔ کیا اندھیر نگری
ہے۔ جیسے :- یہ لوگ نہ گنہگار۔ نہ

نہ خطا وار۔ ایسا کیا شہر شملہ ہے۔
(طرحدار لونڈی)

کیجا جان۔ (بیگمات قلعہ) دائی۔ دایہ۔

کیڑے پڑیں۔ (دعائے بد) گلے سڑے۔ جیسے:۔ میرا ہاتھ لگ جائیگا۔ تو کیا کیڑے پڑ جائیں گے۔
(بنات النعش)
(۲) اس ناشاد کوکھ میں ایسے کیڑے پڑیں گے۔ (توبۃ النصوح)

کیل کا کھٹکا۔ کسی شے کا ذرا سا خوف و اندیشہ۔ جیسے :۔ منیر ؎
وہ سفر اول تھا کہ جسکو کیل کا کھٹکا نہ تھا،

کیوں جان جاتی ہے | کیوں دم نکلتا ہے کس لئے مرا جاتا ہے تجھے کیا غرض۔ تو کون ہوتا ہے۔

کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو۔ کس لئے شرمندہ کرتے ہو۔ کیوں الجھن میں ڈالتے ہو۔

گ

گال میں چاول بھرے ہونا۔ آسائش اور فارغ البالی میسر ہونا۔ جیسے :۔ جانصاحب
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں وہ باتیں چبا چبا کر

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے ماں باپ کو اپنی اولاد کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی۔ جیسے:۔ بھابی کیا کروں۔ گائے کو اپنے سینگ دو بھر نہیں ہوتے۔ جب تک میرے گھر پر بیٹھی ہے بھرونگی۔ (اردو کی انشا)

گت بنانا۔ (۱) بری وضع اختیار کرنا۔ جیسے :۔ تم نے کیا گت بنا رکھی ہے۔
(۲) برا درجہ کرنا۔ بُری گت بنانا۔ جیسے:۔ فضول خرچی نے وہ گت بنائی کہ الٰہی توبہ (شام زندگی)

گجی مار۔ یا گجھی مار اندرونی ضرب۔ وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی نہ دے۔

گدا گون۔ بے ہوش و حواس۔ جیسے بخار میں گدا گون ہو کر پڑ رہی۔ (لغات النسا)

گدبد۔ اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ جیسے:۔ وہ دُوئی دُوئی کرتی اور ساتھ ہی اُن کے جتنی بیٹھی تھیں۔ گدبد گرتی پڑتی چیخیں مارتی بھاگیں۔ (بزمِ آخر)

گدھوں کا ہَل چلنا یا۔ پھرنا | ویران ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ جیسے:۔ شہر میں گدھوں کا ہَل چلا۔ (پسِ پردہ)

گدّی پر ناگن ہونا۔ نہایت منحوس ہونا۔ جب گدّی یعنی گردن پر بھوَنری یعنی پیچدار بال ہوتے ہیں۔ تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس خیال کرتے ہیں۔

گردن پر سوار ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ جیسے ؎
نائی۔ دھوبی کنجڑے بھٹیارے قصائی
نابکار۔ ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار۔

گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا۔ ایک حال پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ جیسے:۔ جانصاحب ؎
خورشید کیا کہوں انہیں آنکھوں کے سامنے۔ گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا۔

گریبان میں مُنہ ڈالنا۔ اپنے قصور اور عیب دیکھ کر شرمندہ ہونا۔ جیسے:۔ انگریز پر حرف گیری کرنے کا ہمارا مُنہ نہیں۔ اپنے گریبانوں میں مُنہ ڈالیں۔ (پسِ پردہ)
(۲) حالی ؎ دیکھیں مُنہ ڈال کے گر اپنے گریبان میں وہ۔ عمر برباد کریں پھر نہ اِس ارمان میں وہ۔

گُڑ سے مَرے تو زہر کیوں کھلائے / دے | اگر کام آسانی سے نکل سکتا ہو۔ تو سختی کی کیا ضرورت ہے۔ جیسے:۔ ذوق ؎
گُڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ۔

گُڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز۔ جو شخص بڑی بڑی بُرائیاں تو کرے اور معمولی عیبوں سے پرہیزگاری جتلائے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے:۔ گُڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔۔۔ آن تو جب جائیں۔ کہ اُن کی چیز بھی صرف نہ کرو۔ (توبتہ النصوح)

گڑھیا میں مُنہ دھو رکھو۔ جب کسی چیز کے دینے سے اِنکار ہوتا ہے تو اُس وقت کہتی ہیں۔ جیسے:۔ مرزا شوق ؎
اب رہو گے اِسی تمنّا میں
دھو رکھو اپنا مُنہ گڑھیا میں
(۲) اِن سے کہو گڑھیا میں مُنہ دھو رکھیں۔ (طرحدار لونڈی)

گڑیوں کا کھیل۔ آسان کام۔ منہ کا نوالہ۔ جیسے:۔ بچوں کی پرورش گڑیا کا کھیل نہیں۔ (شام زندگی)

گلا باندھ کر۔ (دہلی) پیٹ کاٹ کر۔ یا۔ ضروری اخراجات روک کر۔ جیسے اپنا گلا باندھ کر بیاہ کا خرچ پورا کیا۔

گلابی جاڑا۔ ہلکا جاڑا۔ آغاز موسم بہار جیسے:۔ اب تو گلابی جاڑا ہے رضائی اور کمبل سے تو دم گھبراتا ہے۔

گل کھلانا۔ عجیب کام کرنا۔ فساد کھڑا کرنا۔ جیسے:۔ سبحان اللہ بی چمپانے آکر یہ گل کھلایا۔ (داستانی)

گلے کا ہار ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ جیسے:۔
میں نے اُس کو منہ کیا لگایا۔ وہ تو میرے گلے کا ہار ہو گئی۔

(۲) داغ ؎
ہنس ہنس کے چھیڑ اُس کو زنہار تو نہ اے دل ٭ ہو گا گلے کا تیرے یہ ہار ہنستے ہنستے ٭

گل گوتھنا۔ (لکھنؤ) طفل فربہ کو کہتے ہیں۔ گول گپا ٭

گلے مل جانا۔ یا۔ گلے ملنا۔ باہم صفائی کرنا۔ ملاپ کر لینا۔ جیسے:۔ حبیب گلے سے مل گئے سارا گلہ جاتا رہا۔

گم صم ہو جانا۔ حیران ششدر رہ جانا۔ چپ چاپ۔ جیسے:۔ لڑکی ذات کیا کرتی۔ دم مار کر گم صم سی رہ جایا کرتی تھی۔ (محمدی بوا)

گندی بوٹی کا گندا شوروا۔ بد اصل کی بد اولاد۔ بُرے کام کا بُرا انجام مثلاً۔ ننھے مرزا کا لڑکا بھی آوارہ اور بدچلن نکلا۔ گندی بوٹی کا گندا شوروا۔ (لغات الخواتین)

گنتی بوٹی نیا شوربہ۔ جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو۔ اور حساب سے چیز ملے۔ وہاں بولتے ہیں ٭

گود بھرنا۔ ستوانسے کی رسم کا ادا کرنا جس میں عورتیں جمع ہو کر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دلہن بناتی اور اُس کی گود میں سات قسم میوہ ناریل سات قسم کی ترکاریاں پان کا بیڑا نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتی ہیں۔ جس سے شگون لیا جاتا ہے۔ کہ اِس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پُری رہے۔ جیسے:۔
رنگین ؎
آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے ٭ میری کوکا کی مگر گود بھری جاتی ہے ٭

گود بھری رہے۔ (دعا) صاحب اولاد رہے۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ جیسے:۔ الٰہی بوڑھ سہاگن ہو۔ سائیں جیئے۔ گود بھری رہے۔ (اقبال دلہن)

(۲) انیس ؎
بانوئے نیک نام کی کھیتی ہری رہے۔
صندل سے مانگ بچّوں سے گودی
بھری رہے ٭

گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا۔ دل
سے دُعا دینا ٭

گور میں کیڑے پڑیں۔ (بددعا) جسم
سڑ کر قبر میں کیڑے بہے بہے پھریں ٭

گور کنارے ہونا۔ مرنے کے قریب
ہونا۔ جیسے :۔ میر انیس ؎
پیاری ہیں جو دو بیٹیاں وہ جائینگی
ہمراہ ٭ کیا اُنس کریں گور کنارے
بھی تو ہوں آہ ٭

گوشت سے ناخن جُدا کرنا۔
اپنوں کو چھڑانا۔ عزیزوں سے جُدائی
پیدا کرنا ٭

گولر کا پیٹ پھوٹنا۔ راز فاش ہونا
بھانڈا پھوٹنا۔ جیسے وہ تو گولر کا پیٹ
پھوٹنا تھا۔ باتوں باتوں میں سارا بھید
کھل گیا ٭

گونگے کا اشارہ گونگا سمجھے۔ ہمجنس
کی بات ہم جنس ہی جان سکتا ہے ٭

گونگے کا گُڑ کھانا۔ خاموشی اختیار
کرنا۔ جیسے :۔ تُم کیوں نہیں زبان سے
کچھ کہتیں۔ کیا فقط مُنہ تکنے کو آئی ہو
جو گونگے کا گُڑ کھا کر بیٹھی ہو۔
(راحت زمانی)

گوئیاں۔ ہم سن لڑکیاں۔ ہم عمر
عورتیں۔ جیسے :۔ ہم نے اپنی اس
گوئیاں کو بلا لیا ہے۔ دل بہل گیا۔
(بچھڑی دلہن)۔

گھائیں مائیں کر دینا۔ اِدھر اُدھر
کر دینا۔ ٹال دینا۔ جیسے۔ مَیں نے
بہتیرا ٹٹولا۔ مگر وہ گھائیں مائیں کر
گئی ٭

گھٹ گھٹ کے مرنا۔ اپنا حال کسی
سے کہے بغیر اندر ہی اندر تکلیف سے
مرنا۔ جیسے :۔ ش۔ خ۔ ش صاحب ؎
گنج در بند میں گھُٹ گھٹ کے مرے
جاتے ہیں ٭ تیری بخشی ہوئی حریّتِ
کامل کی قسم ٭

**گھٹنے پیٹ ہی کو نیوتے ہیں۔ یا۔
جھکتے ہیں۔ یا۔ جاتے ہیں۔** دکھانا
اپنوں کی طرف سب جھکتے ہیں۔ ہر
شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے ٭

گھٹنے سے لگا کر بٹھانا۔ بیٹی کو پاس
سے جُدا نہ ہونے دینا۔ آنکھ سے
اوجھل نہ ہونے دینا۔ جیسے :۔ مائیں
بیٹیوں کو اسی واسطے بیاہا کرتی ہونگی
کہ بیٹیاں اُجڑی ہوئی اُنکے گھٹنے لگی
بیٹھی رہیں۔ (توبۃ النصوح)

گھُٹّی میں پڑنا۔ سرشت میں پڑنا۔
عادت میں داخل ہونا۔ جیسے :۔
حالی ؎

جو اُنکی دن رات کی دل لگی تھی
شراب اُنکی گھٹی میں گویا پڑی تھی

گھر اُجڑنا۔ (۱) گھر برباد ہونا۔ جیسے:۔ میر انیس سہ
گھر آج اُجڑتا ہے لٹے جاتے ہیں بھائی
ہم قافلہ والوں سے چھٹے جاتے ہیں بھائی
(۲) عورت مرد میں نااتفاقی ہونا۔
(۳) بیوی کا مرجانا۔

گھر جاتا رہنا۔ خاوند سے قطع تعلق ہوجانا۔

گھر سر پر اُٹھانا۔ نہایت شور وغل مچانا۔ گھر بھر کو ستانا۔ جیسے، جان صاحب ع:۔ چیخوں گی سارے گھر کو میں سر پر اُٹھاؤں گی۔

گھر سے پاؤں نکالنا۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ جیسے:۔ تو نے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں۔ دیکھ کیسا پٹتا ہے۔ (لغات النسا)

گھر کا آنگن ہوجانا۔ گھر تباہ ہو جانا۔

گھر کا بوجھ پڑنا۔ خانہ داری کا انتظام اپنے سر پر ہونا۔ جیسے:۔ بال بچے ہونگے۔ گھر کا بوجھ پڑے گا تو آپ سیدھی ہوجائیں گی۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ گھر کا راز دار دشمن بن جائے۔ تو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ جیسے:۔ اگر میاں پردیس میں ہے۔ اور لکھنا نہیں آتا۔ تو اول تو ایک ایک کی منت خوشامد کرو۔ دوسرے تمام دُنیا میں اپنے بھیدوں کا ڈھنڈورا پیٹو۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ (صبح زندگی)

گھر کاٹ کھانے۔ یا کاٹنے کو دوڑتا ہے } یعنی گھر نہایت بھیانک اور ویران معلوم ہوتا ہے جیسے، ذوق ع۔ کاٹنے دوڑتا ہے گھر جونہیں وہ گھر میں۔

گھر کا گھروا کر دینا۔ (دہلی) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔

گھر کا نام اُچھالنا۔ خاندان کو کلنک لگانا۔

گھر کا نام ڈبونا۔ ایسا کام کرنا جس سے خاندانی عزت برباد ہو۔

گھر کرنا۔ سمائی کرنا۔ (۲) خاوند کے گھر میں ٹکنا۔ جیسے:۔ ایسی لاڈلی نے گھر کیا تو رہی بات۔
(۳) کھُبنا۔ (۴) رو پڑنا۔ بسنا۔
(۵) چھید کرنا۔ جیسے:۔ قسم میں دو گھر کر دو۔
(۶) امور خانہ داری کو سرانجام دینا۔ جیسے:۔ گھر کرنا تو راحت زمانی پر ختم ہے۔

گھر کے جالے لیتے پھرنا۔ ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ جو چیز گھر میں ہوتی ہے۔ اُسکی قدر کم ہوتی ہے۔

گھر گتی۔ (دہلی) لاوارثی۔ ناطھی۔ ملانڈہ۔ بیوہ۔

گھر گھالے ہیں۔ (بیگمات) بہت گھر برباد کئے ہیں۔ جیسے:۔ تو نے کیا جانے کتنے گھر گھالے ہوں گے۔ (بچھڑی دلہن)

(۲) حالی ؔ:۔ اِس مروّت نے تری سینکڑوں گھر گھالے ہیں۔

گھر میں دھان نہ پان بیوی کو گمان۔ مفلسی میں شیخی بگھارنا۔

گھڑوں پانی پڑجانا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہوجانا۔ جیسے:۔ اِس بیچارے کی باتوں سے کتنے گھڑے مجھ پر پانی پڑے گا۔ (مضامینِ فرحت)

(۲) اِس بات سے مَیں ایسی شرمندہ ہوئی۔ کہ گھڑوں پانی پڑگیا۔ پہلا سوال اُنہوں نے مجھ سے یہی کیا۔ کہ آپ کیا پڑھتی ہیں۔ اُن کا پوچھنا تھا کہ مجھ پر گھڑوں پانی پڑگیا۔ اور مَیں نے شرمندہ ہوکر کہا کچھ نہیں۔ (بنات النعش)

گھگی بندھ جانا۔ (۱) ڈر کے مارے مُنہ سے آواز نہ نکلنا۔ جیسے:۔ میری چیخ اور رونے سے جو بچّے سو رہے تھے۔ اُن سب کی گھگی بندھ گئی۔ (پسِ پردہ)

(۲) نہ بولنے کی قدرت نہ چلنے کی طاقت۔ مُنہ میں گھگی بندھ گئی۔ پاؤں بھاری ہوگئے۔ (چہار درویش)

(۳) روتے روتے آواز کا رُک رُک کر نکلنا۔

گھل گھل کر مرنا۔ کسی غم یا بیماری سے نہایت دُبلا اور لاغر ہوکر مرنا۔

گھل مِل کر۔ مِل جُل کر۔ ایک ہوکر۔ جیسے:۔

آجا ری نیند یا تو آ کیوں نہ جا۔
میرے بالے کی آنکھوں میں گھُل مِل جا۔

(۲) قاضی جی اُن سے بہت گھُل مِل کر باتیں کرتے رہے۔ (دردِ جانستان)

گھُلّو مِٹّھو ہو جانا۔ (بیگمات) جلد مِل جُل جانا۔ جیسے:۔ نہ اتنا کسی سے گھُلّو مِٹّھو ہونا۔ کہ اپنا وقر جائے۔ (قصّہ مہر افروز)

(۲) وہ تو ہر کسی سے گھُلّو مِٹّھو ہو جاتی ہے۔

(۳) ایسا نہ کرو۔ کہ اُس (نوکر) سے گھُلّو مِٹّھو کرکے اُسکو سہیلی بناؤ۔ (اُستانی)

گہاگہم یا گہا گہمی۔ (دہلی) چہل پہل رونق۔ دھوم دھام۔ جیسے:۔ بارہ

ایک بجے تک یہی گہما گہمی رہی۔ اسکے بعد سب اپنے اپنے گھروں کو جا آرام سے سو رہے۔ (مضامینِ فرحت)

(۲) جب بہو آتی ہے۔ تو اُس کے دم سے سارے گھر میں گہما گہم ہو جاتی ہے۔

(۳) یا تو وہ گہما گہمی تھی۔ یا دیکھو اب کیسا سناٹا ہو گیا۔ (بزمِ آخر)

گہنے کا تار باقی نہیں۔ کسی قسم کا زیور موجود نہیں۔ جیسے:۔ بہنے کی محلسرا تک گروی پڑی ہے۔ بیگم صاحبہ کے پاس گہنے کا تار باقی نہیں۔ (ایامیٰ)

گھوڑی چڑھنا۔ (دہلی) دُولہا بن کر دُلہن کے مکان پر جانا۔

گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب اُٹھانا۔ (۲) بڑوں کے سامنے مُنہ کھلا رہنا جیسے چار دن کی بیاہی نے گھونگٹ اُٹھا لیا۔

گھی سنوارے سالنا (مثل) سالن عمدہ تو گھی سے
اور بڑی بہو کا نام ہو اور کہا یہ
جلئے کہ بڑی بہو کھانا بہت اچھا پکاتی ہے۔

گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ جب اپنا مال خرچ ہو۔ اور وہ اپنے ہی عزیز و اقارب کے پاس آ جائے۔ تو اس موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے:۔ بیٹا بیٹی کا دینا۔ آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک۔ گھی کہاں گیا کھچڑی میں مگر اپنی ہنڈیا کی خبر منانی بھی ضرور ہے۔

(مرأۃ العروس)

گھی کے چراغ جلنا۔ دل کی مراد پوری ہونا۔ نہایت خوشی منانا۔ جیسے:۔ لو بہو بیگم گھی کے چراغ جلاؤ۔ مدتوں کی مانی ہوئی مراد اللہ نے پوری کی۔ (لڑکیوں کی انشا)

گیت گانا۔ تعریف کرنا۔ گن گانا جیسے:۔ بُوا معلوم نہیں تم نے کیا جادو کر دیا۔ ہر ایک کے آگے وہ تمہارے ہی گیت گاتا ہے۔

گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ ناکردہ گناہ کی بھی شامت آ گئی۔

ل

لاج سے مرنا۔ حیا و شرم کا لحاظ رکھنا۔

لاج کی آنکھ پہاڑ سے بھاری۔ شرم و حیا کی آنکھ اونچی نہیں ہو سکتی۔

لادے لدوا دے لادنے والا ساتھ دے | جو شخص ہر طرح کا خرچ اور ہر طرح کا بوجھ اور ہر طرح کی تکلیف دوسرے ہی پر ڈالے۔ اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے :- ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں۔ کہ ان میں اپنی حالت کو درست کرنے کی گدگدی خدا نے پیدا ہی نہیں کی۔ یہ لوگ گورنمنٹ سے چاہتے ہیں کہ لادو دو لدوا دو لادنے والا ساتھ دو۔ (ابن الوقت)

لاڈلی - لاڈو - ناز و نعمت کی پلی ہوئی۔ جیسے ا۔ مارو اپنی چہیتی کو مارو اپنی لاڈو کو۔ (توبۃ النصوح)

(۲) چراغ میں بتی پڑی لاڈو پلنگ چڑھی ٭

(۳) میری لاڈو۔ خدا تجھے صبر دے۔ (بادی النسا)

لاکھ پر بھاری - سب پر غالب ٭

لاکھ کا گھر خاک کرنا - بنا بنایا گھر تباہ کرنا۔ دولت و ثروت کو ضائع کرنا۔ جیسے :۔ تمہاری نالائقی نے لاکھ کا گھر خاک کیا۔ مجھے بھی بھیک مانگنے کے لائق کر دیا۔ (طرحدار لونڈی)

(۲) داغ ؎

یکایک ایک جہاں کو ہلاک کر ڈالا۔
غرض کہ لاکھ کا گھر اُس نے خاک کر ڈالا

لاکھا جمانا - مسی کی دھڑی لگا کر اوپر سے پان کی سرخی جمانا ٭

لاگ ڈانٹ - بغض و عداوت۔ اَن بن۔ جیسے :- داغ ؎

مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ
میری فغاں ہوئی کہ تمہاری ادا ہوئی

لاگ رکھنا - اَن بن رکھنا۔ بغض رکھنا ٭

لاگو ہونا (جان کا) یا (آبرو کا) دشمن ہونا۔ جیسے :- (۱) وہ میری جان کا لاگو ہو رہا ہے۔

(۲) ذرا سی بات کی تھی۔ وہ تو میری آبرو کی لاگو ہو گئی ٭

لال گودڑ میں نہیں چھپتے - اچھی چیز چھپانے سے نہیں چھپتی۔ ظاہر ہی ہو جاتی ہے ٭

لالوں کی لال - بہت عزیز۔ امیر ؎

لالوں کی لال ہوں میں دولھا دلہن ہے
سسرال ہے بدخشاں میکا مرا یمن ہے

(۲) وہ کیوں اُجڑنے لگی تھی وہ تو اب بھی لالوں کی لال ہے۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

(۳) اس گھر میں ایسی لالوں کی لال بنکر رہی ہوں کہ کیا کوئی بیٹی میکے میں رہیگی۔ (رویائے صادقہ)

لالے پڑنا - آزردہ ہونا۔ نا اُمیدی ہونا

ع۔ پڑ رہے ہیں ترے بیمار کے

لالے آ جا۔ جیسے:۔ عطر تیل سب چھوٹا ایک روکھی روٹی رہ گئی تھی۔ اُس کے بھی لالے پڑ گئے۔ (قطراتِ اشک)

لَپ چھَپ۔ پھرتی۔ ہاتھ چالاکی۔ چوری دھوکا بازی۔ جیسے:۔ مغلانیاں اپنی لَپ چھَپ سے باز نہیں آتیں۔ کھن میں سے بھی کپڑا چُرا لیتی ہیں۔

لَت پَت۔ لتھڑ پتھڑ۔ آلودہ۔ بھیگا ہوا جیسے:۔ کسی کا پاؤں کیچڑ میں پھسل گیا۔ ساری لت پت ہو گئی۔ (بزمِ آخر)

(۲) رضائی کا ریشمی ابرا سالن میں لت پت ہو گیا۔ (آستانی)

لُتری۔ (بیگمات) وہ عورت جو اِدھر کی اُدھر لگائے۔ چغل خور۔

لُشتَم پُشتَم۔ بُرے بھلے۔ کسی نہ کسی طرح سے۔ جیسے:۔ اگرچہ پاؤں کے چھالے چلنے نہ دیتے تھے۔ مگر لشتم پشتم گرتے پڑتے وہاں پہنچے۔ (بیگمات کے آنسو)

لکھا پڑھی۔ نوشتہ۔ تحریر۔ جیسے:۔ میں چاہتی ہوں کہ سب کا حساب کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہو جائے۔ (مرآۃ العروس)

لِکھّا پُورا ہونا۔ قسمت کا لکھا سامنے آنا۔ پلّے بندھنا۔ بُرا خاوند ملنا۔

لگائی بجھائی کرنا۔ اِدھر کی اُدھر کرنا۔ برائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ جیسے:۔ آیا اماں لاحول ولاقوۃ چغلیاں وہ کھائے۔ لگائی بجھائی وہ کرے۔ جھوٹا

وہ بولے۔ (مضامینِ فرحت)

لگ لپٹ کر۔ محنت کر کے۔ کوشش کر کے۔ جیسے:۔ اس وقت بس ہو سکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کر لیں۔ (بنات النعش)

لگے اُنگلی پکڑتے پکڑتے پہنچا پکڑنے۔ ذرا سا سہارا پا کر بڑھنے لگے۔

جان صاحب:

نکلے ہیں آپ خوب خدا سے کے سنبھلے

اُنگلی پہ ہاتھ رکھتے ہی پہنچے پہ آ رہے

لُلّو پتّو۔ چاپلوسی۔ چکنی چپڑی باتیں۔ مثلاً میں اُس کی لُلّو پتّو میں آ گئی۔

(۲) ناز اُٹھانے کو ماں باپ کام کاج کو لونڈی ماما لُلّو پتّو کو اغنیاں پخنیاں۔ (لڑکیوں کی اِنشا)

لُلّو نہ رہنا۔ زبان کا بند نہ رہنا۔ زبان چلی جانا۔

لوٹ پوٹ کر اُٹھ کھڑے ہونا۔ بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ جیسے:۔ وہ گاؤں وہاں دوا اور حکیم کا کیا ذکر۔ خود لوٹ پیٹ کر اچھے ہو جاتے ہیں۔ (بیگمات کے آنسو)

نوٹ:۔ علی العموم لوٹ پوٹ بولتے ہیں۔

لُوٹھا مسٹنڈا۔ موٹا تازہ۔

لُوکا لگا دینا۔ (بیگمات) آگ لگا دینا۔ جھلس دینا۔ قطع تعلق کرنا۔

لُوکا لگاؤں۔ آگ لگاؤں۔ جیسے:۔ تیری صورت کو لوکا لگاؤں۔

لہرا نکالنا۔ کسی کام کا شروع کرنا۔ مثلاً لڑکو! تم نے پھر کھیلنے کا لہرا نکالا۔

لہر بہر۔ کسی چیز کی کمی نہ ہونا۔ جیسے:۔ وہی آمدنی اور وہی گھر اب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر ہے۔ (قصہ مہر افروز)

لہو پسینہ یا لہو پانی ایک کرنا (بیگمات) (۱) سخت محنت اٹھانا۔ کسی کام میں نہایت سرگرمی دکھانا۔ جیسے:۔ اس لڑکے کے پیچھے میں نے اپنا لہو اور پسینہ ایک کر دیا۔ (بنات النعش)

(۲) نہایت طیش کھانا۔ از حد غصہ کرنا۔ جیسے:۔

کرتا ہے اپنا لہو پانی ایک کیوں
کب رہ سکیگا دیدۂ خونبار کی طرح

لہو پیٹے۔ ہمارا جنازہ دیکھے۔ ہمارا مردہ پیٹے۔

نوٹ۔ اصل میں محاورہ ہے "ہمارا لہو پیٹے"۔

لہو سفید ہونا۔ یا۔ ہو جانا۔ عزیزوں کی محبت نہ ہونا۔ مثلاً: کیسے دنیا میں لہو سفید ہو گئے ہیں۔ (توبۃ النصوح)

لہو لہان۔ خون میں لتھڑا ہوا۔ جیسے:۔ پتھر سے سر ٹکرا کر لہو لہان کر لیا۔ (بیگمات کے آنسو)

لیا ہی نہیں پڑتا۔ (دہلی) بڑا ہی مغرور ہے۔ مزاج کی حد ہی نہیں ملتی

لے پالک۔ وہ بچہ جسے لیکر پال لیا ہو۔ گود لی ہوئی لڑکی یا لڑکا۔

لے دے کرنا۔ ملامت اور سرزنش کرنا۔ تقاضے پر تقاضے کرنا۔ جیسے:۔ چار روز تک برابر لے دے کی۔ جب ٹوپی تیار ہوئی۔

لے دے کے۔ نہایت مشکل سے۔ صرف۔ فقط۔ مثلاً:۔

تمہیں لے دے کے ساری داستاں
میں یاد ہے اتنا۔ کہ عالمگیر ہندو کش
تھا ظالم تھا ستمگر تھا۔

لے دے ہونا۔ تقاضا ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ ملامت ہونا۔ جیسے:۔ دیکھئے دہلی سے بلا اطلاع چلے آنے پر کیا لے دے ہوتی ہے۔ (مضامین فرحت)

لینا ایک نہ دینا دو۔ مفت کسی علت میں پھنس جانا۔ کچھ حاصل نہ حصول مفت کی مصیبت جیسے:۔ سمجھی کی بہن سمجھی ہوگی۔ کہ آستانی جی لینا ایک نہ دینا دو۔ ناحق بھانجی مارتی ہیں۔ (مرآۃ العروس)

لینے کے دینے پڑ گئے۔ جہاں فائدہ کی امید تھی۔ وہاں الٹا نقصان اٹھانا پڑا۔ جیسے:۔ (۱) دو مہینے بیمار رہی لینے کے دینے پڑ گئے۔ (امراؤ جان ادا)

(۲) بیگم صاحبہ بھی بھڑوں کے چھتے کو چھیڑ کر بہت پچھتائیں۔ ان کو

کیا خبر تھی کہ لینے کے دینے پڑ	جائیں گے۔ (اقبال دُلہن)

م

مارا مارا پھرنا۔ خراب وخستہ پھرنا۔ اور بند پھرنا۔ جیسے:۔ گھر بیٹھنے کے قابل ہوتے تو یوں اِدھر اُدھر کیوں مارے مارے پھرتے۔ (اتالیق بی بی)

مارا مار کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ مثلاً۔ خانم صاحب نے مارا مار کرکے ماما سے شام تک کھانا پکوا لیا۔ (لغات النساء)

مارے۔ یہ ایک کلمہ ہے جو سبب اور باعث کے معنے دیتا ہے۔ جیسے:۔ مارے خوف کے وہ نہیں آتا۔

(۲) مواقصائی ہے۔ لڑکے کا منہ مارے طمانچوں کے سُجا دیا۔ (امراؤ جان اَدا)

مامی پینا۔ (بیگمات) طرفداری کرنا۔ جیسے:۔ جانصاحب ؎

حق ماں کا بھی سمجھو نہ پیو مامی دُلہن کی
بیٹا تمہیں لائق ہے کرو بات چلن کی

(۲) اِس بات کا ذکر چھیڑ دیتی ہوں تو لڑکی میری صورت سے بیزار ہو جاتی ہے۔ اور چار چار دن کھانا نہیں کھاتی۔ اوپر سے اِن کے باوا جان اور مامی پینے کو کھڑے ہو جاتے ہیں (راحت زمانی)

ماں جائی۔ سگی بہن۔ خواہر۔ جانصاحب:۔

ماں جائی ہوں میں ڈولانگی آنچل ہے میرا کام «جوتہ چھپا کے نیگ لیں دُولہا کی سالیاں»

مانجھے بٹھانا۔ یا۔ مائیوں بٹھانا۔ شادی سے پہلے چند روز دلہن کو علیحدہ کمرہ میں بٹھانا۔ جہاں کوئی مرد نہ جا سکے۔

مان رکھنا۔ عزت رکھنا۔ حکم بجا لانا۔ جیسے:۔ خدا ابا جان کو سلامت رکھے وُہی میرا مان رکھتے ہیں (نور اللغات)

ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے (مثل) ماں سے زیادہ محبت جتانا غرض سے خالی نہیں ہوتا۔ جیسے:۔ اصغری نے کہا کہ تُوا بیگم صاحبہ سے بڑھ کر محبت کا دعوےٰ تو دعوےٰ ہی دعویٰ ہے۔ وُہی کہاوت ہے۔ کہ ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے

(بنات النعش)

(۲) تم اماں ہو۔ تم نے درد اٹھائے جنا۔ میں دادی کس شمار ہیں۔ ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے۔

(پس پردہ)

ماں کا پان بہت۔ محبت کی ذرا سی چیز بھی قابل قدر ہے۔ جیسے:۔ ماں کا تو پان بھی بہت ہوتا ہے۔ خدا عقل دیتا تو شریفوں (پھل) کو نہ دیکھتیں اُس دل کو دیکھتیں جس نے بھیجے۔

(لڑکیوں کی انشا)

مانگ اُجڑنا۔ بیوہ ہونا۔ مثلاً:۔ انیسؔ

اماں کی مانگ اُجڑ گئی صدقے گئے
بھیا تمہیں خبر نہیں بابا تو مر گئے

مانگ بھری رہے۔ یا۔ مانگ سے ٹھنڈی رہے (دعا) سہاگن رہے۔ اُس کا خاوند زندہ رہے۔ جیسے:۔ انیسؔ

سر کو لگا کے چھاتی سے زینبؑ نے یہ کہا
تو اپنی مانگ کوکھ سے ٹھنڈی رہے سدا

ماں مر جانا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ (۲) دل ٹوٹ جانا۔ (۳) عاجز ہو جانا۔

ماں مر گئی پیاسی پوت کا نام جمنا۔ ماں باپ تنگدستی میں مر گئے۔ اور بیٹے کو دولت مندی کا گھمنڈ۔

مت کر ساس بُرائی تیرے بھی آگے جائی۔ جیسا تو پرائی بیٹی کے ساتھ کریگی۔ ویسا ہی تیری بیٹی کو اجر ملیگا۔ جیسے:۔ ہر بات کو ہنس کر ٹالو۔ اور اس طرح دل کو سمجھا لو کہ مت کر ساس بُرائی تیرے بھی آگے جائی۔ (ساہن موہنی)

مٹ جانا۔ تباہ ہو جانا۔ مثلاً:۔ میں مٹ گئی۔ میرا اس دنیا میں کچھ نہیں رہا۔ (بیگمات کے آنسو)

مٹر مٹر (کام کرنا) چھوٹے بچے کا اپنی بساط کے موافق جلد جلد کام کرنا۔ جیسے:۔ چپکا بیٹھا مٹر مٹر سنا کرتا۔ (پس پردہ)

مٹکنا سا قد۔ بوٹا سا قد۔ چھوٹا سا قد

مٹی خوار کرنا۔ یا مٹی پلید کرنا۔ یا۔ مٹی خراب کرنا۔ تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ جیسے:۔ اس بیچاری کی مرنے کے بعد مٹی نہ خراب کیجئے۔ لاش کو دوا چلاتے آج ہی دیکھا۔ (بچھڑی دلہن)

(۲) تباہ و برباد ہونا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ جیسے:۔ نانا ابا نے تو آپ اپنی مٹی خوار کر رکھی ہے۔ (رویائے صادقہ) کیوں اس غریب کی مٹی خوار کر رکھی ہے۔

مٹی دینا۔ قبر پر مٹی ڈالنا۔ دفن کرنا۔ گاڑنا۔ مثلاً:۔ بیٹا مجھے مٹی دے کر

جانا۔ (اُستانی)

مَحرَم۔ انگیا۔

مَرَت بیاہی کا۔ جس عورت کے بہت بچے مَر کر ایک جیتا رہا ہو۔ اُس کی نسبت یہ بولتے ہیں۔

مَرتی کیا نہ کرتی۔ ناچارگی اور بے بسی کی حالت میں سب کچھ گوارا کرنا پڑتا ہے۔

مرچیں لگنا یا لگ جانا۔ غصّہ آنا۔ کسی بات کا نہایت ناگوار ہونا۔

مُردار۔ (کلمۂ تحقیر) ایک قسم کا کوسنا ہے۔ یعنے تو مُردہ ہے گویا زندہ نہیں ہے۔ جیسے:۔ ارے مُردار دروازہ تو بند کر۔ (بیگمات کے آنسو)

مَردوا۔ مرد۔ آدمی۔ مرد بیگانہ۔ مثلاً:۔ مہنگیں ۔ع یہ تو اک مردوے پیدری ہے۔

(۲) ڈھیر سارے مردوے بیٹھے ہیں۔ (لغات النسا)

مُردوں سے شرط باندھکر سونا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا۔ جیسے:۔ رقیہ کو رنج صدمہ میں ایسی نیند آتی تھی۔ کہ مُردوں سے شرط بد کر سوتی۔ (پسِ پردہ)

(۲) ہماری کمبخت نیند ایسی سوئے تو مُردوں سے شرط باندھ کے تن بدن کا ہوش نہیں (بچھڑی دُلہن)

مَرمَر کے بچنا یا مَر کے جینا۔ مرض مہلک سے نجات پانا۔ مشکل سے جانبر ہونا۔ جیسے:۔ جانصاحب ع:۔ میں تو مرمر کے بچی چھوڑوں نہ لی آکے خبر۔

مَرنے کی۔ یا۔ مَرنے تک کی فرصت نہیں ہوتی۔ بہت کم فرصت ہے۔ ذرا چھٹکارا نہیں۔ جیسے:۔ جانصاحب ع۔ مَرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے۔

مَروڑ لینا۔ یا۔ ڈالنا۔ توڑ مروڑ دینا بل دینا۔ مار دینا۔ جیسے:۔ الیس سہ غازی جواں شکیل جواں نازنیں جواں۔ کس نے تجھے مروڑ لیا اے حسیں جواں۔

مُست گیا۔ (مکھنوٗ) چہرہ اُتر گیا۔ چہرہ کا مُست جانا۔ بیماری کا نتیجہ ہوتا ہے مثلاً:۔ کوئی لڑکی اگر کافی عرصہ تک بیمار رہ کر اچھی ہوئی ہو تو کہیں گے۔ کہ بچی کا چہرہ مُست گیا۔

(نوٹ) کہا جاتا ہے کہ یہ بات سُنتے ہی اُس کے چہرہ کا رنگ فق ہو گیا۔ یا اُسکے چہرہ کا رنگ اُڑ گیا۔ لیکن مُست جانا ایک بتدریج امر ہے۔

مَسک جانا۔ ذرا سا پھٹ جانا۔ جیسے:۔ اگر کوئی کپڑا اُدھڑا یا پھٹا۔ یا

مُسکا ہوا ہو۔ تو اُس کو سی لو۔
(آستانی)

مُصیبت پیٹنا۔ سختی برداشت کرنا۔ جیسے:۔ وہ دن مصیبت پیٹتے کٹا۔ (محمدی بیگم)

مفلسی میں آٹا گیلا۔ مُفلسی میں نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مثلاً:۔ ایک پاؤں کا جراب پھٹ گیا مفلسی میں آٹا گیلا۔ اب جراب کہاں سے لائیں۔ (خُدائی فوجدار)

ملیا میٹ کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ستیاناس کر دینا۔

مِلی بھگت۔ سازش۔ میل جول۔ جیسے:۔ میں بھی خوب جانتی ہوں۔ ان دونوں کی ملی بھگت ہے۔
(ہادی النسا)
(۲) دونوں ہم عمر ہیں۔ اور دونوں کی ملی بھگت بھی بہت ہے۔
(توبۃ النصوح)

مَنّت کے بال یا چوٹی۔ وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دی جاتی ہے

مَنّتوں والا۔ عہد۔ نذر و نیاز دے کر حاصل کیا ہوا۔ میر انیس سے

تنہا حضور آئے ہیں باندھے ہوئے کمر
صاحب کہاں ہے منّتوں والا مرا پسر

نوٹ:۔ عہد انیس میں منّتوں والا کہتے تھے۔ اب مَنّتوں مرادوں والا بولتے ہیں۔

مُنجھیلا ڈالنا۔ کسی کام میں دیر لگانا۔ کسی کو وقفہ میں رکھنا۔

مُنڈو۔ (کلمہ تحقیر) جو عورتیں حالتِ خفگی میں اپنے یا دوسری عورت کے لئے بجائے کم بخت بدنصیب استعمال کرتی ہیں۔ مثلاً اری مُنڈو رانڈ کہاں مرگئی۔

مُنہ آنا۔ (۱) مُنہ آ بلنا۔ (۲) طعنہ دینا۔ طنز کرنا۔ جیسے:۔ حالی سے

عیب سے خالی نہ واعظ ہے نہ ہم
ہم پہ مُنہ آئیگا مُنہ کی کھائے گا

مُنہ اندھیرے۔ (دہلی) اندھیرے مُنہ (لکھنؤ) پَو پھٹے۔ علی الصباح۔ جیسے:۔ دوسرے دن مُنہ اندھیرے لال گنج کی سرائے سے روانہ ہوئے
(امراؤ جان ادا)

مُنہ بھرائی دینا۔ مُنہ بھرنا۔ رشوت دینا۔ جیسے:۔ میں کہاں تک بیچ والیوں کا مُنہ بھرے جاؤں۔ (ہادی النسا)
(۲) آتش سے

زبان کھیلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے
دہانِ غنچہ کو رکھتا ہے مشتِ زر خاموش

مُنہ بھر کے گالی دینا۔ سخت دُشنام زبان پر لانا۔ جیسے:۔ نوکروں اور گھر کی لونڈیوں کو کیا زیبا تھا کہ آسکی

مٹکو حد کو یوں مُنہ بھر بھر کر گالیاں دیں (عصمات)

مُنہ پر ناک نہ ہونا۔ لاج نہ ہونا۔ ننگ و ناموس کا پاس نہ ہونا۔

مُنہ پر ہوائیاں اُڑنا۔ یا۔ چھوٹنا۔ مُنہ زرد ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ جیسے :۔ مولوی صاحب کے مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگیں۔ تھر تھر کانپنے لگے۔ (امراؤ جان اَدا)

(۲) مرزا فیل ؎

مہ کے مُنہ پر ہوائیاں چھوٹیں
چاندنی میں اگر وہ آ بیٹھے

مُنہ پھوڑ کر۔ (بیگمات) بے شرم ہو کر۔ آزادانہ۔

مُنہ تھتھانا۔ یا۔ مُنہ بنانا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ مُنہ پھلانا۔ رنجیدہ ہو کر خفگی کی صورت بنانا۔ جیسے :۔ خانم مُنہ تھتھائے بیٹھی ہیں۔ (امراؤ جان اَدا)

(۲) بیوی ماما سے بگڑی ہوئی ہیں بات نہیں کرتیں۔ جب ماما سامنے آتی ہے۔ تو مُنہ تھتھا لیتی ہیں۔ (آستانی)

مُنہ جوڑنا۔ کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ جیسے :۔ لوگ آپس میں مُنہ جوڑنے لگے۔ کیونکہ شیخ القعید کے گھر کی بات تھی۔ کوئی بے دھڑک مُنہ سے نہ نکال سکتا تھا۔ (چار چاند)

مُنہ جھلسنا۔ مُنہ کو لوکا لگانا۔ آگ لگانا۔ جیسے :۔ میرا بس چلے تو تجھ نامُراد کو ستی کا مُنہ جھلس دوں۔ (لڑکیوں کی اِنشاء)

(۲) شوق قدوائی ؎

جھلس ڈالتی مُنہ جو پاتی آسے
چنوں کی طرح میں چباتی آسے

مُنہ در مُنہ کہنا۔ رُو برو۔ آمنے سامنے۔ جیسے :۔ مُنہ در مُنہ خالہ نانی پیٹھ پیچھے دشمن جانی۔ (بنات النعش)

(۲) مُنہ در مُنہ کوسنے دیتی چلی جاتی ہے۔ (طرحدار لونڈی)

مُنہ دکھائی۔ وہ نقدی وغیرہ جو سسرال والے دُلہن کا مُنہ دیکھنے کی رسم میں دیں۔ جیسے :۔ اِس کا بڑا بھائی پشاور سے آیا۔ اور اس نے ایک اشرفی امتہ کو مُنہ دکھائی میں دی۔ (دردِ جانستان)

مُنہ دھو رکھو۔ یا دھو آؤ۔ آمید نہ رکھو قابلیت پیدا کرو جیسے :۔ میاں پہلے مُنہ دھو آؤ۔ دل لگی نہیں ہے۔

مُنہ دیکھ کر اُٹھنا۔ صبح اُٹھتے

ہی کسی کے مُنہ پر نظر پڑنا۔ جسکو کبھی علامتِ بدشگونی یا نیک فالی خیال کرتے ہیں۔ جیسے :- ذوق

سہ جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں ٭ آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں ٭

مُنہ دیکھے کی محبّت - ظاہری تپاک جھوٹی محبّت - جیسے :- سہ

یوں تو مُنہ دیکھے کی ہوتی ہے محبّت سب کو ٭ جب مَیں جانوں کہ مرے بعد مرا دھیان رہے ٭

مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ مُنہ پر کپڑا ڈال کر رونا۔ عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی عورت تعزیت کو آتی ہے۔ تو وہ مُنہ ڈھانپ کر روتی ہے۔ قلق سہ

گاہ تو دل میں منفعل ہوتا
گاہ مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا

مُنہ سوئی پیٹ کھوئی - مُنہ ذرا سا پیٹ بڑا سا۔ جیسے اللہ ری چٹوری مُنہ سوئی۔ پیٹ کھوئی۔ بس کھاتے پر مرتی ہیں۔ (بنات النعش)

(۲) آمدنی کم اور خرچ زیادہ ٭

مُنہ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی یا۔ **مُنہ نکلی کوٹھوں چڑھی**۔ جب راز دوسرے پر ظاہر ہو جائے پھر چھپ نہیں سکتا ٭

ع - مُنہ سے نکلی ہوئی پرائی بات

مُنہ سے پھوٹنا - جواب دینا۔ بات کہنا۔ جیسے :- تم کو انکار ہے تو مُنہ سے پھوٹتیں کیوں نہیں کہ لوگ اپنا سبیتا کریں۔ (دیباچۂ صادقی)

مُنہ سے پھول جھڑنا - خوش کلامی جیسے :- باتیں کرتی ہے تو مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ (ذی النسا)

(۲) ناسخ سہ پھول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے جو اے رنگیں بیاں ٭ نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہوگیا

مُنہ کا نوالہ - آسان کام۔ جیسے :- اگر میں چاہوں ابھی کہ کہیں منگنی ہو جائے تو یہ کیا ایسا مُنہ کا نوالہ ہے۔ آخر لڑکی تلاش کرنی ہوگی۔ (اقبال دلہن)

مُنہ کو کلیجہ آنا - دم گھبرانا۔ نہایت جی گھبرانا۔

نوٹ :- کلیجہ مُنہ کو آنا زیادہ بولتے ہیں ٭

مُنہ کھائے آنکھ لجائے - محسن کے آگے انسان جھک جاتا ہے ٭

مُنہ کھلوانا - بدزبانی یا عیب کھولنے پر آمادہ ہونا۔ جیسے :- بہت منہ نہ کھلواؤ۔ ابھی تکلیف کا لفافہ اُدھیڑ کے رکھ دونگی۔ (بنات النعش)

مُنہ کیل دینا - مُنہ سے زہر کا اثر دُور کرنا۔ (۲) جادُو کے زور سے چپ کرانا۔ جیسے:- اصل بات تو یہ تھی نہیں میرے مُنہ سے نہ نکلی... کہ نکلی جیسے، کسی نے مُنہ کیل دیا۔ (طرحدار لونڈی)

مُنہ لگانا - مُنہ سے چھونا۔ (۲) چکھنا۔ (۳) سر چڑھنا۔ گستاخی کرنا۔ (۴) ہمراز بنانا۔ (۵) نظرِ لطف و عنایت کرنا۔ جیسے:- (۱) یہ لوگ کمینے ذرا سا مُنہ لگانے پر خُدا جانے کیا کیا سمجھنے لگتے ہیں (طرحدار لونڈی) (۲) لڑکے کو مُنہ لگاؤ تو ڈاڑھی کھسوٹے۔

مُنہ لگائی ڈُومنی گاوے تال بے تال یا آل پتال - جب کوئی شخص ذرا سے التفات سے سر چڑھ جائے۔ اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے:- (۱) تم ہمارے آدمی سے بولنے والے کون ہوتے ہو۔ مُنہ لگائی ڈُومنی گاوے آل پتال (رویائے صادقہ)

مُنہ میں پانی بھر آنا - جی للچانا۔ جیسے:- سونے کے کڑے دیکھکر سقّہ کے مُنہ میں پانی بھر آیا۔ (بیگمات کے آنسو)

موٹا جھوٹا (یا - موٹا جھوٹا) اسنئے قسم کا۔ معمولی درجے کا لباس۔ معمولی درجے کی پوشش یا کھانا۔ جیسے:- مجھے موٹا جھوٹا کھانا ملے وہی سونے کا نوالہ ہے۔ (بچھڑی دُلہن) (۲) وہ موٹے جھوٹے کپڑے پہن کے کھیت میں کام کرتی تھی۔ اب کیسی اتما چلی ہے۔ (خُدائی فوجدار)

موری کی اینٹ چوبارے لگی - یا - چڑھ گئی - جب کسی نیچ آدمی کو بڑا رتبہ مِل جائے۔ تو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے:- اُس نے کئے فیل تم ہوئیں اُس کی مرید بھر کام کرے اُس کی جُوتی۔ مُنہ لگانے کی دیر تھی۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھ گئی۔ (لڑکیوں کی اِنشا)

موس کے کھا جانا - کسی کا مال دغا۔ فریب سے لے لینا۔

مول تول (ٹھہرانا) قیمت۔ بھاؤ تاؤ۔ جیسے:- بیگم فرماتی ہیں۔ انکا مول تول کیا ہے۔ (چار چاند)

مُولی اپنے پتّوں بھاری - جو اپنا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا۔ اور کسی کا بار کیا اُٹھائیگا۔

موم کی ناک - متلوّن مزاج۔ آسانی سے بات ماننے والا۔ سادہ لوح آدمی جیسے:- بیچارے عوام تو موم کی ناک

ہیں۔ جدھر کسی نے پھیرا پھر گئے۔
(اجتہاد)

مُونڈی کاٹا۔ (کلمہ نفرین) سر کٹا۔ بِن سِرا۔ نگوڑا۔ مُوا۔ جیسے :۔ مُونڈی کاٹے درزی نے ناک میں دم کر رکھا ہے۔ (۲) مونڈی کاٹا آنکھوں کا اندھا نام نین سُکھ غل مچاتا پھرتا ہے۔ (فسانہ آزاد)
(۳) ارے مُٹا یہاں آ۔ مونڈی کاٹے اِدھر آ۔ (آستانی)

مُوئی۔ مری ہوئی۔ نگوڑی۔ کم بخت۔ مثلاً مُوئی کہیں چرخہ کات رہی ہوگی۔
(فسانہ آزاد)

مُوئی مٹی کی نشانی۔ مرے ہوئے کی اولاد۔ یا۔ اُس کی کوئی چیز۔ جیسے بی لتان کو موئی مٹی کی نشانی اس معصوم پر بڑا ترس آیا۔ (محمدی بوا)

مہینہ بھاری ہونا۔ مہینہ منحوس ہونا
رنگین ع۔ دشمنوں پر ہے مرے
اب کے مہینہ بھاری ✤

مہینہ چڑھنا۔ کسی کے ذمّے مہینہ کی تنخواہ کا ہو جانا۔ (۲) اَیّام معمولہ کے دن گذر جانا ✤

میٹھا برس۔ عمر کا اٹھارہواں برس۔ مثلاً :۔ میرا میٹھا برس تھا۔ (پس پردہ)
(۲) اگلے برس نامِ خُدا آسے میٹھا برس شروع ہوجائیگا۔ تو برس کو بات جا پڑے گی۔ (قصّہ مہر افروز)

میٹھا مُنہ کرنا۔ (۱) مٹھائی کھلانا۔ (۲) منگنی کرنا۔ (۳) رشوت دینا ✤

میری جان کی قسم۔ عورتیں اِس طرح قسم دیتی ہیں۔ جیسے :۔ ماں نے کہا لو اب سسرال جاؤ اور تجھے میری ہی جان کی قسم ہے۔ جو تُو وہاں کچھ لڑا یا۔ بولا۔ (مرآۃ العروس)

میری جُوتی سے۔ میری بَلا سے۔ مجھے کیا مطلب۔ یہ سوقیانہ محاورہ ہے جیسے :۔ نواب مرزا شوق ؎
میری جُوتی سے زہر کھایا ہے
مجھ کو کس بات پر ڈرایا ہے

میرے مُنہ سے ہے۔ (بیگمات)
یعنی میری وجہ سے ایسی بات ہے۔ میری خاطر سے۔ میری طفیل سے۔
رنگین ؎
میرے مُنہ سے ہے یہاں بعد مرے یا قسمت ✤ کوئی دن اور بھی کر اپنا گذارہ تنگا ✤

میں بھی رانی تو بھی رانی
کون سر پر ڈالے پانی } جب سب ہی امیر زادیاں ہوں تو کام نہیں چل سکتا ✤

میں تیرے صدقے۔ نہایت خوشامد اور خوشی کے موقع پر اپنے پیارے کی نسبت عورتیں بولتی ہیں یا ایک

شفیق ماں اپنے بچّے کے لئے کہہ سکتی ہے :-

مینڈکی کو بھی زکام ہوا - کسی شخص کا ایسے کام کے لئے ارادہ کرنا جس کے وہ لائق نہ ہو - حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا - جیسے :- چہ خوش ..... مینڈکی کو بھی زکام ہوا - اے بیوقوف ! اپنے حوصلے سے زیادہ باتیں بنانی خیالِ خام ہے - (چہار درویش)

مین میخ نکالنا یا مین میکھ نکالنا } نکتہ چینی کرنا عیب نکالنا - مثلاً :-

ہاں میاں تم پڑھے لکھے آدمی ہو ہماری زبان میں مین میخ نکالتے ہو - (مضامینِ فرحت)

ن

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا - یعنے ایک کام خود کرنا نہیں جانتے مگر کام نہ ہو سکنے کا سبب بیان کرتے ہیں -

ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا - جب بڑے کام پر کمر باندھی تو شرم کیسی -

ناخن سے ماس جُدا نہیں ہوتا } اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے - جیسے :-

لاکھ الگ تھلگ رہو - مگر بیوی ! کہیں ناخنوں سے گوشت جدا ہوتے ہیں - (لڑکیوں کی اِنشاء)

نادان کرے بات دانا کرے قیاس } عقلمند بات کو پرکھ لیتا ہے -

ناک بھوں چڑھانا - ناراض ہونا تیوری چڑھانا - جیسے :- انہوں نے بہت ناک بھوں چڑھا کر اپنی بیوی کو احمد آباد بھیجدیا - (دردِ جانستان)

(۲) آپ ناک بھوں چڑھاتی منہ بگاڑتی نو دس بجے پلنگ سے اُٹھیں - (عورتوں کی اِنشاء)

(۳) اگر یہ بات تو بتا دو - ان گوٹے ٹپتوں پر تم تو ہمیشہ ناک بھوں چڑھاتی ہو - (صبحِ زندگی)

ناک پر ٹکا رکھنا - فوراً اُجرت ادا کر دینا - جس کی ناک پر ٹکا رکھدیا جیسا چاہا سِلوا لیا - (بنات النعش)

ناک چڑھانا - تیوری چڑھانا۔ بیزار ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ہر نذ سہ
گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے ۔ جس نے بو سونگھی ترے اترے ہوئے ہاروں کی ۔

ناک چنے چبوانا - از حد تنگ کرنا۔ سخت اذیت پہنچانا۔ جیسے :- ایسے ناک چنے چبوائے کہ سعید کو چھٹی کا کھایا یاد آگیا۔ (قطراتِ اشک)
(۲) آج آپ کا دم نہ ہوتا۔ تو تم مجھے ناک چنے چبوا دیتے۔ (راحت زمانی)

ناک چوٹی کاٹ کر ہاتھ دینا - نہایت رسوا کرنا ۔

ناک چوٹی کاٹنا - سزائے سخت دینا۔ جیسے :- اگر میری بات میں فرق پاؤ میری ناک چوٹی کاٹ لینا۔ (نبات النعش)

ناک چوٹی گرفتار رہنا - خود دماغی و بدمزاجی عورتوں کی۔ جیسے :- مغلانی بھی وہ ناک چوٹی گرفتار ہے کہ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دے۔ (راحت زمانی)
(۲) جان صاحب سہ
جانے بندی کی بلا تجھ پہ گذرتی کیا ہے ۔ ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں ۔

ناک رگڑنا - نہایت منت سماجت کرنا۔ از حد خوشامد کرنا ۔

ناک رگڑے کا بچہ - اللہ آمین کا بچہ۔ جیسے :- خدا خدا کر کے ناک رگڑ کے ایک پھونسڑا دیکھا تھا۔ (ہادی النسا)

ناک کا بال - گہرا دوست منہ چڑھا آدمی۔ جیسے :- دو چار چھنیاں خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی رہیں۔ (قصہ مہر افروز)

ناک کٹنا - (۱) نکٹا ہونا (۲) کسی کے سامنے بے عزتی ہونا۔ جیسے :- والئی سلطنت عورت معمولی انسان کو اپنا شوہر بنائے ناک کٹے گی۔ عزت برباد ہوگی اور آبرو پر پانی پھریگا۔ (دُرِّ شہوار)

ناک لگا کر بیٹھنا - عزت لیکر بیٹھنا ۔

ناک مار کر کھانا - کراہیت سے کھانا خوشی سے نہ کھانا۔ جیسے :- جو کچھ خاوند کھانے پینے کی چیز لا کر دے ناک مار کر نہ کھاؤ۔ (ساجن موہنی)

ناک میں دم کرنا۔ یا ہونا - حیران کرنا۔ یا۔ ہونا۔ دق کرنا۔ یا۔ ہونا مثلاً تمہارے لڑکوں نے میرا ناک میں دم کر رکھا ہے۔
(۲) آنے جانے والوں نے ناک میں دم کر دیا تھا۔ (ہمت نسواں)

اُس کی رَیں رَیں سے بڑا ناک میں دَم تھا۔ (محمدی بوا)
(۴) کم بخت ہوس کے مارے بہت کھا جاتے ہیں۔ پھر دوا کرتے ناک میں دَم ہوتا ہے۔ (طرحدار لونڈی)

ناگنی ۔(دہلی) احسان فراموش۔ گُن نہ ماننے والی۔ جیسے:۔ ہم نے تیرے جیسی ناگنی نہیں دیکھی ۞

نام اُچھالنا۔ نام رکھنا ۔(۱) نام روشن کرنا۔ داغ ؎ :۔
کیا قہر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے
(۲) نام بدنام کرنا۔ عیب رکھنا۔ جیسے:۔ نا میاں مجھ کو یہ منظور نہیں کہ میرا نام گھر گھر۔ گلی گلی۔ کوچہ بکوچہ اُچھالا جائے۔ (بیگمات کے آنسو)
(۳) ایک میرا تمہارا کیا سارے کُنبے کا نام اُچھالیگا۔ (ہادی النسا)

نام دھرنا ۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ جیسے:۔ لڑکی اگر بہت خوبصورت نہ ہو تو خیر ایسی بھی نہ ہو کہ کوئی نام دھرے۔ (اقبال دُلہن)

نام ڈبونا۔ نام نکالنا ۔ بدنام کرنا۔ جیسے:۔ ؎
چشم تر مجھ کو کھو دیا تو نے
نام میرا ڈبو دیا تو نے

نام لیوا ۔ نام لینے والا۔ یادگار بیٹا۔ جیسے:۔ نام لیوا نہ پانی دیوا کوئی باقی نہ رہا ۞

نام مِٹنا ۔ ناپید ہونا۔ یادگار باقی نہ رہنا ۞

نانی کے آگے ماموں کی بُرائی ۔ کسی کے عزیز کی شکایت اُس کے رُو برُو کرنے کی نسبت بولتے ہیں ۞

نانی خصم کرے دوہتا چٹی بھرے کرے کوئی بھرے کوئی ۞

نبختی ۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ نگوڑی۔ موئی مذکر نبختا۔ جیسے:۔ رنگین ؎
وہ نبختی تو اپنے گھر میں نہ تھی
پاس اُس کے کُٹنی تھی دائی کب

نبڑ جانا ۔ ہو چکنا۔ پُورا ہو جانا۔ مثلاً۔ آتش ؎۔ قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا۔

نتھنوں میں دَم کرنا ۔ خوب دِق کرنا ناک چنے چبوانا۔ جیسے:۔ بچے کے لئے پیسہ نہ ہو تو پھر دیکھو سارا گھر سر پر اُٹھائے۔ نتھنوں میں دم کر دے۔ (نوٹ) اب کم بولتے ہیں ۞

نٹ کھٹ :۔ نکھٹو۔ مجازاً مکار۔ دغا باز۔ شریر۔ چھلیا۔ جیسے:۔ چھلپائی نٹ کھٹ کھڑی گئے میں کپڑے ڈالتی ہے۔ خدا غارت بھی نہیں کرتا۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) داغ ؎
یہ نٹ کھٹ ہے کیسا ہی دے تم کو

وم ؛ نہ رکھنا تم اُسکے قدم پر قدم
نچلا بیٹھنا یا رہنا۔ چپ چاپ رہنا جیسے :۔ ارے کلمجنتو! کیوں کٹے مرتے ہو۔ خُدا کی سنوار۔ نچلا بیٹھا ہی نہیں جاتا۔ (چھیتا بھائی)
صباح۔ نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز ؛
نچلا نہ رہنا۔ یا۔ بیٹھنا۔ چُپکا نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔
نخرا تِلاّ۔ نخرہ۔ مثلاً جانصاحب سہ
نسوے بہایئے نہ مرے آکے سامنے
یہ نخرے تلّے کیجئے جو روا کے سامنے
نخرے پیٹی۔ نخرے باز۔ مثلاً :۔ وہ تمہاری طرح نخرے پیٹی نہیں اُس کو تو جو دوں گی۔ چوم چاٹ کر آنکھوں پر رکھیگی۔ (لڑکیوں کی اِنشاء)
(۲) بُوا میں تو اُن نخرے پیٹیوں میں سے نہیں ہوں کہ ذکروں کی کچھ قدر ہی نہیں کریں۔ آخر وہ بھی تو خُدا کے بندے ہیں۔ (اُستانی)
ندیدی۔ لالچن۔ لوبھن۔ ندیدہ کی تانیث
نرغا کرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیر اڈالنا ؛
نس کٹا۔ خواجہ سرا　جانصاحب
ع :۔ نہ آئے نسکٹا جو میرے گھر نہیں آتا ؛
نشان چڑھانا۔ منگنی یا ساچق کے روز انگوٹھی۔ چھلا دلہن کو جا کر پہنانا جیسے :۔ سوسویں کو نشان چڑھا کر اپنے گھر میں آ جانا۔ (ہادی النسا)
(۳) جانصاحب سہ
انگوٹھی ایسے بناتے نہیں وطے کی
چڑھایا تم نے ہے سمدھن بہت نشان خراب ؛
نصیب اعدا۔ (کلمہ دُعا) نصیب دشمناں یعنے بُرا چاہنے والوں کو نصیب ہو۔ جب کبھی دوست یا عزیز کی بیماری کا ذکر کرتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؛
نصیب پھوٹنا۔ قسمت بگڑنا۔ بُرے گھر بیاہا جانا۔ جیسے :۔ میرے نصیب پھوٹ گئے جو تجھ سے بیاہی گئی ؛
نصیب کا لکھا۔ قسمت کا لکھا۔ بدنصیبی کے موقع پر بولتے ہیں ؛
نصیب کا کھلنا۔ یا۔ کھل جانا۔ دن پھر جانا۔ طالع کا یاور ہونا۔ مثلاً :۔ جب اُس کا وقت آئے گا۔ اور اُس کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے کوئی اُس کا بھی خریدار پیدا ہو جائیگا۔ (رویائے صادقہ)
نوٹ۔ اصل میں لفظ نصیب ہے۔ مگر عورتیں نصیبہ بولتی ہیں ؛
نصیبوں جلا۔ یا۔ نصیبوں جلی } بدبخت۔ کم بخت۔ مثلاً :۔

قلق ؎
مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ
ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ

نظر پر چڑھنا۔ ڈک لگنا۔ جیسے:۔ نہ اُس کے بال بچّہ جاتا۔ نہ نظروں پر چڑھتا۔

نظر چڑھنا۔ پسند آنا۔
ذوق ؎
ہنر شناس کو دکھلا ہنر کہ تجوبی زر
اگر کھلے ہے تو صرّاف کی نظر چڑھ کر

نظر کا کھا جانا۔ نظرِ بد کا اثر کر جانا۔ جیسے:۔ انیس ؎
اٹھارواں برس تھا کہ موت آ گئی تجھے۔ اے نورِ عین کس کی نظر کھا گئی تجھے۔
(۲) جاگے ہوئے تھے رات کے نیند آگئی اُنہیں۔ ہے ہے منافقوں کی نظر کھا گئی اُنہیں۔

نظر گزر کا۔ وہ چیز جو نظر لگ جانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کو دے دی جائے۔ یا زمین پر گرا دی جائے۔ جیسے:۔ ہم کیا ندیدے ہیں جو نظر گزر کا لیں۔

نظر ہائی۔ ندیدی۔ نظر لگانے والی۔ وہ عورت جس کی نظر ضرر پہنچائے (مذکر نظر ہایا)

نظر ہو جانا۔ نظرِ بد کا اثر ہونا۔ مثلاً ؎ بن سنور کر ماہرُو تو باغ میں جا یا نہ کر۔ رشک سے گر ماہ نے دیکھا نظر ہو جائیگی۔

نِفاختی۔ (کلمۂ حقارت) نفاق والی۔ دو غلی۔ جیسے:۔ لے موئی نفاختی آج تو ہے اور میں ہوں۔ (ہادی النسا)

نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے۔ یعنے بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی آواز کوئی نہیں سنتا جیسے:۔ ؎
مرے نالوں سے خوش ہیں مُرغ خوش الحاں زمانے میں۔ صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں۔

نکاح کی سی شرطیں کرنا۔ نہایت حجّت کرنا۔ کسی کام کی بخوبی پختگی کرنا۔ جیسے:۔ تم تو نکاح کی سی شرطیں کرتی ہو۔

نک توڑے توڑنا۔ یا۔ کرنا۔ ناز نخرے کرنا۔ مزاج کرنا۔ مثلاً اوّل تو ضرور نہیں کہ ہر ایک مالدار بیوی اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے نکتوڑے کرے۔ (رویائے صادقہ)

نک توڑے اٹھانا۔ ناز بے جا کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھانا۔ جیسے:۔ ع۔ یہ بت کون نکتوڑے اٹھائے۔

نکٹا جئے بُرے اَحوال۔ یعنے جس کی ناک کٹ جائے اُس کی زندگی

خراب ہے۔ (یعنی بے آبرو آدمی پر جینا
وبال ہے)

نک کٹی۔ رسوائی۔ سبکی ٭

نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں } منہ سے بات نکلی اور مشہور ہوئی۔ جیسے:۔ ہماری تو
عزت پر پانی پھر گیا۔ برادری کا
معاملہ نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں
(سمرنا کا چاند)
(۲) بات کوئی چھپی رہتی ہی نہیں
نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں ٭

نکو بنانا۔ انگشت نما کرنا۔ بدنام
کرنا۔ جیسے:۔ سب اُس کو چھیڑتی
نکو بناتی چلی آتی ہیں۔ (بزمِ آخر)
(۲) کوئی نکو بنائے یا سو باتیں سنائے
میں تو اپنی بہنوں کو جاہل نہیں رہنے
دونگی۔ (ہادی النسا)

نکھ سکھ۔ نکھ سکھ سے۔ (۱)
پاؤں سے لے کر سر تک۔ (۲)
سر سے پاؤں تک موزون۔
(مرکب از نکھ بمعنی ناخن۔ سکھ
بمعنی سر) جیسے:۔ ساتگین ؎
سب سے گفتار جدی سب سے
نرالی نکھ سکھ ٭
(۲) شوق قدوائی ؎
کبھی چٹیا، نک سک سے بندی بھی
تھی ٭ خدا نے ادا اور پھبن دی بھی
تھی ٭

نکھ سکھ سے درست ہونا۔ سر
سے پاؤں تک بے عیب اور بے
نقص ہونا۔ جیسے:۔ نازنین کو جوئی
نے دیکھا۔ تو فی الواقع اُس کا عالم پری
کا سا تھا۔ نکھ سکھ سے درست
جو جو خوبیاں پدمنی کی سنی جاتی ہیں
سو سب اُس میں موجود تھیں۔
(چہار درویش)

نکھ سے سکھ تک۔ ایڑی سے چوٹی
تک۔ جیسے:۔
(۱) نکھ سے سکھ تک گہنا اُتار دیا۔
(۲) نکھ سے سکھ تک دُکھ سنا دیا ٭

نکھٹو۔ وہ شخص جو کماؤ نہ ہو۔ جیسے
نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔
(۲) نکھٹو آئے لڑتا گھر آئے ڈرتا

نگوڑا۔ (مذکر) تحقیر و ترحم۔ خصوصاً کسی مرد
کی نسبت۔ جیسے:۔ یہ تو کوئی نگوڑا انگریز
معلوم ہوتا ہے۔ (رویائے صادقہ)
(۲) پندرہ میل بگھی میں چلنا پڑا۔
بیٹھے بیٹھے نگوڑا دم گھبرا گیا۔
(بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

نگوڑی۔ (مونث) مجھ نگوڑی نے تو چونڈا
سفید کیا لیکن کرایہ کبھی نہیں چکایا۔ (آپ بیتی)
(۲) وہ نگوڑی دلہن ہی کیا جس کی
انگلی میں انگوٹھی بھی نہ ہو۔ (شامِ
زندگی)

نگوڑی ناٹھی[1]۔ (بیگمات) وہ عورت جس کے کوئی آگے پیچھے نہ ہو۔ بیکس اور بے اولاد ۔
(مذکر) نگوڑا ناٹھا ۔

نمک پھوٹ کر نکلنا۔ (بد دعا) نمک حرامی کی سزا ملنا۔ مثلاً منیر ع :۔ اے کردگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کر ۔

نمک چھڑکنا (زخموں پر)۔ ستانا جلانا۔ کسی کے غم کو زیادہ کرنا۔ مثلاً :۔ میں ایسی گفتگو کبھی پسند نہیں کرتی اور تم اکثر میرے زخموں پر نمک چھڑکتے ہو۔ (عروس کربلا)

نمک حرام ۔ آقا کا بدخواہ ۔

نمک کا سہارا۔ ذرا سا سہارا جیسے :۔ شوق قدوائی ع
ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے ۔

نمک کی کنکری حرام ہونا۔ بالکل فاقہ سے رہنا ۔

نمک مرچ لگانا۔ چٹخارے دار بنانا۔ (۲) حاشیہ چڑھانا۔ جیسے :۔ ناول نہیں آپ بیتی ہے نمک مرچ اس لئے لگانے کی ضرورت نہیں ہوئی۔ کہ واقعات خود چٹپٹے ہیں۔ (مضامین فرحت)
(۳) تکلیف رساں باتیں کرنا۔ جیسے :۔ جلے کو جلائیں گے نمک مرچ لگائیں گے ۔

نموہی۔ کم گو۔ غریب۔ جیسے :۔ بندی کچھ نموہی نہیں۔ میں بھی قسم کلام اللہ کی ایسی ایسی سناؤں تو مدتوں تک داغ نہ چھوٹیں گے۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) جان صاحب ؎
دو تو نہی رہتی ڈسے اُنکے دونوں ہاتھوں کو
نموہی جان کے وہ مجھ کو مار لیتے ہیں

ننا سا جیوڑا۔ بچے کے لئے مستعمل ہے۔ ؎
ننا سا نہ جیوڑا مری بچی کا دہل جائے
بی نام نہ لو ڈرتی ہے جو جو سے زیادہ

ننا کاتنا۔ (۱) مہین کاتنا۔ (۲) ازحد کفایت شعار و جزرس ہونا۔ جیسے :۔ کہ تم تو ایسا ہی ننا کاتتی ہو کہ پانچ سو ہیں تمہارا سارا کاج ہو جائیگا ۔

نند کا نندوئی گلے لاگ لاگ روئی۔ نہایت دور کے رشتہ داروں سے عزیزداری کی خصوصیت جتانا ۔

ننگا کرنا۔ (۱) زیور اُتار لینا۔ (۲) لوٹ لینا۔ جیسے ؎
ممبری کے شوق نے ہم کو تو ننگا کردیا
بک گئی چمپا کلی۔ گروی پڑی ہیں بالیاں

ننگی شمشیر۔ (بیگمات) صاف گو اور کھری کہنے والی۔ جیسے :۔ مانگین ع۔ نام خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی ۔

[1] ناٹھی نگوڑی اور اس کا مذکر ناٹھا نگوڑا بھی ہوتا ہے ۔

ننگی کھلی ہونا۔ برہنہ یا کہیں سے کپڑا سرکا ہونا۔ جیسے:۔ جانصاحب ؎ ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسائے والیاں کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کر

ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑیگی۔ یعنی اگر مفلس دل والا بھی ہو تو کیا صَرف کرے۔ بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی۔ جیسے:۔ بے بھلانیں پلے میں کیا ہو سکتا ہے۔ ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑے گی۔ (طرحدار لونڈی)

ننگی بُچی یا۔ ننگی لُوچی۔(۱) وہ عورت جس کے پاس کپڑا لتّا نہ ہو۔ (۲) مفلس۔ قلاش۔ بے ننگ و ناموس۔

نوباتیں چنوانا۔ مصری کی نوڈلیاں جو دُلہن کے اعضا یعنے دونوں مونڈھوں کہنیوں۔ گھٹنوں پیٹھ اور ہاتھ پر رکھ کر دولہا کے مُنہ سے بغیر ہاتھ لگائے چنواتے یعنی کھلواتے ہیں۔ اِسے نوباتیں چنوانا عورتوں کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ یہ ایک فرمانبرداری کا امتحان اور ٹوٹکا خیال کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ عوام نے نبات کو بگاڑ کر نوبات کر لیا ہے۔ اِس لئے صحیح نبات چنوانا ہے۔

نوج۔ خدا نخواستہ۔ جیسے:۔ نوج کوئی تم جیسا بے خبر ہو۔ (توبۃ النصوح)

(۲) نوج کیا مُلّا مولوی دنیا سے اُجڑ گئے۔ جو یہ نصیحتیں کرنے کھڑی ہوگئیں۔

نو سَو چوہے کھا کے بلّی حج کو گئی۔ جو شخص ساری عمر گناہ میں مستغرق رہے اور آخر میں پرہیزگار بن جائے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے:۔ یہ راد کا بڑی وہ نبی ہے۔ نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو گئی۔ بڑی نیک بنتی ہیں۔ (بچھڑی دلہن)

(۲) غالب ؎
بجا ہے شیریں اگر چھوڑ دلّی حج کو چلی
مثل ہے نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی

نوشِ جان فرمانا۔ یا۔ کرنا۔ کھانا تناول فرمانا۔ مثلاً آئیے کھانا نوش جان فرمائیے۔

نہال ہونا۔ یا۔ ہو جانا۔ مالا مال ہونا۔ امیر بن جانا۔ (۲) سرسبز و شاداب ہونا۔ (۳) مسرور ہونا۔ جیسے:۔ لے لے بیٹا۔ تُو ہی دس پیسے کے کرلے لے کے نہال ہوجا (ہمّتِ نسواں)

نہ باسی بچے نہ کُتّا کھائے۔ زیادہ ہوگا نہ اکارت جائیگا۔ مثلاً:۔ صادقہ کا اندازہ ایسا ٹھیک تھا کہ اگر کبھی کبھار کچھ بچا بھی تو اُس کو بچنا نہیں

کہتے۔ اُس کا اصول یہ تھا۔ نہ باسی بچے نہ کُتّا کھائے۔ (رویائے صادقہ)

نہ کرساس بُرائیاں } جیسے کو تیسا
تیرے آگے بھی جائیاں } بدی کا
یا۔ نہ کر نند بُرائی } نتیجہ بدی
تو بھی کسی کی ہو جائی } ہے۔

جیسے۔ میں کیوں اپنی گور میں انگارے بھروں۔ اور ناحق صبر سمیٹوں۔ نہ کر ساس بُرائیاں تیرے آگے بھی جائیاں خدا لگتی کہوں گی۔ (قصّہ مہرافروز)

نہ نومن تیل ہوگا } کسی کام کے
نہ رادھا ناچے گی } انجام دینے

کو ایسی شرطیں پیش کرنا۔ جو مشکل سے مشکل ہوں۔ تاکہ نہ ہو سکے۔

نہوڑی نہیں بھاتی۔ نخرہ نہیں بھاتا۔

نئی کہانی گُڑ سے میٹھی۔ ہر نئی بات نہایت مزیدار ہوتی ہے۔

نیا پھل دانت تلے } جب عورتیں
دشمن پاؤں تلے } کوئی نیا

پھل کھاتی ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔

نیکی اُترے۔ (لکھنؤ) خدا کی سنوار دُعائے بد کی بجائے یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے:۔ نیکی آترے تمہارے پیٹ پر اتنی روٹیاں کھالیں۔

نیکی کر دریا میں ڈال۔ نیکی کر کے بھلا دینا چاہیئے۔ احسان کر کے جتانا ٹھیک نہیں۔

نیگ دینا۔ دولہا یا دُلہن کی بہنوں اور بھائیوں کو توفیق کے مطابق کچھ نقدی دینا۔ مبارک باد کا انعام دینا۔

نیگ لگنا۔ اچھے موقع پر کام آنا۔

نیل گھوٹنا۔ لڑائی ڈالنا۔ کلکل ڈالنا۔

جیسے:۔ اُس نے دو روز سے وہ نیل گھونٹ رکھا ہے۔ کہ آپ کھائے نہ اوروں کو کھانے دے۔

نیلے ہاتھ پاؤں۔ (دُعائے بد) در گور۔ مثلاً۔ کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں۔

نین مُتنی۔ رونی۔ رو دینے والی۔
جیسے:۔ انشاءؔ۔ نین متنی اس قدر بن جائیے کیا فائدہ۔
(۲) تو اُتم بھی کیا نین متنی ہو ذرا ذرا سی بات پر ٹسوے بہاتی ہو۔ (ہادی النسا)

نیوناس جانا۔ (دعائے بد) ستیاناس ہو جانا۔ اُجڑنا۔ جیسے:۔ تیرا نیوناس جائے۔

نیوڑانا۔یا۔نیوڑاکر دھونا۔خوب ملکر دھونا۔مثلاً۔ نیوڑاکر سر دھو ڈال۔

و

وادی پر آنا۔ اپنی عادت پر آنا۔ ضد پر آنا۔ جیسے :۔ اپنی وادی پر آؤں۔ تو ابھی ناچ نچاؤں۔

واری جاؤں۔ (کلمۂ خطاب) صدقے جاؤں۔ نیز خوشامد کا کلمہ۔ مثلاً۔
(۱) میں تیرے واری جاؤں۔ یہ کام کر دے۔
(۲) واری جاؤں دھوپ میں نہ پھر۔
(۳) انیس۔ ع۔ کیا واری جاؤں ماں کی نصیحت بری لگی۔

واہ پیر علیا۔ پکائی کیں نے کھیر ہو گیا دلیا۔ مراد کے خلاف کام بگڑ جائے۔ تو عورتیں اس وقت بولتی ہیں۔

وقت پڑنا۔ ضرورت پیش آنا۔
(۲) مصیبت پڑنا۔ جیسے :۔
(۱) وقت پڑے کو جانئے۔ کو بیری کو میت۔
(۲) وقت کس پر پڑتا نہیں۔
(۳) ع آرام ہی کے تھے سب ساتھی جب وقت پڑا تو کوئی نہیں۔

(۴) حالی ؎
اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے

وقت نکل جاتا ہے اور بات رہ جاتی ہے۔ کسی کا کام نہیں رکتا مگر گلہ رہ جاتا ہے۔ مثلاً :۔ بات رہ جاتی ہے۔ پر وقت نکل جاتا ہے۔

وہ دن ہوا ہو گئے (یا) وہ دن گئے۔ جب خلیل خان فاختہ اڑایا کرتے تھے۔ اب اقبال کے دن نہیں رہے۔ بلکہ ادبار کا زمانہ آ گیا ہے۔ (۲) اب زمانہ تبدیل ہو چکا ہے۔ پہلی سی حالت باقی نہیں رہی۔

وہم کی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہیں۔ وہم کسی طرح دور نہیں ہو سکتا۔

ووئی۔ اوئی۔ اوہی۔ عورتوں کا تکیہ کلام ہے۔ جو اکثر ناز نخرہ۔ دہشت یا تعجب کے وقت

زبان پر لاتی ہیں مثلاً۔ مُوئی یہ کون

مردوا گھسا چلا آتا ہے۔(پس پردہ)

ہاتھ اُٹھانا ۔(۱) سلام کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا۔ جیسے :۔ بُوا۔ تم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھ ہاتھ نہیں اُٹھاتیں۔
(۲) دستبردار ہونا۔
(۳) مارنا۔ جیسے :۔ عورت پر ہاتھ اُٹھاتے اُنہیں کو دیکھا ہے۔
صنفِ نازک پہ ہاتھ اُٹھانا بزدلی ہے ؎

ہاتھ آنا ۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ جیسے :۔ ؎ ہم نے مانا کہ کچھ نہیں غالب ؎ مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے ؎
(۲) ؎ کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئیگا جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا

ہاتھ باندھے کھڑا رہنا ۔ منتظر رہنا۔ حاضر رہنا۔ جیسے :۔ بُوا دولت کے آگے ہنر ہاتھ باندھے کھڑا رہتا ہے۔ (مرآۃ العروس)
؎ قتل کر ڈالو ہمیں یا جرمِ اُلفت بخش دو ؎ لو کھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمہارے سامنے ؎

ہاتھ بٹانا ۔ کسی کام میں شریک ہونا آپس میں مدد دینا۔ جیسے :۔ حلیمہ آجائیگی تو ذرا میرا ہاتھ بٹ جائیگا۔ (عورتوں کی اِنشا)
(۲) لڑکیاں کام کاج میں ماں کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ میں چلی جاؤں تو کوئی اُن کا ہاتھ بٹانے والا نہیں۔ (رویائے صادقہ)

ہاتھ بھر کی زبان ۔یا۔ للّو ہونا ۔ زبان دراز ہونا۔ گستاخ اور بے ادب ہونا۔ جیسے :۔
کیا تیرے آگے کوئی بات کرے
ہاتھ بھر کی زبان ہے تیری
شوق قدوائی ؎

بتانے لگی مجھ کو۔ اللہ کی شان یہ ننھا سا مُنہ۔ ہاتھ بھر کی زبان

ہاتھ پاؤں پھول جانا ۔ ہاتھ پاؤں کا سوج جانا۔ (۲) خوشی یا خوف کے مارے بدحواس ہو جانا۔ جیسے :۔ اگر اُن کے ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں پھول جاتے تو جان و مال کی خرابی تھی۔ (ہمتِ نسواں)
(۲) واہ بیگم صاحب بڑے کچے دل کی ہو۔ تم ایسی بلبلائیں کہ ہم سب کے

ہاتھ پاؤں پھول گئے۔

(۳) سہ اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب دے۔

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔ جننے سے فراغت پانا۔ جیسے:۔ خدا کرے کہ تمہاری بہو جلدی اپنے ہاتھ پاؤں سے چھوٹ جائے۔ (ہادی النسا)

ہاتھ پاؤں میں سنیچر ہے۔ بے نتیجہ کام کرنا۔

ہاتھ پاؤں نکالنا۔ (۱) قد آور جوان ہونا۔ (۲) سر چڑھنا۔ بے ادب ہونا۔ جیسے:۔ اُنھوں نے تو کچھ ایسے ہاتھ پاؤں نکالے۔ کہ تھوڑے دنوں میں ایک دنیا کو شاکی اور ایک عالم کو فریادی بنا لیا۔ (بنات النعش)

ہاتھ پتھر کے تلے ہے۔ یعنی مقام مجبوری ہے۔ نہایت مشکل میں گرفتار ہوں۔ بے بس ہوں مثلاً۔ رنگین سہ ع۔ اُس کی چاہت میں جو میرا ہاتھ ہے پتھر تلے

ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں یعنی بے کار اور نکمے بیٹھے ہیں جیسے ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ فاقوں کی نوبت آگئی ہے۔ (پس پردہ) مصحفی سہ

پھٹ گیا جب سے گریباں اپنا
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں

ہاتھ توڑ توڑ کر کھانا۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ جیسے:۔ کشمیری لوگوں کے ہاں شب دیگ ایسی پکتی ہے۔ کہ آدمی ہاتھ توڑ توڑ کر کھائے۔

ہاتھ ٹوٹیں۔ (بد دعا) عورتیں غصہ میں کہتی ہیں۔ جیسے:۔ اللہ اُس کے ہاتھ ٹوٹیں۔ بچہ کو کیسا مارا۔

(۲) ارے کلموئے۔ غارت گئے۔ خدا کرے تیرے ہاتھ ٹوٹیں۔ (چھیتا بھائی)

ہاتھ دُھلائی۔ ہاتھ دُھلانے کا انعام جو لڑکی والے دُولہا سے لیتے ہیں۔

ہاتھ دھو کر۔ یا۔ ہاتھ دھو کے پیچھے پڑنا۔ ہمہ تن کسی کام میں منہمک ہو جانا۔ جیسے:۔ تم تو ہاتھ دھو کر اُس کے پیچھے پڑ گئے۔

ہاتھ صاف کرنا۔ (۱) ہاتھ رواں کرنا۔ جیسے:۔ آستانی جی جب کوئی نیا کام سکھاتی ہیں۔ تو میں پہلے گڑیوں ہی پر ہاتھ صاف کرتی ہوں۔ (بنات النعش)

(۲) چوری کرنا۔

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ (کہاوت)

یعنی جو بات ظاہر ہو۔ اُس کے ثبوت کی کیا ضرورت ۔

ہاتھ کے طوطے اُڑنا۔ یا۔ ہاتھوں کے طوطے اُڑنا } ہام حواس باختہ ہو جانا

جیسے :۔ یہ سُن کر میرے حواس جاتے رہے۔ اور طوطے ہاتھ کے اُڑ گئے۔ (چہار درویش)

ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ تھپڑ لگانا۔ جیسے :۔ میں اُن کے گھر نہ پڑی ہوتی تو مجال تھی کہ کوئی مجھ کو ہاتھ لگا لیتا۔ (توبۃ النصوح)

ہاتھ نہ مُٹھی ہلہلا اُٹھی۔ بے زری میں خریداری کا حوصلہ ۔

ہاتھوں چھاؤں رکھنا۔ یا۔ کرنا۔ (دہلی) نہایت حفاظت سے رکھنا۔ جیسے :۔ یہی اولاد جس کو تم بسم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو۔ تمہاری دشمن ہو جائے گی۔

(۲) ماں باپ ہاتھوں چھاؤں کرتے تھے۔ (وردِ جانستان)

ہاتھ ہلاتے آنا۔ خالی ہاتھ آنا ۔

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُسکا ناؤں } جس کی چیز ہو۔ اُسی کا نام ہوتا ہے ۔

ہارُونی۔ (۱) پاسبانی۔ (۲) سرکش

جیسے :۔ مُوا ہارُونی کسی کی بھی تو نہیں سُنتا۔ (لغات النسا)

(۲) جب دیکھو گھر میں ہارُونی صورت بنائے آتے ہیں ۔

ہامی بھرنا۔ وعدہ کرنا۔ اقرار کرنا۔ جیسے :۔ اُس نے ہامی نہ بھری۔ (توبۃ النصوح)

ہانڈی پکنا۔ (۱) کھانا پکنا۔ (۲) چپکے چپکے صلاح ہونا ۔

ہانڈی میں جو ہوگا ڈوئی میں نکل آئیگا } جو بات دل میں ہے۔ ظاہر ہو جائیگی

ہانکے پکارے کہنا } سب کے روبرو ڈنکے کی چوٹ۔ علانیہ۔ جیسے :۔ جانصاحب ہیں۔ یہ کہتی ہوں ہاں ہانکے پکارے کئی دن سے ۔

ہاہا ہُو ہُو۔ یا۔ ہاہا ہی کرنا۔ بیہودہ طریقے سے ہنسنا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا ۔

ہپّو۔ ہپیّا۔ (۱) نہایت بُڑھیا۔ مثلاً :۔ اے بی امّاں ہپّو۔ اچھی ذرا دیکھنا۔ (بزم آخر)

(۲) کھانا پکانے والی۔ جیسے :۔ انّا۔ دَدّا مانی۔ چھوچھو۔ ہپّا اور وغیرہ نوکر۔ چاکر۔ لونڈی۔ غلام سب دُلہن کے ساتھ ہوئے۔ (قصہ مہر افروز)

ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ کسی کام

ہیں بہت جلدی کرنا۔ نہایت عجوبہ کام کرنا۔ جیسے :۔ ایسی لڑکی تو ڈھونڈے ہی سے ملیگی۔ ہتھیلی پر سرسوں کیسے جمیگی۔ کہ جٹ منگنی پٹ بیاہ ہو جائے۔
(اقبال دلہن)

ہتھیلی میں چور پڑنا۔ مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہ جانا۔
رنگین ؎
کوڑھ پن سے جو ددا تو نے لگائی مہندی
تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا

ہچر مچر کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ تامل کرنا۔ جیسے :۔ اس وقت اگر تم نے کھانے میں ہچر مچر کی تو میرا دل تم سے کھٹا ہو جائے گا۔ (راحت زمانی)

ہڈراکرانا۔ (دہلی) بری گت کرانا۔ برا حال کرانا۔ جیسے :۔ میری ایسی کیا شامت آئی ہے۔ کہ صبح سویرے تم کو چھیڑ کر اپنا ہڈراکراؤں۔
(بنات النعش)

ہڈیاں پیلنا۔ جسمانی محنت و مشقت کرنا۔ جیسے۔ ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور اکیلے دم پر تمام مصیبت جھیلتی مگر نازپرورد کی تکلیف گوارا نہ کرتی
(بنات النعش)

ہڈی پسلی توڑنا۔ خوب زدوکوب کرنا خوب مارنا۔ مثلاً :۔ کل میری دھنو کو اس زور سے دے پٹکا کہ ہڈی پسلی ٹوٹ گئی۔ (امراؤجان آدا)

ہر پھر کے۔ مجبور ہو کر۔ جیسے :۔ ماما ہر پھر کے یہاں آئے گی۔
؎ ہر پھر کے دائرے ہی میں رکھتا ہوں میں قدم ۔ آئی کہاں سے گردش پرکار پاؤں میں ۔

ہرتی پھرتی چھاؤں۔ آتی جاتی چھاؤں وہ چیز جسے قیام اور استقلال نہ ہو۔ جیسے :۔ دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے ۔

ہریالا۔ ہریالی۔ خوش و خرم تروتازہ جیسے :۔ سہرے والا ری بنا ہریالی ری بنّا ۔

ہڑکا کرنا۔ بچہ کا کسی کو یاد کرکے رنج کرنا۔ ہیروا کرنا۔ مثلاً :۔
پیارا نصیر میرے لئے ہڑک رہا ہے۔ (رنج اکبر)
(۲) ماں کے ہڑکے میں بچی نہ کچھ کھائے نہ پئے۔ (پس پردہ)
(۳) بوا بچی تمہارے لئے ہڑکے گی ذرا ہمارے ساتھ چلی چلو۔
(محمدی بوا)

ہزاری بزاری۔ لغوی معنی ہزاروں قسم کے آدمیوں سے ملنے اور بازار میں بیٹھنے والا۔ برے بھلوں سے

تعلق رکھنے والا۔(۳) کمینہ۔ ناقابلِ اعتبار۔ جیسے:۔ ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار۔
(۴) سارے شہر کے امیر غریب دکاندار ہزاری بزاری جمع ہو گئے۔ (پھول والوں کی سیر)

ہزاری روزہ۔ ماہ رجب کی ۲۷ ویں تاریخ کا روزہ۔ جس کا ہزار روزوں کے برابر ثواب ہوتا ہے۔ مثلاً:۔ دِن تو یاد نہیں۔ ہزاری روزہ کے دوسرے یا تیسرے دن (امراؤ جان ادا)۔

ہزاری عمر ہو۔ بوڑھی عورتوں کا دعائیہ فقرہ۔ جیسے:۔ خدا ان کی ہزاری عمر ہو۔ (چھینا بھاٹی)

ہُشت ہڈو کرتا پھرنا۔ (بیگماتِ قلعہ) دنگا کرتے پھرنا۔ خاک اڑاتے پھرنا۔ جیسے:۔ بچہ ہے کہ دن بھر خاک اڑاتا۔ ہشت ہڈو کرتا پھرتا ہے۔

ہک دھک رہ جانا یا۔ ہک دک رہ جانا } حیرت میں رہ جانا۔ جیسے:۔ میں تو بارہ برس کے بعد اسے اچانک دیکھ کر ہک دھک رہ گئی۔
(۲) وہ دوانہ ہک دھک رہ گئی۔ اور بولی ہائیں تم یہاں کہاں لائے۔

(بیگمات کے آنسو)

ہلدی لگے نہ پھٹکری یا۔ ہڑ لگے نہ پھٹکری } اپنی گرہ کا کچھ خرچ نہ ہو۔ جیسے:۔ یہ برکت خدا نے شود ہی میں دی ہے۔ بیٹھے چڑھے۔ سوتے چڑھے۔ اور پھر ہلدی لگے نہ پھٹکری چھ ماہی ہوئی اور اپنے ٹکے گنوا لئے۔ (رویائے صادقہ)

ہلدی لگے نہ پھٹکری پٹلخ بھو آ پڑی۔ } مفت کام بن گیا۔ کچھ خرچ نہ ہوا۔

ہُلڑ مچنا۔ یا۔ ہونا۔ شور و غل ہونا غل غپاڑہ۔ ہنگامہ۔ مثلاً:۔ آٹھ آنے والوں نے یہ رنگ دیکھ کر ہلڑ مچا دیا۔ (مضامینِ فرحت)
(۲) دس بارہ دن میں دو دفعہ ہلڑ ہوتا ہے۔ (رحمتِ نسواں)
(۳) ایک ہلڑ مچ گیا۔ ارے یہ کون آگیا۔ یہ کون آگیا۔ (رحمتِ نسواں)

ہلکا لہو۔ جس کو نظرِ بد جلد اثر کرے۔ جیسے:۔ ننھے کا ایسا ہلکا خون ہے کہ آئے دن بیمار رہتا ہے۔ (رویائے صادقہ)

ہلکان ہونا۔ یا۔ کرنا۔ حیران مضمحل ہونا یا کرنا۔ جیسے:۔ اپنی جان کیوں

ہلکان کرتی ہو۔ (ہادی النسا)
(۲) بی بی کیوں ہلکان ہوتی ہو۔ (خدائی فوجدار)
(۳) تم کیسی عقلمند ہو۔ آپ بھی ہلکان ہوتی ہو اور بچّی کو بھی ہلکان کرتی ہو۔ (اقبال دلہن)

ہل کے پانی نہ دینا۔ یا۔ پینا۔ نہایت احدی۔ کاہل ؎

ہلہلا اُٹھنا۔ جھگڑا اُٹھنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ جیسے :۔ اچھا ہلہلا اُٹھایا کر برات آن پہنچی ؎
(۲) شوق چرّانا۔ جیسے :۔ آج سب کو یہ ہلہلا اُٹھا کر اپنے ہاتھ سے پکائیں۔ (قصّہ مہر افروز)

ہماری بلّی اور ہم ہی سے میاؤں ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرّائے

ہماہمی۔ غرور۔ خودپسندی۔ بڑا بول۔ جیسے :۔ اِس ہماہمی اور شیخی کو بھول گئی۔ (ساجن موہنی)

ہم کو پیٹے۔ یا۔ ہمارا لہو پیئے } قسم سخت یعنی ہمارا مُردہ دیکھے۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے۔ مثلاً :۔ ہم کو پیٹے۔ ہم کو کاٹے ہم کو جو نہ کرے ؎

ہُمک ہُمک کے چلنا۔ مُٹک مُٹک کے چلنا۔ جیسے :۔ نظیر۔ ع۔ چلتے ہُمک ہُمک کے جو وہ ڈگمگاتی چال ؎

ہنڈی کی چنڈی نکالنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ مین میکھ نکالنا۔ بال کی کھال نکالنا۔ جیسے :۔ پولیس والے تو آپ جانئے۔ ہر بات میں ہنڈی کی چنڈی نکالتے ہیں۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) مجھ کو تو ایسی ہنڈی کی چنڈی نہیں آتی۔ (بنات النعش)

ہواؤ پڑنا۔ (دہلی) جُراَت ہونا۔ حوصلہ ہونا۔ (صحیح حیاؤ پڑنا ہے) مثلاً :۔ صاحب میرا تو ستّر سے بہتر مردوں میں ہواؤ نہیں پڑتا۔ کہ بیٹھ کر نوالے ماروں۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

ہَوائیاں مُنہ۔ یا۔ چہرے پر اُڑنا۔ چہرہ اُتر جانا۔ رنگ فق ہونا۔ مثلاً :۔ تمہارے چہرے پر ہوائیاں کیوں اُڑ رہی ہیں۔ (بیگمات کے آنسو)
(۲) چہرے پر ہَوائیاں اُڑ رہی تھیں۔ ہونٹ خشک تھے۔ ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔ (مضامینِ فرحت)

ہوائی دیدہ۔ شوخ چشم۔ وہ جس کی طبیعت ایک جگہ نہ لگے۔ مرد یا عورت جیسے :۔ نوج ایسا ہوائی دیدہ کبھی دشمن کا بھی نہ ہو۔ کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا ؎

ہُوت جُوت والا / والی۔ (بیگمات) صاحب ثروت۔ جیسے :۔ بُوا اللہ رکھے ہوت

جوت والی ہے۔ ہاد التحصیلدار میاں تھانیدار۔
(۲) اللہ رکھو ہوت جوت والی اور پھر ایسی محتاجی۔ (قصۂ مہرافروز)

ہوتے ساتے۔ ایک چیز کے موجود ہوتے ہوئے۔

ہوتے سوتے۔ رشتہ دار۔ خویش و اقارب وغیرہ ہوتے ہوئے مثلاً۔ بہن بیکی اُترے ایسی مغلانی پر لٹھ رکھیں اپنے ہونے سوتوں کے واسطے۔ (طرحدار لونڈی)
(۲) اپنے ہونوں سوتوں کو سلام اور پیام دے۔ میرا کون سگا سوورا آ گیا۔ جو سلام کہلا بھیجا۔ (دردجانستان)

ہوحق ہو جانا۔ بالکل ویران ہو جانا۔ مثلاً:۔ مرزا کا گھر بالکل ہوحق ہو گیا۔ (لغات النسا)

ہوش ٹھکانے نہ ہونا۔ یا۔ ہوش اُڑنا۔ عقل ٹھکانے نہ ہونا۔ جیسے:۔ بچے ماندے پڑے ہیں تو میرے ہوش حواس ٹھکانے نہیں رہتے۔ (فصاحت)
؎ کسی کے آتے ہی ساقی کے ایسے ہوش اُڑے
نہ شراب سیخ پہ ڈالی کباب شیشے میں +

ہوش کی دوا کرو۔ یا۔ ہوش کی لو۔ یا۔ ہوش کے ناخن لو۔ یا۔ ہوش میں آؤ۔ کرو۔ عقل درست کرو۔ بے خودی چھوڑو۔ جب کوئی شخص بیوقوفی کی بات کرتا ہے۔ تو اُس سے کہتے ہیں مثلاً:۔ چلو بی ہوش میں آؤ۔ میں نے کب تمہارا نام لیا تھا۔
(۲) میرانیس سے
؎ شبیرؑ بیٹھ کر یہ پکارے بصد ملال
لے تھہر بانو ہوش میں آؤ یہ کیا ہے حال
(۳) تو ابھی کل کی چھوکری بڑھ بڑھ کے باتیں بناتی ہے۔ ہوش کی دوا کرو۔ (خدائی فوجدار)

ہوک۔ پسلی کا درد۔ چمک۔ پیڑ۔ ہول۔ مثلاً؎ کویل تو وہاں کوک اُٹھتی ہے
سینے میں یہاں ہوک اُٹھتی ہے
(۲) کلیجہ میں ماما کی ایک ہوک سی اُٹھی۔ (بیگمات کے آنسو)

ہوکا۔ ہوس۔ بہت خواہش۔ حرص یعنی قناعت اور سیری نہیں۔ جیسے:۔ سالن ہوکے سے زیادہ نکلوا لیا ہے۔ (اُستانی)
(۲) یہ کس کام کا ہوکا کہ کھانا پرایا اور اچھا دیکھا اور جمعہ سے جمعہ تک کا کھانا کھا لیا۔ (اُستانی)

ہول جول۔ گھبراہٹ۔ جلد بازی۔ مثلاً:۔ رات کا وقت ہول جول میں پڑنے کا موقع نہ ملا۔ (بیگموں کی چھیڑ چھاڑ)

(۲) ہُول جُول میں پاندان کی جُوتیاں اور دوپٹے تک چھوٹ گئے (امراؤ جان آدا)

ہونٹوں کی مستی پوچھو۔ سلیقہ سے بات کرو۔ عورتوں کی سی باتیں مت کرو۔

ہیاؤ کھلنا۔ یا۔ کھُل جانا } جھجک۔ مٹ جانا۔ اصل میں ہیاؤ یعنی ہردہ بمعنی دل۔ دلیری اور جُراٗت تھا۔ مگر کثرت اِستعمال سے عورتوں نے ہیاؤ بنا لیا ہے۔ جیسے:۔ آدمی وہ موقع ہی نہ آنے دے۔ جس سے بیٹی کا ہیاؤ کھُلے۔ (راحت زمانی)

(۳) آنکھ نیچی کئے تم پڑھ چلنا۔ تھوڑی دیر میں ہیاؤ کھل جائے گا۔ (انبات النعش)

ہَے ہَے۔ کلمہ تاسف۔ ہائے ہائے کا مخفف۔ مثلاً:۔ انیس ؎

ہَے ہَے ترس حسین پہ کھاتا کوئی نہیں
مرتا ہے میرا بھائی بچاتا کوئی نہیں

دیگر ؎

اَے میرے لمبے گیسوؤں والے
کِدھر ہے تو ۔ ہَے ہَے مرے غریبی کے پالے کدھر ہے تو۔

ہے ہَے کر کے پیٹنا۔ (بیگمات) نوحہ کر کے پیٹنا۔ (۲) کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ جیسے:۔ اچھی ہمارا ہی حلوا کھائے۔ ہمیں کو ہی ہے ہے کر بیٹھے۔ جو اسی وقت ڈ آئے۔ (سگھڑ سہیلی)

ہے ہے کرنا۔ رونا پیٹنا۔ جیسے:۔ میر انیس ؎

ہَے ہَے نہ کرو صاحبو گھبرائیں گے شبیرؑ
پھر کون ہے زینب کا جو مرجائیں گے شبیرؑ

ہَے ہَے نہ کھٹے کھٹے۔ جھگڑا نہ ٹنٹا۔ جیسے:۔

(۱) روز روز کی ہے ہے کھٹے کھٹے بھی آدمی کو جینے سے بیزار کر دیتی ہے۔

(۲) نہ وہ ہے ہے رہی۔ نہ وہ کھٹے کھٹے رہی۔ چین آرام سے بسر ہونے لگی۔ (قصۂ مہر افروز)

ی

ہے۔ اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے ؎

یا سین کا وقت آنا۔ نزع کا وقت پہنچنا۔ اخیر وقت ہونا جس میں سورۃ یاسین پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:۔ بی ہمسائی کی حالت اچھی نہیں۔ یاسین کا وقت آگیا ہے۔ (لغات الخواتین)

یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ یہاں کی جو بات ہے وہ زمانہ سے نئی اور انوکھی ہے۔ یہاں کی ہر بات عجب ہے۔ جیسے:۔ باوا آدم ہی نرالا ہو گیا۔ کہ آدمی کی اولاد بنتے بنتے لگے بندر کی اولاد بننے ؎

یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی } یہ کام پورا ہوتا ہُوا دکھائی نہیں دیتا۔ مثلاً:۔ مرزا نے بی مغلانی کی لڑکی سے شادی کا پیغام دیا ہے۔ مگر یہ بیل منڈھے چڑھتے نظر نہیں آتی۔ (لغات الخواتین)

یہ کس کا مُوت ہے۔ (بیگماتِ قلعہ) یہ کس کا نطفہ ہے۔ یہ کس کا جایا ہے مثلاً رنگین سنہ خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خوجا۔

یہ منّہ اور مسُور کی دال۔ یہ شخص اس کام اور منصب کے لائق نہیں ؎

تمت

قطعۂ تاریخ از جناب پروفیسر عبدالباسط صاحب ایم اے ایل ایل بی

عورات کی بول چال لکھ کر | اُردو پہ کیا ضیا نے احسان
باسط نے کہی یہ اُس کی تاریخ | کہ پیش محاوراتِ نسواں ۱۳۵۵

———— ※ ————

تاریخ ضیا نے خود لکھی بے پرکد | تالیف ہوئی محاوراتِ نسواں
۱۳۵۵ = ۲۰ - ۱۳۷۵

تقاریظ

تقریظ از جناب عبدالمجید صاحب سالک بی۔ اے مدیر روزنامہ انقلاب لاہور

میں نے "محاوراتِ نسواں" مرتبہ محترمہ وزیر بیگم ضیاؔ کے مسودے کو بالاستیعاب دیکھا۔ ایک بال بچے دار پنجابی خاتون سے اردوئے معلّیٰ کے مخصوص زنانہ محاورات کی اتنی اچھی کتاب مرتب ہو جانا ہم سب کے لئے فخر کا مقام ہے۔ محترمہ ضیاؔ نے محاوراتِ نسوانی کی جمع آوری میں کافی عرقریزی اور حسنِ مذاق کا ثبوت دیا ہے۔ اُمید ہے کہ محکمۂ تعلیم اس کتاب کو زنانہ مدارس اور اُن کی لائبریریوں کے لئے خریدنے کا حکم صادر کرے گا۔ اور اس مفید ادبی خدمت کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

(۲۳ مئی ۱۹۳۶ء) عبدالمجید سالک مدیر روزنامہ انقلاب لاہور

تقریظ منجانب جناب پروفیسر عبدالباسط صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ٹی

(علیگ)

"محاوراتِ نسواں" بعد کتابت میری نظر سے گذری۔ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ضیاؔ نے عورتوں کے روزمرّہ محاورات کو نہایت خوش اسلوبی سے ترتیب دیا ہے۔ ہر محاورہ کے لئے مستند تصانیف سے مثالیں تلاش کرنے میں جو دردِ سری اُن کو کرنا پڑی ہے۔ اس سے اُن کے ذوقِ ادب کا پتہ چلتا ہے۔

اِس زمانے میں جبکہ اردو کس مپرسی کی حالت میں ہے اور ابنائے وطن اِس کو فنا کرنے کے پیچھے پڑے ہیں۔ موصوفہ کی یہ تالیف اُردو زبان میں ایک قیمتی اضافہ ہوگا۔ جسکا مطالعہ اربابِ ذوق کو اُنکی مادری زبان کی یاد تازہ کرا سکیگا۔ موصوفہ کی یہ ادبی خدمت قابلِ ستائش ہے مجھے اُمید ہے کہ اُردو داں حضرات اُنکی اِس ادبی خدمت کی حوصلہ افزائی فرمائینگے۔

(۶۔ نومبر ۱۹۳۶ء) عبدالباسط ایم۔ اے۔ ایل۔ ٹی

اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ تہذیب نسواں لاہور ۔ یکم مئی ۱۹۳۷ء

نہایت خوشی کا مقام ہے کہ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ضیاؔ مصنفہ آرائشِ جمال نے محاورات نسواں کے نام سے ایک نئی کتاب مرتب فرمائی ہے جو نہ صرف اس لحاظ سے قابل قدر ہے کہ ایک پنجابی خاتون نے اردو سے معلیٰ کے محاورات کی لغت مرتب کی ہے۔ بلکہ کتاب کی ترتیب میں بھی بیحد محنت سلیقہ اور خوش اسلوبی سے کام لیا گیا ہے۔ اُمید ہے۔ کہ خواتین میں یہ کتاب بہت پسند کی جائے گی۔

رسالہ ساقی دہلی ماہ فروری ۳۷ء

محاوراتِ نسواں } محترمہ وزیر بیگم ضیاؔ (ادیب فاضل) کی تالیف ہے اُردو محاورں کی کتابیں کچھ کم موجود نہیں ہیں۔ اس کتاب کو جو خوبی اور کتابوں سے ممتاز کرتی ہے یہ ہے کہ اُن سب کا نچوڑ ہونے کے علاوہ جدید محاوروں کی لغت بھی ہے محترمہ خدیجہ بیگم نے دیباچہ میں اُردو کی اس خصوصیت کو نمایاں کیا ہے کہ صرف اُردو ہی ایک ایسی زبان ہے جس میں عورتوں کی زبان اگر علیحدہ نہ ہوتی تو اُردو میں کوئی نزاکت و نفاست نہ ہوتی وزیر بیگم صاحبہ نے یہ ایک بہت بڑا کام کیا کہ زبان کے اس نفیس عنصر کو چھان بین کر کے علیحدہ پیش کر دیا۔ ہماری خواتین کو چاہیئے۔ کہ ان محاورات کو اپنی تقریر و تحریر میں باربار استعمال کریں۔ تاکہ بیگماتی زبان زندہ رہے۔ جس طرح ہماری تہذیب و معاشرت سسک رہی ہے۔ اسی طرح ہماری خواتین کی زبان بھی دم توڑ رہی ہے اب یہ ہماری خواتین کے ہاتھ میں ہے۔ کہ اپنی زبان بولیں یا اُسے چھوڑ کر مردوں کی زبان بولنے لگیں۔
"محاوراتِ نسواں" اس سلسلہ میں بہت بکارآمد ثابت ہوگی ؛

شاہکار ۔ لاہور ۔ مارچ ۳۷ء

محاوراتِ نسواں ۔ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ ضیاؔ (ادیب فاضل) کا نام محتاجِ تعارف

نہیں۔ "آرائشِ جمال" لکھ کر آپ نے علمی و ادبی حلقوں میں خاص امتیاز حاصل کر لیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب بھی آپ کی کاوش کا نتیجہ ہے۔ طلبہ و طالبات کے لئے مخصوصیت سے مفید ہے۔ اُمید ہے کہ اُردو دان حضرات اس ادبی خدمت کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

رسالہ نیرنگِ خیال لاہور ماہ فروری ۳۷ء

زنانہ لٹریچر بہت ہی محدود ہے۔ اور جو کچھ ہے بھی، وہ بھی کچھ زیادہ قابلِ تعریف نہیں۔ لیکن دو چار سالوں سے اِس میں نہایت اچھا اضافہ ہو رہا ہے۔ ضیا صاحبہ نے خاص زنانہ محاورات کی ایک لغت بڑی کاوش سے مرتب فرمائی ہے۔ جس کا دیباچہ اور اصلاح و نظرِ ثانی کے فرائض قبلہ شادان بلگرامی، پروفیسر باسط صاحب ایم۔اے اور مولوی محمد شفیع صاحب پرنسپل اورینٹل کالج جیسے ماہرینِ تعلیم نے سر انجام دیئے ہیں۔ جس سے کتاب کی اہمیت اور قدر و قیمت واضح ہوتی ہے۔ یہ کتاب مڈل و ہائی سکولوں اور کالجوں تک کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

روزنامہ زمیندار لاہور ۱۱ فروری ۳۷ء

"محترمہ وزیر بیگم ضیاء (ادیب فاضل) کی یہ کوشش قابلِ ستائش و مستحقِ شکریہ ہے۔ کہ انھوں نے اپنی مصروف خانہ داری کی زندگی سے وقت نکال کر "محاوراتِ نسواں" جیسی مفید اور دلچسپ کتاب لکھی۔ مصنفہ کو اِس کتاب کی ترتیب میں مطالعہ و کاوش کی کتنی وادیاں قطع کرنی پڑیں۔ اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ علاوہ عام لغات کی کتابوں کے انہیں وہ تصانیف و کتب بھی کھنگالنی پڑی ہیں جو مُلک کے بلند پایہ ادیبوں اور شاعروں کے قلم سے نکلی ہیں۔ صحیح اور ساتھ ہی لطیف اُردو بولنے لکھنے اور سمجھنے کے لئے یہ کتاب بہت ہی معاون اور مفید ثابت ہوگی۔ محکمہ تعلیم سے ہم سفارش کرتے ہیں کہ وہ اِس کتاب کو زنانہ مدارس اور کتب خانوں میں پہنچانے کی کوشش کرے۔

سرفراز ویکلی ایڈیشن لکھنؤ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۴۰ء

جناب مولانا سید اختر علی صاحب تلہری مدظلہ لکھتے ہیں:- اگرچہ جناب ضیا صاحبہ پنجاب کی ایک خاتون ہیں تاہم انہوں نے لکھنؤ و دہلی کی میٹھی نسوانی بول چال پر کتابوں سے جو عبور حاصل کیا ہے اور ہم سے سینکڑوں کوس دُور بیٹھ کر ہماری خواتین کے سلونے محاوروں سے جو واقفیت بہم پہنچائی ہے وہ اہلِ پنجاب کے لئے باعثِ فخر اور ہمارے لئے باعثِ رشک ہے۔ میں نے بیشتر مقامات سے محاورات کے اِس مجموعہ کو غور کی نظر سے پڑھا ہے۔ اور ہر جگہ

لائق مولفہ کی کاوش و جستجو کی داد دینا پڑتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اِس مجموعہ میں لکھنؤ و دہلی کے
کے تمام زنانے محاورات آگئے ہیں۔ یقیناً ابھی اور بہت سے زنانے محاوروں کی لکھنؤ کے
اُن پُرانے شریف گھرانوں میں جن میں اب تک مشرقی تہذیب کے دیئے جل رہے ہیں۔ ٹوہ
لگ سکتی ہے۔ مگر وہ صرف بڑی بوڑھیوں کی زبان سے کبھی کبھی ادا ہو کر پرانے محلوں کی
چار دیواری میں گونج کر رہ جاتے ہیں۔ اور جو بہت جلد انہیں بوڑھی بڈیوں کے ساتھ سینکڑوں
من مٹی کے نیچے سڑگل جائیں گے۔ کتابوں میں ان کا پتہ نشان ملتا نہیں ہے۔ پھر غریب
ضیا کو اُن کا سراغ کہاں سے ملتا۔ اور وہ انہیں بن دیکھے بھالے اپنے مجموعہ میں کیونکر
ٹانک دیتیں۔ انہیں تو کتابوں سے ہر محاورہ کا ثبوت دینا تھا۔

اُردو پڑھنے والے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے یہ مجموعہ خاص طور سے مفید ہے۔
اِس مجموعہ پر جناب شاد آں بلگرامی (اُردو فارسی کے ایک دقیقہ سنج مستند عالم) کی نظر
ثانی ہو چکی ہے۔ جو اُس کے اعتبار و استناد کی بہترین سند ہے۔

روزنامہ پیام حیدر آباد دکن ۱۹ اپریل ۱۹۳۷ء

اُردو زبان کے لئے جس قدر زیادہ مشکلات پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ اسی قدر اُس کی
خدمت اور حفاظت کا جذبہ بھی اُن لوگوں کے اندر بڑھتا جاتا ہے۔ جو ایمانداری کیسا تھ
یہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہندوستان کی قومی زبان سلیس اور سادہ اُردو کے سوا اور کوئی زبان ہو نہیں
سکتی۔ چونکہ یہ زبان خود رو ہے۔ اور اس کی پیدائش اقوام اور تہذیبوں کے ملنے اور مشترک
ہو جانے کا قدرتی نتیجہ تھا۔ اِس لئے ابھی تک اُردو کا پھیلاؤ انتشار سے خالی نہیں۔ ملک کے
مختلف حصّوں میں اس زبان کے مختلف ذخیرے منتشر ہیں۔ جب تک ان تمام ذخائر کو
یکجا نہ کر لیا جائے گا۔ ضروریات وقت کو پورا کرنے کے لئے زبان کی تکمیل ممکن نہ ہوگی۔
مختلف حلقوں میں کوشش کی جارہی ہے کہ زبان کی اصطلاحات، محاورات اور زبان زد
مطالب کو یکجا کر کے ایک معیاری حیثیت پیدا کر دی جائے۔ اس وقت تک اِس وسیع براعظم
میں اُردو زبان کی کوئی ایک فرہنگ یا ایک لغت تمام ملک کے لئے یکساں مفید اور کارآمد
نہیں اب یہ کوشش کی جارہی ہے۔ کہ اِس انتشار کو دُور کیا جائے۔ اور زبان کی سادہ سلیس حالت
بنا کر اس کا ایک معیار قائم کر دیا جائے۔ محترمہ وزیر بیگم ضیا نے "محاوراتِ نسواں" کی
ترتیب میں بہت کاوش کی ہے۔ اور ان محاورات کا جمع کر دینا ایک قومی خدمت ہے۔ جس پر ہم موصوفہ

کو مبارکباد دیتے ہیں۔ یہ تمام محاورات جو اُن محاورات میں جمع کئے گئے ہیں۔ زیادہ تر شمالی ہندوستان کی "بیگماتی" زبان کے محاورات ہیں۔ اس قسم کی کوششیں اگر نامکمل بھی ہوں تو قابلِ قدر ہیں۔ اِس لئے کہ آگے چل کر اِن ہی کوششوں کے نتائج پر زبان کی تنظیم مبنی ہوگی"

روزنامہ احسان لاہور ۲۸ دسمبر ۱۹۳۶ء } محترمہ وزیر بیگم ضیاء (ادیب فاضل)

کی ایک تازہ ترین تالیف "محاوراتِ نسواں" کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ جس میں دہلی اور لکھنؤ کی بیگمات اور قلعہ معلّٰے کی شاہزادیوں کے خاص محاورات کی تشریح پیش کی گئی ہے یہ ادب اُردو میں ایک شاندار اضافہ ہے۔ جس سے اگرچہ نسوانی محاورات کے متعلق بصیرت حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن درحقیقت اِس کے مطالعہ سے زبان اُردو میں مجموعی لحاظ سے بھی قدرت حاصل ہو سکتی ہے"

ہمدرد سری نگر ۲۷ مارچ ۳۷ء } لاہور کی اہلِ قلم خواتین میں سے محترمہ وزیر بیگم صاحبہ

ضیاؔ (ادیب فاضل) اپنے علم اور وسعتِ نظر کے اعتبار سے خاص پایہ کی خاتون ہیں۔ آپ کے شگفتہ قلم سے "آرائشِ جمال" ایسی اچھوتی اور مفید کتابیں منصۂ شہود پر آچکی ہیں موصوفہ کی تازہ ترین تصنیف "محاوراتِ نسواں" آپ کی بہترین کاوشوں اور جدوجہد کی آئینہ دار ہے"

شیخ نیاز احمد تاجر کتب و پبلشر نے اپنے علمی پرنٹنگ پریس لاہور میں باہتمام میاں فیروز الدین پرنٹر چھپوا کر کشمیری بازار لاہور سے شائع کیا۔